بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ الٓمٓ ① ﴾

5

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَمَآ اُبَرِّئُ 13

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور۔ پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَمَآ اُبَرِّئُ ﴾ پارہ نمبر 13
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	دسمبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ	اور نہیں میں پاک کہتا اپنے نفس کو
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ	بیشک نفس (تو) یقیناً حکم دینے والا ہے برائی کا
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ	مگر جس پر رحم کرے میرا رب، بیشک میرا رب
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿53﴾	بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿53﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ	اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اس کو
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ	میں خالص کروں اسے اپنی ذات کے لیے
فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ	پھر جب اس نے بات کی اس سے (تو) کہا:
اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا	بے شک تو آج ہمارے نزدیک
مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿54﴾ قَالَ	مرتبے والا، امانت دار ہے۔ ﴿54﴾ اس نے کہا:
اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ	بنادیں مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران)
اِنِّىْ حَفِيْظٌ	بیشک میں پوری طرح حفاظت کرنے والا
عَلِيْمٌ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ	خوب علم والا ہوں۔ ﴿55﴾ اور اس طرح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُبَرِّئُ : برأت، بری الذمہ۔
نَفْسِيْ، النَّفْسَ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
لَاَمَّارَةٌ : امر، آمر، امارت، مامور۔
بِالسُّوْٓءِ : علمائے سوء، سوءظن۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماحضر۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمَلِكُ : مالک الملک، ملوکیت، ملک فہد۔

اَسْتَخْلِصْهُ : خلوص، اخلاص، مخلص۔
كَلَّمَهٗ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
مَكِيْنٌ : کون و مکان، مکین۔
عَلٰي : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَزَاۗىِٕنِ : خزانہ، خازن، خزانچی۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
حَفِيْظٌ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَمَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِیْ ❶	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ ❷
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	(تو) یقیناً حکم دینے والا ہے

بِالسُّوْٓءِ ❸	اِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّیْ ❶ ط	اِنَّ	رَبِّیْ ❶	غَفُوْرٌ ❹
برائی کا	مگر	جس پر رحم کرے	میرا رب	بیشک	میرا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ❹ (53)	وَ قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِیْ ❺❻	بِهٖٓ ❸
نہایت رحم والا ہے	اور کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو

اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِیْ ❶	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ
میں خالص کروں اسے	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	اس نے بات کی اس سے	(تو) کہا

اِنَّكَ	الْیَوْمَ	لَدَیْنَا	مَكِیْنٌ	اَمِیْنٌ (54)
بے شک تو	آج	ہمارے نزدیک	مرتبے والا	امانت دار ہے

قَالَ	اجْعَلْنِیْ ❶❻	عَلٰى خَزَآىِٕنِ	الْاَرْضِ ج
اس نے کہا:	بنا دیں مجھے (نگران)	خزانوں (پیداوار) پر	زمین کے

اِنِّیْ	حَفِیْظٌ ❹	عَلِیْمٌ ❹ (55)	وَ	كَذٰلِكَ
بیشک میں	پوری طرح حفاظت کرنے والا	خوب علم والا ہوں	اور	اس طرح

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔
❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ
کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو
اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ	ہم نے اقتدار دیا یوسف کو (مصر کی) زمین میں
يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ	وہ جگہ پکڑتے (رہتے) اس (ملک) میں جہاں وہ چاہتے
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ	ہم پہنچا دیتے ہیں اپنی رحمت جسے ہم چاہتے ہیں
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	اور نہیں ہم ضائع کرتے نیکی کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿56﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ	اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بہتر ہے
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ ع 7/8/1	ان لوگوں کیلیے جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے رہے۔ ﴿57﴾
وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ	اور آئے یوسف کے بھائی
فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ	پھر داخل ہوئے اس پر تو اس نے پہچان لیا انہیں
وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾	اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔ ﴿58﴾
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ	اور جب اس نے تیار کر دیا انہیں انکے سامان کے ساتھ
قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ	(تو) کہا تم لے کر آنا میرے پاس اپنے (اس) بھائی کو
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنَّا : مکین، مکان، تمکّن، متمکّن۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
نُصِيْبُ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔
نُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
الْمُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، حسن۔

الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اِخْوَةُ، بِاَخٍ : اخوت، مواخات۔
فَدَخَلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
فَعَرَفَهُمْ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
مُنْكِرُوْنَ : منکر، منکرات، انکار۔
جَهَّزَهُمْ، بِجَهَازِهِمْ : تجہیز و تکفین۔
اَبِيْكُمْ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔

مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ ❶	فِي الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ
ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین میں	وہ جگہ پکڑتے (رہتے)	اس (ملک) میں سے	جہاں

يَشَآءُ ؕ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَلَا	نُضِيْعُ
وہ چاہتے	ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے ہم چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ❷ ﴿56﴾	وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ ❸	خَيْرٌ
سب نیکی کرنیوالوں کا اجر	اور	یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے

ع 7 8 1

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ❹ ﴿57﴾	وَ	جَآءَ
ان لوگوں کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور وہ رہے سب ڈرتے	اور	آئے

اِخْوَةُ ❺ يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ
یوسف کے بھائی	پھر وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا اُنہیں	اور وہ سب

لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ❷ ﴿58﴾	وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ
اس کو	نہ پہچاننے والے تھے	اور جب	اس نے تیار کر دیا انہیں	انکے سامان کے ساتھ

قَالَ	ائْتُوْنِيْ ❻❼	بِاَخٍ لَّكُمْ ❽	مِّنْ اَبِيْكُمْ
(تو) کہا	تم سب لے کر آنا میرے پاس	اپنے (اس) بھائی کو	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

ضروری وضاحت

❶ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ لَ اصل میں لِ تھا اور یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ	کیا نہیں تم دیکھتے کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں ماپ
وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾	اور میں بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے۔ ﴿59﴾
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ	پھر اگر نہ تم لائے میرے پاس اس کو
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ	تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا تمہارے لیے
عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾	میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا۔ ﴿60﴾
قَالُوْا سَنُرَاوِدُ	انہوں نے کہا عنقریب ہم آمادہ کریں گے
عَنْهُ اَبَاهُ	اس کے بارے میں اس کے باپ کو
وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾	اور بیشک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾
وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا	اور کہا (یوسف نے) اپنے جوانوں سے رکھ دو
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ	ان کی پونجی ان کے سامان میں
لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا	تا کہ وہ پہچان لیں اسے جب وہ واپس جائیں
اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾	اپنے گھر والوں کی طرف شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	وَ	شان وشوکت، شام وسحر، قید وبند۔
تَرَوْنَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	لَفٰعِلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔
اُوْفِيْ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَيْرُ	خیر، خیریت۔	يَعْرِفُوْنَهَآ	عرف، معروف، تعارف۔
عِنْدِيْ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	انْقَلَبُوْٓا	انقلاب، انقلابی اقدام۔
تَقْرَبُوْنِ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَهْلِهِمْ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
اَبَاهُ	آبائی گاؤں، آباء واجداد۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ اُوْفِي ❶	الْكَيْلَ	وَاَنَا
کیا نہیں	تم سب دیکھتے	کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (59)	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ ❷	بِهٖ
بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے	پھر اگر	تم سب نہ لائے میرے پاس	اس کو

فَلَا كَيْلَ ❸	لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَلَا	تَقْرَبُوْنِ ❹ (60)
تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم سب میرے قریب آنا

قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا ❺
ان سب نے کہا	عنقریب ہم آمادہ کریں گے	اسکے بارے میں	اس کے باپ کو	اور بیشک ہم

لَفٰعِلُوْنَ (61)	وَقَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا
ضرور سب (ایسا) کرنے والے ہیں	اور کہا (یوسف نے)	اپنے جوانوں سے	تم سب رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ ❻	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ ❼
ان کی پونجی	ان کے سامان میں	تاکہ وہ سب پہچان لیں اسے

اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ❼ (62)
جب	وہ سب واپس جائیں	اپنے گھروں کی طرف	شاید وہ سب پھر لوٹ آئیں

ضروری وضاحت

❶ یؔ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اگر فعل کے آخر میں یؔ آئے تو فعل اور اس یؔ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ یہاں آخر سے یؔ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے، دراصل اسی یؔ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ یہاں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❼ هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	توجب وہ لوٹے اپنے باپ کی طرف
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	(تو) انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!
مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ	روک دیا گیا ہے ہم سے ماپ (غلہ)
فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا	سو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو
نَكْتَلْ وَاِنَّا	(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بیشک ہم
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾	اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ	کہا (یعقوب نے) نہیں میں امین سمجھتا تمہیں اس پر
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ	مگر جیسا کہ میں نے امین سمجھا تمہیں اسکے بھائی پر
مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠	اس سے قبل، پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنیوالا ہے
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾	اور وہ زیادہ رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے۔ ﴿64﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ	اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان
وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ	انہوں نے پایا اپنی پونجی کو (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعُوْٓا	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اٰمَنُكُمْ ، اَمِنْتُكُمْ	امانت، امین۔
اَبِيْهِمْ	آبائی وطن، آباء واجداد۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَمَآ	کماحقہ۔
مُنِعَ	منع، ممانعت، ممنوع۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَاَرْسِلْ	رسول، مرسل، ترسیل۔	اَرْحَمُ ، الرّٰحِمِيْنَ	رحم، رحمت۔
مَعَنَآ	مع اہل وعیال، معیت۔	فَتَحُوْا	افتتاح، افتتاحی تقریب۔
اَخَانَا	اخوت، مواخات۔	مَتَاعَهُمْ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
لَحٰفِظُوْنَ حٰفِظًا	حفاظت، محافظ، حفظ وامان۔	وَجَدُوْا	وجود، موجود۔

فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ (1)	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
تو جب	وہ سب لوٹے	اپنے باپ کی طرف	(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

مُنِعَ (2)	مِنَّا (3)	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ
روک دیا گیا ہے	ہم سے	ماپ (غلہ)	سو تو بھیج	ہمارے ساتھ

اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَاِنَّا (4)	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ (5) (63)
ہمارے بھائی کو	(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

قَالَ هَلْ (6)	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
کہا (یعقوب نے) نہیں	میں امین سمجھتا تمہیں	اس پر	مگر جیسا کہ	میں نے امین سمجھا تمہیں

عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ ؕ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ
اس کے بھائی پر	(اس) سے قبل	پس اللہ ہی	بہترین

حٰفِظًا ۪	وَّهُوَ	اَرْحَمُ (7)	الرّٰحِمِيْنَ (64)	وَلَمَّا
حفاظت کرنے والا ہے	اور وہ	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	اور جب

فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ (8)
انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پایا	اپنی پونجی کو (کہ)

ضروری وضاحت

(1) هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہوجاتا ہے۔ (2) فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ (4) اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ (5) یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (6) هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ (7) اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) بِضَاعَتَهُمْ کے شروع میں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ	وہ واپس کر دی گئی ہے ان کی طرف
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان! ہم (اور) کیا چاہتے ہیں
هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ	یہ ہماری پونجی لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف
وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا	اور ہم غلہ لائیں گے اپنے گھر والوں (کے لیے)
وَنَحْفَظُ اَخَانَا	اور ہم حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ	اور ہم زیادہ لائیں گے ایک اونٹ کا ماپ (غلہ)
ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾	یہ ماپ (غلہ لانا) بہت آسان ہے۔ ﴿65﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ	اس نے کہا ہر گز نہیں میں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ	ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس اسکو مگر
اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ	یہ کہ گھیر لیا جائے تم کو
فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ	پھر جب انہوں نے دے دیا اسے اپنا پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُدَّتْ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	نَزْدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَّسِيْرٌ	: میسّر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُرْسِلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
يٰۤاَبَانَا	: آباءواجداد، آبائی گاؤں۔	مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔
هٰذِهٖ	: ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَهْلَنَا	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	مَوْثِقًا، مَوْثِقَهُمْ	: وثوق، وثیقہ نویس، ثقہ۔
نَحْفَظُ	: حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَخَانَا	: اخوت، مواخات۔	يُّحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

رُدَّتْ ❶	اِلَيْهِمْ ؕ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا نَبْغِيْ ؕ
لوٹادی گئی ہے	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا ❷	رُدَّتْ ❶	اِلَيْنَا ۚ	وَنَمِيْرُ
یہ	ہماری پونجی	لوٹادی گئی ہے	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائیں گے

اَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ
اپنے گھر والوں (کے لیے)	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے

كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ ❸	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ ﴿65﴾	قَالَ
ماپ (غلہ)	ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ لانا)	بہت آسان ہے	اس نے کہا

لَنْ	اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ ❹❺
ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم سب دو مجھے

مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ ❻	لَتَاْتُنَّنِيْ ❼	بِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ
پختہ عہد	اللہ کا	ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس	اس کو	مگر یہ کہ

يُّحَاطَ ❽	بِكُمْ ۚ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ ❹	مَوْثِقَهُمْ
گھیر لیا جائے	تم کو	پھر جب	انہوں نے دے دیا اسے	اپنا پختہ عہد

ضروری وضاحت

❶ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❹ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہوتو اسکے آخر سے ''ا'' کو گرادیتے ہیں۔ ❺ یہاں آخر سے آسانی کے لیے یْ گرائی گئی ہے اسی نِ اور یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❻ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کردیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا	(تو) اس نے کہا: اللہ اس پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔ ﴿66﴾
وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا	اور کہا (یعقوب نے) اے میرے بیٹو! مت تم داخل ہونا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا	ایک دروازے سے اور تم داخل ہونا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	الگ الگ دروازوں سے
وَ مَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہیں میں کفایت کرسکتا تم سے اللہ (کے فیصلے) سے
مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	کچھ بھی، نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ	اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾	پس چاہیے کہ بھروسا کریں بھروسا کرنیوالے۔ ﴿67﴾
وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ	اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے
اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ	حکم دیا تھا انہیں انکے باپ نے
مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ	(اور) نہیں تھا وہ کفایت کرسکتا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، نَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى، عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماحضر۔
وَكِيْلٌ : وکیل، وکالت۔
يٰبَنِيَّ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
تَدْخُلُوْا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَابٍ، اَبْوَابٍ : باب، ابواب۔
مُّتَفَرِّقَةٍ : متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
لِلّٰهِ : الحمدللہ، لہٰذا۔
تَوَكَّلْتُ، فَلْيَتَوَكَّلِ، الْمُتَوَكِّلُوْنَ : توکل۔
اَمَرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَبُوْهُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔

قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ (66)	وَ	قَالَ
(تو)اس نے کہا	اللہ	(اس) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگہبان ہے	اور	کہا(یعقوب نے)

يٰبَنِيَّ ❶	لَا تَدْخُلُوْا ❷	مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا ❸
اے میرے بیٹو!	مت تم سب داخل ہونا	ایک دروازے سے	اور تم سب داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ❹	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ
الگ الگ دروازوں سے	اور	نہیں	میں کفایت کرسکتا	تم سے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❺	اِنِ ❻	الْحُكْمُ	اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	عَلَيْهِ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے	حکم	مگر اللہ ہی کا	اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ (67)
میں نے بھروسا کیا	اور اسی پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب بھروسا کرنیوالے

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ
اور	جب	وہ سب داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا تھا اُنہیں

اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
انکے باپ نے	(اور) نہیں	تھا	وہ کفایت کرسکتا	ان سے

ضروری وضاحت

❶ يٰبَنِيَّ دراصل يَا+بَنِيْنَ + یَ کا مجموعہ ہے،قواعد کی رو سے بَنِيْنَ کے آخر سے ن گرا کر ایک یْ کو دوسری یَ میں شامل کیا گیا ہے۔❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ اِلَّا حَاجَةً	اللہ (کے فیصلے) سے کچھ بھی مگر ایک حاجت (تمنا) تھی
فِیۡ نَفۡسِ یَعۡقُوۡبَ قَضٰىهَا ؕ	یعقوب کے دل میں اس نے پورا کیا اسے
وَ اِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا	اور بیشک وہ یقیناً علم والا تھا اس وجہ سے جو
عَلَّمۡنٰهُ وَ لٰكِنَّ	ہم نے سکھایا اسے اور لیکن
اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾	اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿68﴾
وَ لَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰی یُوۡسُفَ	اور جب وہ داخل ہوئے یوسف پر
اٰوٰۤی اِلَیۡهِ اَخَاهُ	اس نے جگہ دی اپنی طرف (اپنے پاس) اپنے بھائی کو
قَالَ اِنِّیۡۤ اَنَا اَخُوۡكَ	کہا (یوسف نے) بے شک میں تیرا بھائی ہوں
فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿69﴾	سو نہ تو غم کر (اس) پر جو وہ کرتے تھے۔ ﴿69﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ	پھر جب تیار کروا دیا انہیں ان کا سامان
جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیۡ رَحۡلِ اَخِیۡهِ	(تو) رکھ دیا پینے کا برتن اپنے بھائی کے سامان میں
ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ	پھر اعلان کیا ایک اعلان کرنے والے نے

ع 8/11/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- شَیۡءٍ : شے، اشیاء۔
- اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
- نَفۡسِ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
- قَضٰىهَا : قضا، قضائی دینا، قاضی۔
- لَذُوۡ : ذومعنی، ذو اضعاف اقل، ذوالجناح۔
- عَلَّمۡنٰهُ یَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اَكۡثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- دَخَلُوۡا : دخل، داخل، دخول، مداخلت۔
- اٰوٰی : ملجا و ماوٰی۔
- اِلَیۡهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
- جَهَّزَهُمۡ، بِجَهَازِهِمۡ : تجہیز و تکفین۔
- السِّقَایَةَ : ساقی، ساقیٔ کوثر، نمازِ استسقاء۔
- اَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ : اذان، مؤذن (اعلان)۔

مِّنَ اللّٰهِ	مِنۡ شَیۡءٍ ❶	اِلَّا حَاجَةً ❷	فِیۡ نَفۡسِ یَعۡقُوۡبَ
اللّٰہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں

قَضٰىهَا ؕ	وَاِنَّهٗ	لَذُوۡ عِلۡمٍ	لِّمَا	عَلَّمۡنٰهُ ❸
اس نے پورا کیا اسے	اور بیشک وہ	یقیناً علم والا تھا	اس وجہ سے جو	ہم نے سکھایا اسے

ع 8 11 2

وَلٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ ❹ ع (68)	وَلَمَّا	دَخَلُوۡا
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلٰی یُوۡسُفَ	اٰوٰۤی	اِلَیۡهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّیۡۤ اَنَا ❺
یوسف پر	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے بھائی کو	کہا (یوسف نے)	بے شک میں

اَخُوۡكَ	فَلَا تَبۡتَئِسۡ ❻	بِمَا	كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ❼ (69)
تیرا بھائی ہوں	سو نہ تو غم کر	(اس) پر جو	تھے وہ سب کرتے

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمۡ	بِجَهَازِهِمۡ ❽	جَعَلَ
پھر جب	تیار کروا دیا اُنہیں	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا

السِّقَایَةَ ❷	فِیۡ رَحۡلِ	اَخِیۡهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پینے کا برتن	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ یْ اور اَنَا دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَيَّتُهَا الۡعِيۡرُ اِنَّكُمۡ لَسٰرِقُوۡنَ ﴿70﴾	اے قافلہ والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔ ﴿70﴾
قَالُوۡا وَاَقۡبَلُوۡا عَلَيۡهِمۡ	انہوں نے کہا اس حال میں کہ وہ متوجہ ہوئے ان پر
مَّاذَا تَفۡقِدُوۡنَ ﴿71﴾ قَالُوۡا	کیا چیز تم گم پاتے ہو۔ ﴿71﴾ انہوں نے کہا:
نَفۡقِدُ صُوَاعَ الۡمَلِكِ وَلِمَنۡ	ہم گم پاتے ہیں بادشاہ کا پیالہ اور اس کے لیے جو
جَآءَ بِهٖ حِمۡلُ بَعِيۡرٍ	لائے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيۡمٌ ﴿72﴾	اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ﴿72﴾
قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ عَلِمۡتُمۡ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو
مَّا جِئۡنَا لِنُفۡسِدَ فِى الۡاَرۡضِ	(کہ) نہیں ہم آئے کہ ہم فساد کریں (اس) زمین میں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيۡنَ ﴿73﴾	اور نہیں ہیں ہم چوری کرنے والے۔ ﴿73﴾
قَالُوۡا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ	انہوں نے کہا پھر کیا سزا ہے اس کی،
اِنۡ كُنۡتُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿74﴾ قَالُوۡا	اگر ہوئے تم جھوٹے۔ ﴿74﴾ انہوں نے کہا
جَزَآؤُهٗ مَنۡ وُّجِدَ	اس کی سزا (یہ ہے کہ) جو شخص (کہ) پایا گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَسٰرِقُوۡنَ، سٰرِقِيۡنَ : سارق، مال مسروقہ۔	عَلِمۡتُمۡ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِنُفۡسِدَ : فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَفۡقِدُوۡنَ : فقدان علم، مفقود۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الۡمَلِكِ : ملک، ملوکیت۔	جَزَآؤُهٗ : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
وَ : مال ودولت، عفوودرگزر۔	كٰذِبِيۡنَ : کذب بیانی، کذاب۔
حِمۡلُ : حمل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔	وُّجِدَ : وجود، موجود، وجد۔

اَيَّتُهَا ❶	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾	قَالُوْا
اے	قافلہ والو!	بے شک تم	یقیناً سب چور ہو	انہوں نے کہا

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾	قَالُوْا
اس حال میں کہ	وہ سب متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	(چیز) تم سب گم پاتے ہو	انہوں نے کہا

نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ	جَآءَ ❷	بِهٖ ❸
ہم گم پاتے ہیں	پیالہ	بادشاہ کا	اور	(اس) کے لیے جو	لائے گا	اس کو

حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ ❸	زَعِيْمٌ ﴿72﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ ❹
بوجھ (غلہ) ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم

لَقَدْ ❺	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ
بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	(کہ) نہیں	ہم آئے	تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں

وَمَا	كُنَّا ❻	سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾	قَالُوْا	فَمَا ❼	جَزَآؤُهٗ	اِنْ
اور نہیں	ہیں ہم	سب چوری کرنے والے	انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس کی	اگر

كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ ❽
ہوئے تم	سب جھوٹ بولنے والے	انہوں نے کہا	اسکی سزا (یہ ہے کہ)	جو (کہ)	پایا گیا

ضروری وضاحت

❶ اَيُّهَا مذکر کے لیے اور اَيَّتُهَا مؤنث کے لیے ہے۔ ❷ جَآءَ کا ترجمہ آیا ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو اسکا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔
❸ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❹ لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ قسم کے لیے ہے اور یہ اللّٰہ کے علاوہ کسی اور اسم
کے ساتھ استعمال نہیں ہوتی۔ ❺ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ	اس کے سامان میں تو وہی (شخص) اس کا بدلہ ہوگا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿75﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	تو اس نے ابتدا کی ان کے بوروں سے
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ	اس کے بھائی کے بورے سے پہلے پھر
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ) اسکے بھائی کے بورے سے
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ	اس طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لیے
مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ	نہیں تھا کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	بادشاہ کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ چاہے
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے ہم چاہتے ہیں
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾	اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے۔ ﴿76﴾
قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ	انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً
سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے ایک بھائی نے اس سے قبل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآؤُهٗ، نَجْزِي : جزا و سزا، جزاک اللہ۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَبَدَاَ : ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
قَبْلَ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات۔
اسْتَخْرَجَهَا : خارج، خروج، اخراج۔
لِيَاْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمَلِكِ : ملک فہد، ملوکیت۔

يَّشَآءَ، نَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَرْفَعُ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات، مدارج۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
ذِيْ : ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّسْرِقْ، سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق، سرقہ۔

فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ ❶	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اس کے سامان میں	تو وہی (شخص)	اس کا بدلہ ہوگا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الظّٰلِمِيْنَ (75)	فَبَدَاَ ❶	بِاَوْعِيَتِهِمْ ❷	قَبْلَ	وِعَآءِ اَخِيْهِ
سب ظالموں کو	تو اس نے ابتدا کی	ان کے بوروں سے	پہلے	اسکے بھائی کے بورے سے

ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ	كَذٰلِكَ
پھر	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ)	اس کے بھائی کے بورے سے	اس طرح

كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا كَانَ ❸	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ
ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں تھا	کہ وہ لے سکتا	اپنے بھائی کو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ ❺
بادشاہ کے قانون میں	مگر یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجات

مَّنْ	نَّشَآءُ ؕ	وَ فَوْقَ	كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ ❻❼ (76)	قَالُوْٓا
جس کے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر علم والے کے	ایک بہت علم والا ہے	انہوں نے کہا

اِنْ	يَّسْرِقْ ❽	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ ❾❻	مِنْ قَبْلُ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو یقیناً	چوری کی تھی	اس کے ایک بھائی نے	اس سے قبل

ضروری وضاحت

❶فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔❷هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہوجاتا ہے۔❸مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔❹یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔❽یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ اس نے بھی کیا جاتا ہے۔❾هٗ کے ساتھ لِ کو پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا جاتا ہے۔

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ	تو چھپائے رکھا یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور نہیں ظاہر کیا اسے ان کے لیے
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ	کہا (دل میں) تم بدترین ہو مرتبے میں، اور اللہ
اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿77﴾
قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا	انہوں نے کہا: اے عزیز بے شک اس کا باپ
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ	بوڑھا (اور) بڑی عمر والا ہے سو تم لے لو
اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا	ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ بے شک ہم
نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾	دیکھتے ہیں آپ کو احسان کرنیوالوں میں سے۔ ﴿78﴾
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ	اس نے کہا اللہ کی پناہ (اس بات سے) کہ ہم لیں (کسی اور کو)
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ	سوائے (اسکے) جو (کہ) ہم نے پایا اپنا سامان اسکے پاس
ع 9 11 3 اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾	بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔ ﴿79﴾
فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ	پھر جب وہ نااُمید ہو گئے اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسَرَّهَا : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، تحسین۔
يُبْدِهَا : بادی النظر۔	مَعَاذَ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوّذ۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَّجَدْنَا : وجود، موجود۔
تَصِفُوْنَ : وصف، موصوف، توصیف۔	مَتَاعَنَا : متاع کارواں، مال و متاع۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عِنْدَهٗٓ : عندالطلب، عنداللہ ماجور، عندیہ۔
كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	لَّظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَخُذْ، نَّاْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اسْتَيْـَٔسُوْا : مایوس، یاس و نااُمیدی۔

فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا ❶
تو چھپائے رکھا اس (بات) کو	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہیں ظاہر کیا اسے

لَهُمْ ج	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷
ان کے لیے	کہا (دل میں)	تم	بدترین ہو	مرتبے میں	اور اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا ❸	تَصِفُوْنَ (77)	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا ❹	الْعَزِيْزُ	اِنَّ
(اس) کو جو	تم سب بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز	بے شک

لَهٗۤ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ ج
اس کا	باپ	بوڑھا	(اور) بڑی عمر والا ہے	سو تو لے لے	ہم میں سے کسی ایک کو	اسکی جگہ

اِنَّا نَرٰىكَ ❺	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ❻❼ (78)	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ
بے شک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	احسان کرنیوالوں میں سے	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ
(اس بات سے) کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے (اسکے) جو کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اسکے پاس

ع 9 11 3

اِنَّاۤ ❽	اِذًا ❾	لَّظٰلِمُوْنَ ع (79)	فَلَمَّا	اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ
بے شک ہم	اس وقت	یقیناً سب ظالم ہوں گے	پھر جب	وہ سب نا اُمید ہوگئے	اس سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ❹ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ❺ اِنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔

خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ	(تو) وہ الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے
قَالَ كَبِيْرُهُمْ	کہا: ان کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک تمہارے باپ نے
قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	یقیناً لے رکھا ہے تم سے پکا وعدہ اللہ کا
وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ	اور اس سے قبل جو تم کوتاہی کر چکے ہو
فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ	یوسف (کے بارے) میں، تو ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا
الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ	(اس) زمین کو یہاں تک کہ اجازت دے میرے لیے
اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ	میرا باپ یا فیصلہ کر دے اللہ میرے لیے
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾	اور وہ بہترین ہے سب فیصلہ کرنے والوں سے۔ ﴿80﴾
اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا	تم واپس جاؤ اپنے باپ کی طرف پس کہو
يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ	اے ہمارے ابا جان! بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی
وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا	اور نہیں ہم نے گواہی دی مگر اسکی جو ہم نے جانا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجِيًّا : مناجات۔
كَبِيْرُهُمْ : کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔
تَعْلَمُوْۤا، عَلِمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَبَاكُمْ، اَبِيْكُمْ : آبائی گاؤں، آبا و اجداد۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مَّوْثِقًا : وثوق، توثیق، وثیقہ نویس، اُمیدِ واثق۔
فَرَّطْتُّمْ : افراط و تفریط۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يَاْذَنَ : اذنِ عام، باذن اللہ۔
يَحْكُمَ ، الْحٰكِمِيْنَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اِرْجِعُوْۤا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اِلٰۤى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
ابْنَكَ : ابن آدم، ابن قاسم، متبنّٰی۔
سَرَقَ : مالِ مسروقہ، سارق۔
شَهِدْنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
اِلَّا : الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَ	لَمْ تَعْلَمُوْٓا
وہ سب الگ ہوئے	مشورے (کے لیے)	کہا	انکے بڑے (بھائی) نے	کیا	نہیں تم سب جانتے

اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ اَخَذَ	عَلَيْكُمْ ❶	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ ❷
کہ بیشک	تمہارے باپ نے	یقیناً لے رکھا ہے	تم سے	پکا وعدہ	اللہ کا

وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ ۚ	فَلَنْ
اور	(اس) سے قبل	جو	تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسف (کے بارے) میں	تو ہرگز نہیں

اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ
میں چھوڑوں گا	(اس) زمین کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا

يَحْكُمَ ❸	اللّٰهُ	لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ❹ (80)
فیصلہ کردے	اللہ	میرے لیے	اور وہ	بہترین ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

اِرْجِعُوْٓا ❺	اِلٰٓى اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ ❻
تم سب واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	پس تم سب کہو	اے ہمارے ابا جان!	بیشک

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدْنَآ ❼	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا ❼
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	(اس) کی جو	ہم نے جانا

ضروری وضاحت

❶ عَلَيْكُمْ میں عَلٰى کا ترجمہ ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔
❸ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾	اور نہیں تھے ہم غیب کی حفاظت کرنیوالے۔ ﴿81﴾
وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا	اور پوچھ لیجیے (اس) بستی (والوں) سے جو (کہ) تھے ہم
فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا	اس میں اور اس قافلے سے جو (کہ) ہم آئے تھے
فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾	اس میں اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿82﴾
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	کہا (یعقوب نے) بلکہ بنالی ہے تمہارے لیے
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ	تمہارے دلوں نے ایک بات پس صبر ہی بہتر ہے
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ	امید ہے اللہ یہ کہ لے آئے میرے پاس انکو اکٹھا
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾	بیشک وہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿83﴾
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى	اور اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا ہائے میرا افسوس
عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ	یوسف پر اور سفید ہو گئیں اس کی آنکھیں
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾	غم سے پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿84﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو ہمیشہ رہے گا یاد کرتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حٰفِظِيْنَ	حافظ، حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم۔	الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
وَسْئَلِ	سوال، سائل، مسئول۔	الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما۔
الْقَرْيَةَ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	يٰٓاَسَفٰى	تاسّف، افسوس، متاسّف۔
لَصٰدِقُوْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	ابْيَضَّتْ	ید بیضا، بیاض۔
بَلْ	بلکہ۔	عَيْنٰهُ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اَنْفُسُكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	الْحُزْنِ	حزن وملال، عام الحزن۔
اَمْرًا	امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	تَذْكُرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَ مَا	كُنَّا (1)	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ (2) ﴿81﴾	وَ سْئَلِ	الْقَرْيَةَ (3)
اور نہیں	تھے ہم	غیب کی	حفاظت کرنیوالے	اور پوچھ لیجیے	(اس) بستی (والوں سے)

الَّتِيْ	كُنَّا (1)	فِيْهَا	وَ الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَ اِنَّا (4)
جو (کہ)	تھے ہم	اس میں	اور (اس) قافلے سے	جو (کہ)	ہم آئے تھے	اس میں	اور بیشک ہم

لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ (3)	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
سب یقیناً سچے ہیں	کہا (یعقوب نے)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے

اَمْرًا (5)	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ
ایک بات	پس صبر (ہی)	بہتر ہے	اُمید ہے اللہ	یہ کہ	وہ لے آئے میرے پاس	ان کو

جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ (6)(7)	الْحَكِيْمُ (7) ﴿83﴾	وَ تَوَلّٰى	عَنْهُمْ
اکٹھا	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے

وَ قَالَ	يٰٓاَسَفٰى (8)	عَلٰى يُوْسُفَ	وَ ابْيَضَّتْ (3)	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ
اور کہا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر	اور سفید ہوگئیں	اس کی آنکھیں	غم سے

فَهُوَ	كَظِيْمٌ (7) ﴿84﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ (9)	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ
پس وہ	بہت غم سے بھرا ہوا تھا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	تو یاد کرتا

ضروری وضاحت

(1) کُنَّا دراصل کُنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔ (2) یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (3) ۃ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ (5) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) یٰاَسَفٰی کے آخر میں ی تھی اسے الف سے بدلا گیا ہے، اُسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ (9) جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا	یوسف کو یہاں تک کہ تو ہو جائے گا گھل کر مرنے کے قریب
اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾	یا تو ہو جائے گا ہلاک ہونے والوں میں سے۔ ﴿85﴾
قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا	کہا (یعقوب نے) بیشک صرف میں تو شکایت کرتا ہوں
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ	اپنی بے قراری اور اپنے غم کی اللہ کی طرف
وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	اور میں جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿86﴾ اے میرے بیٹو! تم جاؤ
فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ	پس سراغ لگاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا
وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اور تم مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) نہیں مایوس ہوتے
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾	اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ۔ ﴿87﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا	پھر جب وہ داخل ہوئے اس پر انہوں نے کہا
يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ	اے عزیز! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى : حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔	تَايْـَٔسُوْا : مایوس، یاس و ناامیدی۔
الْهٰلِكِيْنَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَشْكُوْا : شکوہ، شکایت، شاکی۔	الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
حُزْنِيْٓ : حزن وملال، عام الحزن۔	دَخَلُوْا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔
اَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يٰبَنِيَّ : ابن آدم، ابن قاسم، متبنّٰی۔	مَسَّنَا : مَس، مساس۔
فَتَحَسَّسُوْا : حس، محسوس، محسوسات۔	اَهْلَنَا : اہل خانہ، اہل وعیال۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات۔	الضُّرُّ : مضرِ صحت، ضرررساں۔

يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ تَكُوْنَ
یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے گا	گھل کر مرنے کے قریب	یا تو ہو جائے گا

مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾	قَالَ	اِنَّمَآ ❶	اَشْكُوْا	بَثِّیْ ❷
ہلاک ہونے والوں میں سے	کہا (یعقوب نے)	بیشک صرف	میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری

وَحُزْنِیْٓ ❷	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾
اور اپنے غم کی	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو نہیں	تم سب جانتے

يٰبَنِیَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا ❸	مِنْ يُّوْسُفَ ❹	وَاَخِيْهِ	وَ
اے میرے بیٹو!	تم سب جاؤ	پس تم سب سراغ لگاؤ	یوسف کا	اور اسکے بھائی کا	اور

لَا تَايْئَسُوْا ❺	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يَايْئَسُ ❻
مت تم سب مایوس ہونا	اللہ کی رحمت سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں مایوس ہوتے

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ❼ ﴿87﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا
اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ	پھر جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا ❽	وَاَهْلَنَا	الضُّرُّ
اس پر	انہوں نے کہا	اے عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ	اور ہم لے کر آئے ہیں پونجی حقیر سی
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ	پس پورا دے دیں ہمارے لیے ماپ (غلے کا)
وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور صدقہ کیجیے ہم پر، بے شک اللہ
يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾	جزا دیتا ہے صدقہ کرنے والوں کو۔ ﴿88﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ	کہا (یوسف نے) کیا تمہیں معلوم ہے
مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ	جو تم نے کیا یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ
اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾	جب تم ناداں تھے۔ ﴿89﴾
قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ	انہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے
قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِىْ ٚ	اس نے کہا: میں (ہی) یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ	یقیناً احسان کیا اللہ نے ہم پر بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ	جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾	نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿90﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شام و سحر۔	قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاَوْفِ	وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔	هٰذَآ	ہذا من فضل ربی، لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
تَصَدَّقْ	صدقہ و خیرات، صدقۃ الفطر۔	اَخِىْ	اخوت، مواخات۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَنَّ	منت و سماجت، ممنون۔
يَجْزِى	جزائے خیر، جزا و سزا۔	يَّتَّقِ	تقویٰ، متقی۔
عَلِمْتُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَصْبِرْ	صبر، صابر۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يُضِيْعُ	ضائع، ضیاع۔
فَعَلْتُمْ	فعل، فاعل، مفعول۔	الْمُحْسِنِيْنَ	حسن، محسن، تحسین۔

وَجِئْنَا ❶	بِبِضَاعَةٍ ❷	مُّزْجٰىةٍ ❸	فَاَوْفِ	لَنَا
اور ہم لے کر آتے ہیں	پونجی	حقیر سی	پس پورا دے دیں	ہمارے لیے

الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	يَجْزِى ❹
ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ کیجیے	ہم پر	بے شک اللہ	جزا دیتا ہے

الْمُتَصَدِّقِيْنَ ❺ (88)	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ
سب صدقہ کرنے والوں کو	کہا (یوسف نے)	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو	تم نے کیا

بِيُوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	اِذْ اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ (89)	قَالُوْٓا
یوسف کے ساتھ	اور اسکے بھائی (کے ساتھ)	جب تم	سب ناداں تھے	انہوں نے کہا

ءَ	اِنَّكَ لَاَنْتَ ❻	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا يُوْسُفُ	وَهٰذَآ	اَخِىْ ❼
کیا	یقیناً تو ہی واقعی	یوسف ہے	اس نے کہا	میں (ہی) یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی ہے

قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ ❹	وَيَصْبِرْ ❹
یقیناً	احسان کیا اللہ نے	ہم پر	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے

فَاِنَّ ❽	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ ❹	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ❺ (90)
تو بے شک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	سب نیکی کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

❶ جَآءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد بِ ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ كَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا گیا ہے۔ ❼ ىْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❽ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم یقیناً واقعی
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا	فوقیت دی ہے تجھے اللہ نے ہم پر
وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾	اور بلا شبہ تھے ہم یقیناً خطا کار۔ ﴿91﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ	کہا (یوسف نے) کوئی ملامت نہیں تم پر آج
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ	معاف کرے اللہ تم کو، اور وہ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾	بہت رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿92﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ	تم لے جاؤ میری اس قمیص کو پس ڈال دو اسے
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ	میرے باپ کے چہرے پر وہ ہو جائے گا
بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ	دیکھنے والا، اور تم لے آؤ میرے پاس
بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع 10/14/4	اپنے اہل و عیال سب کے سب کو۔ ﴿93﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ	اور جب جدا ہوا قافلہ (مصر سے) کہا ان کے باپ نے
اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ	بیشک میں یقیناً پا رہا ہوں یوسف کی خوشبو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاَلْقُوْهُ : القاء۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَجْهِ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
لَخٰطِـِٕيْنَ : خطا، خطا کار، خطائیں۔	بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاَهْلِكُمْ : اہل و عیال، اہلیہ محترمہ ۔
يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جماعت، مجمع۔
اَرْحَمُ، الرّٰحِمِيْنَ : رحم، رحمت، مرحوم۔	فَصَلَتِ : فاصلہ، حد فاصل، فصل کی گھڑیاں (جدائی)۔
بِقَمِيْصِيْ : قمیص۔	لَاَجِدُ : وجود، موجود، وجدان۔
هٰذَا : ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	رِيْحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

قَالُوْا	تَاللّٰهِ [1]	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً واقعی	فوقیت دی ہے تجھے	اللہ نے	ہم پر

وَاِنْ [2]	كُنَّا	لَخٰطِئِيْنَ ﴿91﴾	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ
اور بلاشبہ	تھے ہم	سب یقیناً خطا کار	کہا (یوسف نے)	کوئی ملامت نہیں	تم پر

اَلْيَوْمَ ؕ	يَغْفِرُ [3]	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	اَرْحَمُ [4]
آج	معاف کرے	اللہ	تم کو	اور وہ	بہت رحم کرنیوالا ہے

الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ [5]
سب رحم کرنیوالوں میں سے	تم سب لے جاؤ	میری اس قمیص کو	پس تم ڈال دو اسے

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا ۚ	وَاْتُوْنِيْ [5][6]
میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور تم سب لے آؤ میرے پاس

10 ع 14 4

بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ [7] ﴿93﴾ ع	وَلَمَّا	فَصَلَتِ [8]	الْعِيْرُ
اپنے اہل وعیال کو	تمام	اور جب	جدا ہوا	قافلہ (مصر سے)

قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ لَاَجِدُ [9]	رِيْحَ	يُوْسُفَ
کہا	ان کے باپ نے	بیشک میں یقیناً پارہا ہوں	خوشبو	یوسف کی

ضروری وضاحت

[1] جب لفظ اللہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ [2] اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ [3] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [4] یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ [5] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرادیتے ہیں۔ [6] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کالانا ضروری ہوتا ہے۔ [7] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [8] یہ دراصل فَصَلَتْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ [9] یْ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

الربع

لَوۡلَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ ﴿94﴾	اگر (یہ) نہ ہو کہ تم مجھے بہکا ہوا کہو۔ ﴿94﴾
قَالُوۡا تَاللّٰهِ اِنَّكَ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو
لَفِىۡ ضَلٰلِكَ الۡقَدِيۡمِ ﴿95﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡ	یقیناً اپنی پرانی غلطی (بھول) میں ہے۔ ﴿95﴾ پھر جیسے ہی
جَآءَ الۡبَشِيۡرُ اَلۡقٰٮهُ	آیا خوشخبری لانے والا اس نے ڈال دی وہ (قمیص)
عَلٰى وَجۡهِهٖ فَارۡتَدَّ بَصِيۡرًا ۚ	اس کے چہرے پر تو پھر سے ہو گیا وہ دیکھنے والا
قَالَ اَلَمۡ اَقُلْ لَّـكُمۡ ۚ اِنِّىۡۤ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے (کہ) بیشک میں
اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿96﴾	جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے جو تم نہیں جانتے۔ ﴿96﴾
قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا	انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان!
اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ	بخشش طلب کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی
اِنَّا كُنَّا خٰطِـئِيۡنَ ﴿97﴾ قَالَ سَوۡفَ	بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔ ﴿97﴾ کہا (یعقوب نے) عنقریب
اَسۡتَغۡفِرُ لَـكُمۡ رَبِّىۡ ؕ	میں بخشش طلب کرونگا تمہارے لیے اپنے رب سے
اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿98﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿98﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	وَجۡهِهٖ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
قَالُوۡا، اَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَصِيۡرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔
لَفِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَعۡلَمُ، تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ضَلٰلِكَ : ضلالت وگمراہی۔	يٰۤاَبَانَا : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔
الۡقَدِيۡمِ : زمانۂ قدیم، آثار قدیمہ۔	اسۡتَغۡفِرۡ، الۡغَفُوۡرُ : مغفرت، استغفار۔
الۡبَشِيۡرُ : بشارت، مبشر۔	خٰطِـئِيۡنَ : خطا، خطا کار۔
اَلۡقٰٮهُ : القاء۔	رَبِّىۡ : رب، مربی کائنات، ربوبیت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الرَّحِيۡمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔

لَوْلَآ	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ ❶ (94)	قَالُوْا	تَاللّٰهِ ❷	اِنَّكَ
اگر (یہ) نہ ہو	کہ	تم سب مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	بے شک تو

الربع

لَفِیْ ضَلٰلِكَ	الْقَدِیْمِ (95)	فَلَمَّآ اَنْ ❸	جَآءَ	الْبَشِیْرُ
یقیناً اپنی غلطی میں ہے	پرانی	پھر جیسے ہی	آیا	خوشخبری لانے والا

اَلْقٰىهُ	عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِیْرًا ۚ	قَالَ
اس نے ڈال دی وہ (قمیص)	اس کے چہرے پر	تو پھر سے وہ ہو گیا	دیکھنے والا	اس نے کہا

اَ	لَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّیْٓ اَعْلَمُ ❹	مِنَ اللّٰهِ	مَا
کیا	نہیں میں نے کہا تھا	تم سے	(کہ) بیشک میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (96)	قَالُوْا	یٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ ❻	لَنَا
نہیں تم سب جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	بخشش طلب کریں	ہمارے لیے

ذُنُوْبَنَآ	اِنَّا كُنَّا ❼	خٰطِـِٕیْنَ (97)	قَالَ سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ ❻
ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم ہی تھے	سب خطا کار	کہا (یعقوب نے) عنقریب	میں بخشش طلب کرونگا

لَكُمْ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ ❽	الرَّحِیْمُ (98)
تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل تُفَنِّدُوْنِیْ تھا آخر سے یْ کو وقف کی وجہ سے گرایا گیا ہے۔ ❷ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں اَنْ زائد ہے البتہ اس کی وجہ سے ترجمہ جب کی بجائے جیسے ہی کیا گیا ہے۔ ❹ یْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور كُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى	پھر جب وہ داخل ہوئے یوسف پر (تو) اس نے جگہ دی
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا	اپنے پاس اپنے ماں باپ کو اور کہا تم داخل ہو جاؤ
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾	مصر میں اگر اللہ نے چاہا امن سے۔ ﴿99﴾
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ	اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور وہ گر پڑے اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے
وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ	اور کہا (یوسف نے) اے میرے ابا جان! یہ تعبیر ہے
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫	میرے خواب کی (جو) پہلے (میں نے دیکھا تھا)
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ	یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے سچا،
وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ	اور یقیناً اس نے احسان کیا مجھ پر
اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ	جب اس نے نکالا مجھے قید خانے سے
وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ	اور لایا تم کو صحرا سے اسکے بعد کہ
نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ	اختلاف ڈال دیا تھا شیطان نے میرے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَخَلُوْا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	هٰذَا	لہٰذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔
اٰوٰى	: ملجا و ماوٰی۔	تَاْوِيْلُ	: تاویل، تاویلات۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَبَوَيْهِ، يٰۤاَبَتِ	: آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔	حَقًّا	: حق، حقوق، محقق، حقیقت۔
شَآءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	اَحْسَنَ	: حسن، محسن، تحسین۔
اٰمِنِيْنَ	: امن، امن عامہ۔	مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، من و عن۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔	اَخْرَجَنِيْ	: خارج، خروج، اخراج۔
الْعَرْشِ	: عرش۔	بَيْنِيْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ ❶	اَبَوَيْهِ
پھر جب	وہ سب داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو

وَقَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ❷ ۝99
اور کہا	تم سب داخل ہوجاؤ	مصر (میں)	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے

وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا
اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور وہ سب گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

وَقَالَ	يٰٓاَبَتِ ❸	هٰذَا تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ ❹
اور کہا (یوسف نے)	اے میرے ابا جان!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	(جو) پہلے (میں نے دیکھا)

قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَقَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ
یقیناً کردیا اسے	میرے رب نے	سچا	اور یقیناً	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ

اِذْ اَخْرَجَنِيْ ❺	مِنَ السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ ❻	مِّنَ الْبَدْوِ
جب اس نے نکالا مجھے	قید خانے سے	اور لایا	تم کو	صحرا سے

مِنْۢ بَعْدِ ❹	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ ❼	بَيْنِيْ
اسکے بعد	کہ	اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان

ضروری وضاحت

❶ اِلٰی کا ترجمہ طرف یا تک ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ پاس کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اور میرے بھائیوں کے درمیان بیشک میرا رب
لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے اسکی جو وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾	بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿100﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ	اے میرے رب! یقیناً تو نے دیا مجھے
مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ	بادشاہی میں سے (ایک حصہ) اور تو نے سکھایا مجھے
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟	(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	تو (ہی) میرا کارساز ہے دنیا و آخرت میں
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا	فوت کر مجھے مسلمانی کی حالت میں
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾	اور ملا دے مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿101﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم وحی کر رہے ہیں ان کو
اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الْاَرْضِ : اراضی، کرّۂ ارض
اِخْوَتِيْ : اخوت، مواخات۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَوَفَّنِيْ : فوت، وفات، متوفی۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَلْحِقْنِيْ : الحاق، ملحق، لواحقین حضرات۔
الْمُلْكِ : ملک، ملوکیت۔	بِالصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلَّمْتَنِيْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء۔
تَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔	نُوْحِيْهِ : وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔	اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ ❶	اِنَّ	رَبِّيْ ❶	لَطِيْفٌ	لِّمَا
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	میرا رب	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے	اسکی جو

يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ ❷❸	الْحَكِيْمُ ❸ (100)	رَبِّ
وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اے میرے رب

قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ ❹	مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ ❹
یقیناً	تونے دیا مجھے	بادشاہی میں سے (ایک حصہ)	اور	تونے سکھایا مجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ ❺	وَالْاَرْضِ
باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	(اے) پیدا کرنے والے آسمانوں کے	اور زمین کے

اَنْتَ	وَلِيّٖ ❻	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۚ	تَوَفَّنِيْ ❹	مُسْلِمًا
تو (ہی)	میرا کارساز ہے	دنیا میں	اور آخرت (میں)	تو فوت کر مجھے	مسلمانی کی حالت میں

وَّاَلْحِقْنِيْ ❹	بِالصّٰلِحِيْنَ (101)	ذٰلِكَ ❼	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
اور ملادے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کررہے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہ دراصل وَلِيّٖ + یْ تھا جسے وَلِيِّيْ کی بجائے وَلِيّٖ لکھا گیا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ	جب انہوں نے اتفاق کرلیا اپنے معاملے پر
وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾	اور وہ خفیہ تدبیر کررہے تھے۔ ﴿102﴾
وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ	اور نہیں ہیں اکثر لوگ اور اگرچہ آپ حرص کریں
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ	ایمان لانیوالے۔ ﴿103﴾ اور نہیں آپ مانگتے اُن سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا	اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے وہ مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ع	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿104﴾ع
وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ	(کہ) وہ گزرتے ہیں ان پر سے اس حال میں کہ وہ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾	ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿105﴾
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ	اور نہیں ایمان لاتے ان میں سے اکثر اللہ پر
اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾	مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہیں۔ ﴿106﴾
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ	تو کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں (اس بات سے) کہ

ع 11/11/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْمَعُوْٓا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔	لِلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
يَمْكُرُوْنَ : مکروفریب، مکار۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
حَرَصْتَ : حرص، حریص۔	يَمُرُّوْنَ : مرورِ زمانہ۔
بِمُؤْمِنِيْنَ، فَاَمِنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔	مُعْرِضُوْنَ : اعراض، اعتراض۔
تَسْـَٔلُهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	اَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد، اکثریت۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مُّشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ ❶	وَ	هُمْ يَمْكُرُوْنَ ❷ (102)	وَمَآ
جب	انہوں نے اتفاق کرلیا	اپنے معاملے پر	اور	وہ سب خفیہ تدبیر کررہے تھے	اورنہیں ہیں

اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ❸❹ (103)
اکثر	لوگ	درآن حالیکہ	اگرچہ	آپ حرص کریں	سب ایمان لانیوالے

وَمَا	تَسْئَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ❺❻	اِنْ هُوَ ❼	اِلَّا
اورنہیں	آپ مانگتے اُن سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے وہ	مگر

ع 11 11 5

ذِكْرٌ ❻	لِّلْعٰلَمِيْنَ (104) ع	وَ كَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ ❺❽	فِي السَّمٰوٰتِ ❽
ایک نصیحت	تمام جہان والوں کے لیے	اورکتنی ہی	نشانیاں ہیں	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا
اورزمین (میں)	(کہ) وہ سب گزرتے ہیں	ان پر (سے)	اس حال میں کہ وہ	ان سے

مُعْرِضُوْنَ ❹ (105)	وَمَا	يُؤْمِنُ ❺	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ
سب اعراض کرنے والے ہوتے ہیں	اورنہیں	ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	اللہ پر

اِلَّا	وَهُمْ	مُّشْرِكُوْنَ ❹ (106)	اَ	فَاَمِنُوْٓا	اَنْ
مگر	اس حال میں کہ وہ	سب شریک بنانے والے ہیں	کیا	پس وہ سب بے خوف ہوگئے	(اس سے) کہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگراسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ اور یہ
کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب
اس کے بعد اِلَّا آرہا ہوتو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلیے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلیے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلیے

تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ	آئے انکے پاس کوئی چھا جانے والی (آفت)
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ	اللہ کے عذاب سے یا آئے ان کے پاس
السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾	قیامت اچانک اور وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں۔ ﴿107﴾
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا	کہہ دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں بلاتا ہوں (تمہیں)
اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ	اللہ کی طرف بصیرت پر میں اور (وہ) جس نے (بھی)
اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ	میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے اور نہیں ہوں
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾	میں شریک بنانے والوں میں سے۔ ﴿108﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے مگر کچھ مرد
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف
مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ	(ان کی) بستیوں والوں میں سے
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پس وہ دیکھتے (کہ) کیسا ہوا انجام

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَاشِيَةٌ	غشی طاری ہونا۔	سُبْحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
يَشْعُرُوْنَ	شعور بیدار ہونا، لاشعوری طور پر۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
هٰذِهٖ	لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	نُّوْحِيْٓ	وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
سَبِيْلِيْٓ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
اَدْعُوْٓا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَسِيْرُوْا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
بَصِيْرَةٍ	بصر، بصارت، بصیرت۔	فَيَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اتَّبَعَنِيْ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	عَاقِبَةُ	عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔

تَاْتِيَهُمْ ❶	غَاشِيَةٌ ❶❷	مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ
آئے انکے پاس	کوئی چھا جانے والی (آفت)	اللہ کے عذاب سے	یا	آئے ان کے پاس

السَّاعَةُ ❶	بَغْتَةً ❶	وَّ	هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ❸ (107)	قُلْ	هٰذِهٖ
قیامت	اچانک	اور	نہ وہ سب آگاہی رکھتے ہوں	کہہ دیجیے	یہ

سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ ❶	اَنَا	وَمَنِ
میرا راستہ ہے	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	بصیرت پر	میں	اور (وہ) جس نے (بھی)

اتَّبَعَنِيْ ❹	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ❺ (108)
میری پیروی کی	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں ہوں	میں	شریک بنانے والوں میں سے

وَمَآ ❻	اَرْسَلْنَا ❼	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا ❷	نُّوْحِيْٓ
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	کچھ مرد	ہم وحی کرتے تھے

اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا
ان کی طرف	(ان کی) بستیوں والوں میں سے	تو کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے

فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❶
زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	(کہ) کیسا	ہوا	انجام

وَقفُ النَّبِیّ

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے
وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے
لِّلَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا ؕ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقوی اختیار کیا
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿109﴾ حَتّٰۤی اِذَا	تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿109﴾ یہاں تک کہ جب
اسۡتَیۡـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا	نا اُمید ہو گئے رسول اور انہوں نے گمان کیا
اَنَّهُمۡ قَدۡ کُذِبُوۡا	کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا (تو)
جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّیَ	آ گئی انکے پاس ہماری مدد پھر نجات دی گئی (اسے)
مَنۡ نَّشَآءُ ؕ وَلَا یُرَدُّ	جسے ہم چاہتے تھے، اور نہیں پھیرا جاتا
بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿110﴾	ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔ ﴿110﴾
لَقَدۡ کَانَ فِیۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ	بلاشبہ یقیناً ان کے بیان میں عبرت ہے
لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا کَانَ	عقل والوں کے لیے، نہیں ہے
حَدِیۡثًا یُّفۡتَرٰی	(یہ قرآن ایسی) بات (جو کہ) گھڑ لی جائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	کُذِبُوۡا : کذب بیانی، کذاب۔
قَبۡلِهِمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نَصۡرُنَا : نصرت، ناصر، انصار۔
لَدَارُ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	فَنُجِّیَ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
اتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔	نَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔	یُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
حَتّٰی : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَصَصِهِمۡ : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
اسۡتَیۡـَٔسَ : مایوس، یاس و ناامیدی۔	الۡاَلۡبَابِ : لب لباب۔
ظَنُّوۡۤا : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	یُّفۡتَرٰی : افتریٰ پردازی، مفتری۔

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ [1]	خَيْرٌ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً آخرت کا گھر	بہتر ہے

لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ [2] ﴿109﴾	حَتّٰٓى اِذَا
ان لوگوں کے لیے جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	یہاں تک کہ جب

اسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ
نا اُمید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا	کہ بے شک ان سے	یقیناً

كُذِبُوْا [3]	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا [4]	فَنُجِّيَ [3][5]	مَنْ	نَّشَآءُ ؕ
اُن سے جھوٹ کہا گیا	آ گئی انکے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی (اسے)	جسے	ہم چاہتے تھے

وَلَا	يُرَدُّ [6]	بَاْسُنَا [4]	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾
اور نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	تمام مجرم قوم سے

لَقَدْ [7]	كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ [1]
بلا شبہ یقیناً	ہے	ان کے بیان میں	عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا [8]	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى [6]
عقل والوں کے لیے	نہیں	ہے	(یہ قرآن ایسی) بات	(جو کہ) گھڑ لی جائے

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❻ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور لیکن (یہ تو) تصدیق ہے (اُسکی) جو اس سے پہلے ہے
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿111﴾ ع 12/7/6

اٰيَاتُهَا 43 — 13 سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ	الٓمّٓرٰ۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اور (وہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿1﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	اللہ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(کہ) تم دیکھتے ہو اُنہیں، پھر وہ بلند ہوا عرش پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور اس نے مسخر کیا سورج اور چاند کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، شان وشوکت، عزت واحترام۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لٰكِنْ : لیکن۔	اَكْثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
تَصْدِيْقَ : صداقت، صادق، تصدیق۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولیٰ۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء۔	تَرَوْنَهَا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	الْعَرْشِ : عرش، عرش معلیٰ۔
يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	سَخَّرَ : مسخر، تسخیر۔

وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ❶	وَ	تَفْصِيْلَ
اور	لیکن	(یہ تو) تصدیق ہے	اسکی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

ع 12 7 6

كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً ❷	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ❸ ع (111)
ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت ہے	اس قوم کے لیے	(جو) سب ایمان لاتے ہیں

اٰيَاتُهَا 43 — 13 سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓرٰ قف	تِلْكَ ❹	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط	وَالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ
الٓمّٓرٰ	یہ	کتاب کی آیتیں ہیں	اور وہ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❸ (1)
آپکے رب (کی طرف) سے	وہ حق ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	سب ایمان نہیں لاتے

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ ❻	بِغَيْرِ عَمَدٍ ❼	تَرَوْنَهَا
اللہ وہ ہے	جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر ستونوں کے	تم سب دیکھتے ہو اُنہیں

ثُمَّ اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ ❽	وَالْقَمَرَ ❽ ط
پھر وہ بلند ہوا	عرش پر	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند کو

ضروری وضاحت

❶ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت کے لیے
يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ	وہ تدبیر کرتا ہے کام کی
يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی) نشانیاں
لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿2﴾	تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔ ﴿2﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ	اور وہی ہے جس نے بچھایا زمین کو
وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ	اور بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں
وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا	اور تمام پھلوں میں سے بنائے اس میں
زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ	جوڑے دو دو (قسم کے) وہ ڈھانپتا ہے رات سے دن کو
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿3﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿3﴾
وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	اور زمین میں ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے
وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ	اور باغات ہیں انگوروں سے اور کھیتیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
لِاَجَلٍ : اجل، مہر مؤجل۔
مُّسَمًّى : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يُدَبِّرُ : مدبر، تدبر، تدبیر۔
يُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔
بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل، یقیناً۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔

زَوۡجَيۡنِ : زوجہ، زوجین، متزوج۔
اثۡنَيۡنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
يُغۡشِى : غشی طاری ہونا۔
الَّيۡلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
قِطَعٌ : قطعۂ اراضی، قطع تعلقی۔
جَنّٰتٌ : جنت، جنت الفردوس۔
زَرۡعٌ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔

كُلٌّ	يَّجْرِيْ ❶	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ❷ ط	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت کے لیے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی

يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❸	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ ❹❺	تُوْقِنُوْنَ (2)
وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تاکہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	تم سب یقین کرلو

وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
اور وہی ہے	جس نے	بچھایا	زمین کو	اور بنائے	اس میں	پہاڑ

وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❸	جَعَلَ	فِيْهَا
اور	نہریں	اور	تمام پھلوں میں سے	بنائے	اس میں

زَوْجَيْنِ ❻	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ ط	اِنَّ ❼
جوڑے	دو دو (قسم کے)	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❸	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ❽ (3)	وَ	فِي الْاَرْضِ
اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	(کہ) وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	اور	زمین میں

قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ ❸	وَّجَنّٰتٌ ❸	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّزَرْعٌ
ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	اور باغات ہیں	انگوروں سے	اور کھیتیاں ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❽ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ	اور کھجور کے درخت ہیں زیادہ تنوں والے (اور جڑ ایک)
وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ	اور زیادہ تنوں کے بغیر (یعنی ایک تنے والے)
يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف	انہیں سیراب کیا جاتا ہے ایک پانی سے
وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ	اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر
فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	(پھلوں کے) ذائقے میں بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝4	ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ 4
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ	اور اگر آپ تعجب کریں تو عجیب ہے انکی (یہ) بات
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا	(کہ) کیا جب ہم ہوجائیں گے مٹی
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ	(تو) کیا یقیناً ہم واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کیساتھ
وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ	اور یہی لوگ ہیں (کہ) طوق ہوں گے انکی گردنوں میں
وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَخِيْلٌ : نخلستان۔
غَيْرُ : غیر اللہ، دیارِ غیر۔
يُّسْقٰى : ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
بِمَآءٍ : ماء اللحم، ماء الحیات۔
نُفَضِّلُ : فضل، فضیلت، فاضل۔
الْاُكُلِ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔
يَّعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

تَعْجَبْ : عجیب، تعجب، عجوبہ۔
قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُرٰبًا : تربت، تراب۔
لَفِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَلْقٍ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحابی، صحابہ، اصحاب الخیر۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَّ نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ ❶	وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى ❷
اور کھجور کے درخت ہیں	زیادہ تنوں والے	اور زیادہ تنوں کے بغیر (ایک تنے والے)	وہ سیراب کیا جاتا ہے

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰى بَعْضٍ
ایک پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	ان میں سے بعض کو	بعض پر

فِي الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❸	لِّقَوْمٍ
(پھلوں کے) ذائقے میں	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ (4)	وَاِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ ❹	ءَاِذَا
(کہ) وہ سب سمجھتے ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے	انکی (یہ) بات	(کہ) کیا جب

كُنَّا ❺	تُرٰبًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ ❼
ہم ہو جائیں گے	مٹی	(تو) کیا	یقیناً ہم	واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ ❹	وَاُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ
جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	اور یہی لوگ ہیں	(کہ) طوق ہوں گے

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ❹	وَ	اُولٰٓئِكَ ❼	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿5﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے برائی کو
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ	بھلائی سے پہلے حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ	ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	اور بے شک تیرا رب یقیناً مغفرت والا ہے
لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ	لوگوں کے لیے ان کے ظلم پر (یعنی ظلم کے باوجود)
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿6﴾	اور بیشک تیرا رب یقیناً بہت سخت سزا والا ہے۔ ﴿6﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کیوں نہیں
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی (معجزہ) اسکے رب کیطرف سے؟
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ	بیشک صرف آپ ڈرانے والے ہیں
ع 1/7/7 وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿7﴾ ع	اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔ ﴿7﴾
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى	اللہ جانتا ہے جو اٹھاتی ہے (پیٹ میں) ہر مادہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	ظُلْمِهِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔	لَشَدِيْدُ : شدید، شدت، متشدد، تشدد۔
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ : عجلت، مہر معجّل۔	الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
بِالسَّيِّئَةِ : اعمال سیّۂ، سیّئات۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْحَسَنَةِ : قرض حسنہ، حسنات۔	هَادٍ : ہدایت، ہادئ برحق۔
الْمَثُلٰتُ : مثال، مثالیں، امثلہ۔	تَحْمِلُ : حمل، حاملہ، محمول۔
لَذُوْ : ذومال، ذوالحجہ، ذومعنی۔	اُنْثٰى : مؤنث، تانیث۔

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ❶ ۝5	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ ❷
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ ❸	قَبْلَ الْحَسَنَةِ ❸	وَ	قَدْ	خَلَتْ ❹	مِنْ قَبْلِهِمُ
برائی کو	بھلائی سے پہلے	حالانکہ	یقیناً	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے

الْمَثُلٰتُ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ ❸	لِّلنَّاسِ
مثالیں (عذاب کی)	اور بے شک	تیرا رب	یقیناً مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝6
ان کے ظلم پر	اور	بیشک	تیرا رب	یقیناً بہت سخت	سزا والا ہے

وَيَقُوْلُ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر

اٰيَةٌ ❸❻	مِّنْ رَّبِّهٖ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ ❼	وَّ	لِكُلِّ قَوْمٍ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	بیشک صرف	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	ہر قوم کے لیے

ع 1 7 7

هَادٍ ۝7	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ ❺	مَا	تَحْمِلُ ❽	كُلُّ اُنْثٰى
ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے (پیٹ میں)	ہر مادہ

ضروری وضاحت

❶ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ واحد مونث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تـ فعل کے شروع میں واحد مونث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ	اور جو کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں
وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾	اور ہر چیز اسکے ہاں ایک اندازے کیساتھ ہے۔ ﴿8﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾	(وہ) بہت بڑا نہایت بلند ہے۔ ﴿9﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ	برابر ہے (اس پر) تم میں سے جو (کوئی) چھپائے بات کو
وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ	اور جو ظاہر کرے اس کو، اور جو (شخص کہ) وہ
مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾	چھپنے والا ہو رات کو اور چلنے پھرنے والا ہو دن کو۔ ﴿10﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ	اس (انسان) کے لیے باری باری آنے والے فرشتے ہیں
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ	اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی اللہ کے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ	بیشک اللہ نہیں بدلتا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کے پاس ہو
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا	یہاں تک وہ (خود) بدل لیں (وہ کیفیت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَوَآءٌ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْاَرْحَامُ : رحم مادر۔	اَسَرَّ : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
تَزْدَادُ : زیادہ، مزید، زائد۔	جَهَرَ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	بَيْنِ : بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔
عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔	خَلْفِهٖ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔	يَحْفَظُوْنَهٗ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
الْكَبِيْرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الْمُتَعَالِ : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	يُغَيِّرُوْا : تغیر و تبدل، متغیر۔

وَ مَا	تَغِيۡضُ ❶	الۡاَرۡحَامُ	وَ مَا	تَزۡدَادُ ❶	وَ	كُلُّ شَیۡءٍ
اور جو	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر چیز

عِنۡدَهٗ	بِمِقۡدَارٍ ❷ (8)	عٰلِمُ ❸	الۡغَيۡبِ	وَ الشَّهَادَةِ ❶
اس کے ہاں	ایک اندازے کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا

الۡكَبِيۡرُ	الۡمُتَعَالِ (9)	سَوَآءٌ	مِّنۡكُمۡ	مَّنۡ	اَسَرَّ	الۡقَوۡلَ
(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند ہے	برابر ہے (اس پر)	تم میں سے	جو	(کوئی) چھپائے	بات کو

وَ مَنۡ	جَهَرَ	بِهٖ ❹	وَ مَنۡ	هُوَ	مُسۡتَخۡفٍۢ ❺	بِالَّيۡلِ ❷
اور جو	ظاہر کرے	اس کو	اور جو (شخص کہ)	وہ	چھپنے والا ہو	رات کو

وَ سَارِبٌۢ ❸	بِالنَّهَارِ ❷ (10)	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ ❻	مِّنۡۢ بَيۡنِ ❼ يَدَيۡهِ
اور چلنے پھرنے والا ہو	دن کو	اسکے لیے	باری باری آنے والے فرشتے ہیں	اس کے آگے سے

وَ	مِنۡ خَلۡفِهٖ	يَحۡفَظُوۡنَهٗ	مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ
اور	اس کے پیچھے سے	وہ سب حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ ❽	مَا	بِقَوۡمٍ ❷	حَتّٰى	يُغَيِّرُوۡا
بیشک اللہ	نہیں بدلتا	(اس نعمت کو) جو	کسی قوم کے پاس ہو	یہاں تک کہ	وہ سب (خود) بدل لیں

ضروری وضاحت

❶ تۃ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ب کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ یہ دراصل مُسۡتَخۡفِیٌ تھا، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ بَیۡنَ کا ترجمہ درمیان اور یَدَیۡ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	جو انکے دلوں کی ہے، اور جب ارادہ کرلے اللہ
بِقَوْمٍ سُوْٓءًا	کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا
فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا	تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی اس کو اور نہیں ہے
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿11﴾	انکے لیے اسکے سوا کوئی کارساز (مددگار)۔ ﴿11﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ	وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی
خَوْفًا وَّطَمَعًا	ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾ ج	اور وہ پیدا کرتا ہے بھاری بادل۔ ﴿12﴾ ج
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ	اور تسبیح بیان کرتی ہے گرج اس کی حمد کے ساتھ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ	اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے
وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا	اور وہ بھیجتا ہے کڑکتی بجلیاں پھر وہ ڈال دیتا ہے ان کو
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ	جس پر چاہتا ہے اور وہ (کافر) جھگڑا کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿13﴾ ط	اللہ (کے بارے) میں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ ﴿13﴾ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	الثِّقَالَ : ثقیل، کشش ثقل۔
سُوْٓءًا : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات۔
مَرَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
وَّالٍ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	خِيْفَتِهٖ : خوف، خائف۔
يُرِيْكُمُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	يُرْسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْبَرْقَ : برق، برقیات، برق رفتار۔	فَيُصِيْبُ : مصیبت، مصائب۔
طَمَعًا : طمع، مطمع نظر۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يُنْشِئُ : نشونما۔	يُجَادِلُوْنَ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔

مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاِذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ ❶	بِقَوْمٍ ❷	سُوْٓءًا
(اُسے) جو	انکے دلوں کی (کیفیت) ہے	اور جب	ارادہ کرلے اللّٰہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا

فَلَا مَرَدَّ ❸	لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❹	مِنْ وَّالٍ ❷❹ (11)
تونہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی	اس کو	اورنہیں ہے	ان کے لیے	اسکے سوا	کوئی کارساز (مددگار)

هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ ❺	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا
وہی ہے	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور اُمید دلانے کے لیے

وَّ	يُنْشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ ج (12)	وَ	يُسَبِّحُ ❺	الرَّعْدُ
اور	وہ پیدا کرتا ہے	بھاری بادل	اور	تسبیح بیان کرتی ہے	گرج

بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِيْفَتِهٖ	وَيُرْسِلُ
اس کی حمد کے ساتھ	اور فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے	اور وہ بھیجتا ہے

الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ ❻	بِهَا	مَنْ ❼	يَّشَآءُ	وَ
کڑکتی بجلیاں	پھر وہ ڈال دیتا ہے	ان کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور

هُمْ يُجَادِلُوْنَ ❽	فِي اللّٰهِ ج	وَهُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ ط (13)
وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللّٰہ (کے بارے) میں	اور وہ	بہت سخت	قوت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❽ هُمْ اور یُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ	اسی کے لیے ہے سچی پکار
وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ	اور جنہیں (مشرک) پکارتے ہیں اس کے سوا
لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ بِشَىۡءٍ	نہیں وہ جواب دیتے (قبول کرتے) ان کو کسی چیز کا
اِلَّا كَبَاسِطِ	مگر (اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو
كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ	اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف
لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَ	تا کہ وہ (پانی) پہنچ جائے اسکے منہ تک حالانکہ
مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا	نہیں وہ ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک اور نہیں ہے
دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿14﴾	کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں (یعنی بے سود ہے)۔ ﴿14﴾
وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں
وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا	اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے
السجدة 2 وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ﴿15﴾	اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کو۔ ﴿15﴾
قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	کہہ دیجیے (پوچھیے) کون ہے آسمانوں اور زمین کا رب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعۡوَةُ ، يَدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعو۔
يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ : جواب، مستجاب الدعوات۔
بِشَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
كَبَاسِطِ : کالعدم/اپنی بساط کے مطابق۔
الۡمَآءِ : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
لِيَبۡلُغَ ، بِبَالِغِهٖ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار۔

ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
يَسۡجُدُ : سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
طَوۡعًا : طوعاً وکرہاً (خوشی اور ناخوشی) اطاعت و مطیع۔
كَرۡهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
ظِلٰلُهُمۡ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَهٗ	دَعْوَةُ الْحَقِّ ❶	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ❷
اسی کے لیے	سچی پکار ہے	اور جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ ❸	اِلَّا	كَبَاسِطِ
نہیں وہ سب جواب دیتے (قبول کرتے)	ان کو	کچھ بھی	مگر	(اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو

كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں	وہ

بِبَالِغِهٖ ❹	وَمَا	دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ (14)
ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور نہیں ہے	کافروں کا پکارنا	مگر	گمراہی میں

وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ ❺	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ❻	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
اور اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں) ہے	خوشی سے

وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ ❷	بِالْغُدُوِّ ❼	وَالْاٰصَالِ (15) السجدة
اور ناخوشی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح کو	اور شام (کو)

السجدة 2

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ ❻	وَ	الْاَرْضِ ؕ
کہہ دیجیے	کون ہے	رب	آسمانوں	اور	زمین کا

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ	کہہ دیجیے اللہ ہی ہے، کہیے پھر کیا تم نے بنا رکھے ہیں
مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ	اسکے سوا کچھ کارساز (جو کہ) نہیں وہ اختیار رکھتے
لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ	اپنے نفسوں کے لیے نفع کا اور نہ نقصان کا
قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ	کہہ دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھا اور دیکھنے والا؟
اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ	یا کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھیرے اور روشنی؟
اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	یا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کیلئے (ایسے) شریک
خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ	(کہ) انہوں نے پیدا کیا ہے اسکے پیدا کرنے کی طرح
فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	تو مشتبہ ہوگئی ہے پیدائش ان پر
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ	کہہ دیجیے اللہ (ہی) پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا
وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ (16)	اور وہی ایک (اور) نہایت غالب ہے۔ (16)
اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی
فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا	تو بہہ پڑیں (اس سے) وادیاں اپنے اندازے کیساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلِ، قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاتَّخَذۡتُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَمۡلِكُوۡنَ : ملک، ملوکیت۔
لِاَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
ضَرًّا : مضر صحت، ضرر رساں۔
يَسۡتَوِى : مساوی، مساوات، خط استواء۔
الظُّلُمٰتُ : ظلمت، بحر ظلمات۔
خَلَقُوۡا، كَخَلۡقِهٖ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

فَتَشَابَهَ : تشبیہ، متشابہ، مشابہت۔
الۡقَهَّارُ : قہر الٰہی، مقہور، قہار۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
فَسَالَتۡ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔
اَوۡدِيَةٌ : وادی، وادی سون، وادی کشمیر۔
بِقَدَرِهَا : قدر، مقدر، تقدیر۔

قُلِ اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَ	فَاتَّخَذْتُمْ ❶	مِّنْ دُوْنِهٖٓ ❷	اَوْلِيَآءَ
کہہ دیجیے اللہ ہی ہے	کہیے	کیا	پھر تم نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	کچھ کارساز

لَا يَمْلِكُوْنَ ❸	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا ؕ	قُلْ
(جوکہ) نہیں وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجیے

هَلْ	يَسْتَوِى ❹	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	اَمْ هَلْ	تَسْتَوِى ❺
کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھا	اور دیکھنے والا؟	یا کیا	برابر ہوتے ہیں

الظُّلُمٰتُ ❻	وَالنُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اندھیرے	اور روشنی؟	یا	انہوں نے بنا رکھے	اللہ کیلئے	(ایسے) شریک

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ
انہوں نے پیدا کیا ہے	اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہوگئی ہے	پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے

اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ❼ (16)
اللہ (ہی)	پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا	اور	وہی ایک	نہایت غالب ہے

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ❽	فَسَالَتْ ❾	اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا
اس نے اتارا	آسمان سے	کچھ پانی	تو بہہ پڑیں	وادیاں	اپنے اندازے کیساتھ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ
میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن
نہیں۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا
ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اٹھالیا سیلاب نے جھاگ اُبھرا ہوا
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ	اوران چیزوں سے جو کہ تپاتے ہیں انہیں آگ میں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ	زیور یا سامان کو تلاش کرنے کے لیے
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	جھاگ ہے اس (سیلاب کے جھاگ) کی مانند،
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ۬	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کی،
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	پھر جو جھاگ ہے تو وہ چلا جاتا ہے بیکار
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ	اور رہی وہ چیز جو نفع دیتی ہے لوگوں کو
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ	تو وہ ٹھہر جاتی ہے زمین میں
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿17﴾	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں۔ ﴿17﴾
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کیا (حکم)
لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ	اپنے رب کا بھلائی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے
لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ	نہیں قبول کیا اس کا (حکم) اگر بیشک ہو

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاحْتَمَلَ : حمل، حاملہ، حامل رقعہ ہذا۔
السَّيْلُ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔
مِمَّا (مِن+مَا) : من جانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَتَاعٍ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔

الْحَقَّ : حق وباطل، حقوق، محقق۔
الْبَاطِلَ : باطل، ادیان باطلہ۔
يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الْاَمْثَالَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اسْتَجَابُوْا، يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا۔
الْحُسْنٰى : حسن، محسن، تحسین، قرض حسنہ۔

فَاحْتَمَلَ❶	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا❷	يُوْقِدُوْنَ
پھر اٹھالیا	سیلاب نے	جھاگ	اُبھرا ہوا	اور ان چیزوں سے جو (کہ)	وہ سب تپاتے ہیں

عَلَيْهِ❸	فِي النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ❹	اَوْ مَتَاعٍ	زَبَدٌ
انہیں	آگ میں	تلاش کرنے کے لیے	زیور	یا سامان	جھاگ ہے

مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ❺	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَالْبَاطِلَ
اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح (مثال)	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل کی

فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَآءً ج	وَاَمَّا	مَا	يَنْفَعُ❺
پھر جو	جھاگ ہے	تو وہ چلا جاتا ہے	بیکار	اور رہی	وہ چیز جو	نفع دیتی ہے

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ ط	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ❺
لوگوں کو	تو وہ ٹھہر جاتی ہے	زمین میں	اس طرح	بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ط (17)	لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ
اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا

الْحُسْنٰى❻	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا❺	لَهٗ❼	لَوْ اَنَّ
بھلائی ہے	اور وہ لوگ جن	سب نے قبول نہیں کیا	اس کا (حکم)	اگر بیشک ہو

وَقْفُ النَّبِيّ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❸ عَلَيْهِ میں عَلٰى يُوْقِدُوْنَ کا صلہ ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ہٖ ضمیر مِمَّا کے مَا کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ لفظاً مفرد اور معنًی جمع ہے، اس لیے ترجمہ اُنہیں جمع کا کیا گیا ہے۔❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا	ان کے لیے جو کچھ زمین میں ہے سارا
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور ہوتو)
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ	ضرور وہ بدلے میں دے دیں اس کو
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ	یہ لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے برا حساب ہے
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (18)	اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ (18)
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ	پھر کیا بھلا جو شخص جانتا ہو کہ بیشک جو کچھ نازل کیا گیا ہے
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے (وہی) حق ہے
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ	(اس شخص کی) مانند ہوسکتا ہے جو (کہ) وہ اندھا ہے
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (19)	یقیناً صرف نصیحت حاصل کرتے ہیں عقل والے ہی۔ (19)
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ (20)	اور نہیں وہ توڑتے پختہ عہد کو۔ (20)
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ	اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں (اسے)

ع 2 11 8 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	كَمَنْ	: کماحقہ، کالعدم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	اُولُوا	: اولوالعزم پیغمبر، اولوالعلم۔
لَافْتَدَوْا	: فدیہ۔	الْاَلْبَابِ	: لب لباب۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	يُوْفُوْنَ	: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
مَاْوٰىهُمْ	: ملجاوماوٰی۔	يَنْقُضُوْنَ	: نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
يَّعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْمِيْثَاقَ	: میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ، وثیقہ نویس۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَصِلُوْنَ	: وصل، وصول، موصول، وصال۔

لَهُمْ	مَّا ❶	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ
ان کے لیے	جو (کچھ)	زمین میں ہے	سارا	اور اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور ہوتو)

لَافْتَدَوْا ❷	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الْحِسَابِ
ضرور وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	برا حساب ہے

ع 2 11 8 النصف

وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ (18)	اَفَمَنْ ❸
اور ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ برا	ٹھکانا ہے	پھر کیا جو شخص

يَّعْلَمُ ❹	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
جانتا ہے کہ	بیشک جو (کچھ)	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپکے رب کی طرف سے

الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ اَعْمٰى	اِنَّمَا ❻	يَتَذَكَّرُ ❹
(وہی) حق ہے	(اس شخص) کی مانند ہوسکتا ہے جو	وہ اندھا ہے	یقیناً صرف	نصیحت حاصل کرتے ہیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ (19)	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ ❼
عقل والے ہی	وہ لوگ جو	وہ سب پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو

وَ	لَا يَنْقُضُوْنَ ❽	الْمِيْثَاقَ (20)	وَالَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ ❹
اور	نہیں وہ سب توڑتے	پختہ عہد کو	اور وہ لوگ جو	سب ملاتے ہیں (اسے)

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❹ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ کیساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اسکا یہ کہ ملایا جائے (اسے)
وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے
وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾	اور وہ خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔ ﴿21﴾
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا	اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی رضامندی چاہنے کے لیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا	اور انہوں نے قائم کی نماز اور انہوں نے خرچ کیا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	اس سے جو ہم نے رزق دیا انہیں پوشیدہ اور ظاہری طور پر
وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	وہی لوگ ہیں (کہو) ان کے لیے
عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾	(اچھا) انجام ہے (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿22﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	باغات ہیں ہمیشگی کے وہ داخل ہوں گے ان میں
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ	اور جو نیک ہوئے ان کے باپ دادوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَرَ : امر، آمر، مامور، امارت۔
يُّوْصَلَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
يَخْشَوْنَ : خشیت الٰہی۔
سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
وَجْهِ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سِرًّا : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
بِالْحَسَنَةِ : احسان، محسن، حسنات، قرض حسنہ۔
السَّيِّئَةَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
عُقْبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت۔
الدَّارِ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
يَّدْخُلُوْنَهَا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اٰبَآئِهِمْ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ ❶❷	وَ	يَخْشَوْنَ
جو (کہ)	حکم دیا اللہ نے	اس کا	یہ کہ	ملایا جائے (اسے)	اور	وہ سب ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ ❸	وَ	يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ ❹	الْحِسَابِ ﴿21﴾	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے رب سے	اور	وہ سب خوف رکھتے ہیں	برے	حساب کا	اور	وہ لوگ جن

صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ رَبِّهِمْ ❸	وَ	اَقَامُوا
سب نے صبر کیا	چاہنے کے لیے	اپنے رب کی رضامندی	اور	انہوں نے قائم کی

الصَّلٰوةَ ❺	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا ❻	رَزَقْنٰهُمْ ❸	سِرًّا
نماز	اور	انہوں نے خرچ کیا	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ

وَّ	عَلَانِيَةً ❺	وَّ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ ❺	السَّيِّئَةَ ❺
اور	ظاہری طور پر	اور	وہ سب دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ	برائی کو

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى	الدَّارِ ﴿22﴾	جَنّٰتُ ❼	عَدْنٍ
وہی لوگ ہیں (کہو)	ان کے لیے	(اچھا) انجام ہے	(آخرت کے) گھر کا	باغات ہیں	ہمیشگی کے

يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے

ضروری وضاحت

❶ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اور انکی بیویوں اور انکی اولاد سے (وہ بھی جنتوں میں داخل ہونگے)
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ	اور فرشتے داخل ہوں گے ان پر
مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾	(جنت کے) ہر دروازے سے۔ ﴿23﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ	(اور کہیں گے) سلام ہو تم پر اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾	تو کیا ہی اچھا ہے (آخرت کے) گھر کا انجام۔ ﴿24﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ	اس کی مضبوطی کے بعد اور قطع کرتے ہیں
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ	(اسے) جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اس کا
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	کہ ملایا جائے (اسے) اور وہ فساد کرتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے لعنت ہے
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾	اور ان کے لیے (آخرت کا) برا گھر ہے۔ ﴿25﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	اللہ کشادہ کرتا ہے رزق کو جسکے لیے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔	يَنْقُضُوْنَ : نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
ذُرِّيّٰتِهِمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	مِيْثَاقِهٖ : میثاق مدینہ، امید واثق، وثوق۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔	يَقْطَعُوْنَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
يَدْخُلُوْنَ : دخل، داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	يُّوْصَلَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
صَبَرْتُمْ : صبر، صابر۔	يُفْسِدُوْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
فَنِعْمَ : نعم المولیٰ نعم النصیر، نعمت، منعم۔	سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
عُقْبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	يَبْسُطُ : اپنی بساط کے مطابق۔
الدَّارِ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَ	اَزْوَاجِهِمْ ❶	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ❶	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷	يَدْخُلُوْنَ
اور	ان کی بیویوں	اور	ان کی اولاد (سے)	اور	فرشتے	وہ سب داخل ہوں گے

عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا ❸
ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	اس وجہ سے کہ

صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾	وَ	الَّذِيْنَ
تم نے صبر کیا	تو (کیا ہی) اچھا ہے	(آخرت کے) گھر کا انجام	اور	وہ لوگ جو

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ❹	وَ	يَقْطَعُوْنَ
وہ سب توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب قطع کرتے ہیں

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ ❺	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ
(اسے) جو	(کہ) حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے (اسے)	اور	وہ سب فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ ❻	وَ	لَهُمْ
زمین میں	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	لعنت ہے	اور	ان کے لیے

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ ❼	الرِّزْقَ	لِمَنْ ❽	يَّشَآءُ
(آخرت کا) برا گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔ ❷ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

ع 3 8 9

وَ يَقۡدِرُ ؕ	اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لیے چاہتا ہے)
وَ فَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ	اور (کافر) اِتراتے ہیں دنیوی زندگی پر
وَ مَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾	آخرت (کے مقابلے میں) مگر معمولی فائدہ۔ ﴿26﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ	کیوں نہیں اُتاری گئی اُس پر کوئی نشانی
مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ	اسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے بیشک اللہ
يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ	گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے
اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ﴿27﴾ اَلَّذِيۡنَ	اپنی طرف اسے جو رجوع کرے۔ ﴿27﴾ وہ لوگ جو
اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ	ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں ان کے دل
بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ	اللہ کے ذکر سے سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی
تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ﴿28﴾	دل اطمینان پاتے ہیں۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	يُضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔
الدُّنۡيَا	دنیا، دنیاداری، دنیاوی علوم۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال ومتاع۔	يَهۡدِىۡۤ	ہدایت، ہادیٔ برحق، مہدی۔
يَقُوۡلُ قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار۔	اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔
اُنۡزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَطۡمَئِنُّ	مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قُلُوۡبُهُمۡ	امراضِ قلب، قلوب واذہان، قلبی تعلق۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِذِكۡرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ	يَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا ❶	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❷	وَمَا ❸
اور	وہ تنگ کر دیتا ہے	اور	(کافر) اِتراتے ہیں	دنیوی زندگی پر	اور نہیں ہے

ع 3 8 9

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❷	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	اِلَّا	مَتَاعٌ (26)
دنیوی زندگی	آخرت کے مقابلے میں	مگر	معمولی فائدہ

وَ	يَقُوْلُ ❹	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ ❺	عَلَيْهِ
اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	اُتاری گئی	اُس پر

اٰيَةٌ ❷❻	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ ❹
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیجیے	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ (27)
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جو	رجوع کرے

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ ❼	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اطمینان پاتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر سے

اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ ❼	الْقُلُوْبُ (28)
سن لو!	اللہ کے ذکر سے (ہی)	اطمینان پاتے ہیں	دل

ضروری وضاحت

❶ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، کیونکہ اسکے بعد الْقُلُوْبُ انسان کے علاوہ کی جمع ہے، جسکے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾	خوشحالی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ	اسی طرح ہم نے بھیجا آپ کو (ایسی) امت میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ	(کہ) یقیناً گزر چکیں اس سے پہلے کئی امتیں
لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں ان پر
الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	(اسے) جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ	اس حال میں کہ وہ کفر کر رہے ہیں بے حد مہربان سے
قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ	کہہ دیجیے وہی میرا رب ہے نہیں کوئی (سچا) معبود
اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ اَنَّ	اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿30﴾ اور اگر واقعی
قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ	کوئی قرآن ایسا ہوتا (کہ) چلائے جاتے اسکے ذریعے
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ	پہاڑ یا قطع کی جاتی اسکے ذریعے زمین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلوّ۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔	اِلٰهَ : الہ العالمین، الوہیت۔
حُسْنُ : حسن، محسن، تحسین۔	تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل علی اللّٰہ۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔	مَتَابِ : توبہ، تائب۔
اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت، ارسال۔	سُيِّرَتْ : سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
قَبْلِهَآ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔
اُمَمٌ : امت، امم سابقہ، امتِ محمدیہ۔	قُطِّعَتْ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
لِّتَتْلُوَا۟ : تلاوت، وحی متلو، وحی غیر متلوّ۔	الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	طُوۡبٰى ❶
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	خوشحالی ہے

لَهُمۡ	وَحُسۡنُ	مَاٰبٍ ﴿29﴾	كَذٰلِكَ	اَرۡسَلۡنٰكَ
ان کے لیے	اور اچھا	ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو

فِىۡۤ اُمَّةٍ ❶	قَدۡ	خَلَتۡ ❶	مِنۡ قَبۡلِهَاۤ	اُمَمٌ	لِّتَتۡلُوَا۟ ❷
(ایسی) امت میں	(کہ) یقیناً	گزر چکیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں

عَلَيۡهِمُ	الَّذِىۡۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	وَ	هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ❸
ان پر	(اسے) جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب کفر کر رہے ہیں

بِالرَّحۡمٰنِ	قُلۡ	هُوَ رَبِّىۡ	لَاۤ اِلٰهَ ❹	اِلَّا	هُوَ
بے حد مہربان سے	کہہ دیجیے	وہی میرا رب ہے	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر	وہی

عَلَيۡهِ	تَوَكَّلۡتُ ❺	وَاِلَيۡهِ	مَتَابِ ❻ ﴿30﴾	وَلَوۡ	اَنَّ قُرۡاٰنًا ❼
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اگر	واقعی کوئی قرآن (ایسا ہوتا کہ)

سُيِّرَتۡ ❶	بِهِ	الۡجِبَالُ	اَوۡ	قُطِّعَتۡ ❶	بِهِ	الۡاَرۡضُ
چلائے جاتے	اسکے ذریعے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اسکے ذریعے	زمین

ضروری وضاحت

❶ ات، ـِ ی، ة، تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لِتَتۡلُوَاۡ کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور اۡ قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❸ هُمۡ اور يَـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ تَ اور شد میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہ دراصل مَتَابِیۡ تھا یہاں آخر سے یۡ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یۡ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ	یا کلام کیا جاتا اسکے ذریعے مُردوں سے (تو پھر بھی یہ نہ مانتے)
بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ	بلکہ اللہ ہی کے لیے ہے معاملہ (اختیار) سارے کا سارا
اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ	تو کیا (ابھی تک) نہیں اطمینان ہوا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ	ایمان لائے یہ کہ اگر اللہ چاہتا
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ	(تو) ضرور ہدایت دیتا سب (لوگوں) کو
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی اُنہیں اِس وجہ سے جو انہوں نے کیا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ	آفت یا اُترے گی ان کے گھر کے قریب
حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ	یہاں تک کہ آ جائے اللہ کا وعدہ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ع (31)	بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا (اپنے) وعدے کے۔ (31)
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ	اور بلا شبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ	آپ سے پہلے تو میں نے مہلت دی

ع 4 5 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلِّمَ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
الْمَوْتٰى : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
بَلْ : بلکہ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يَايْــــَٔسِ : مایوس، یاس و ناامیدی۔
يَشَاۗءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
لَهَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔

يَزَالُ : زائل ہونا۔
تُصِيْبُهُمْ : مصیبت، مصائب۔
صَنَعُوْا : صنعت و تجارت، مصنوعات، تصنع۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
وَعْدُ، الْمِيْعَادَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود، میعاد۔
يُخْلِفُ : مخالف، اختلاف، مختلف۔
اسْتُهْزِئَ : استہزاء۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

اَوْ	كُلِّمَ ❶	بِهِ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ
یا	کلام کیا جاتا	اسکے ذریعے	مُردوں سے	بلکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	معاملہ (اختیار)

جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ لَّوْ
سارے کا سارا	تو کیا (ابھی تک) نہیں	اطمینان ہوا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	یہ کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ ❷	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ ❷❸
اللہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا	لوگوں کو	سب کے سب	اور	ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ ❹	بِمَا ❶	صَنَعُوْا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی اُنہیں	اِس وجہ سے جو	انہوں نے کیا

قَارِعَةٌ ❺	اَوْ	تَحُلُّ ❹	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ ❻	حَتّٰى	يَاْتِيَ ❷
سخت آفت	یا	وہ (آفت) اُترے گی	قریب	ان کے گھر کے	یہاں تک کہ	آجائے

ع 4 5 10

وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ ❷	الْمِيْعَادَ ۝31	وَ	لَقَدِ
اللہ کا وعدہ	بیشک	اللہ	نہیں خلاف کرتا	(اپنے) وعدے کے	اور	بلاشبہ یقیناً

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ ❼
مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَا اور یَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ❹ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، پھر
اَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾	میں نے پکڑا انہیں، تو کیسا (سخت) تھا میرا عذاب ﴿32﴾
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ	پھر کیا جو (ذات کہ) وہ نگران ہے ہر جان پر
بِمَا كَسَبَتْ ج	(اس) پر جو اس نے کمایا (کوئی اسکے برابر ہو سکتا ہے)
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ط	اور انہوں نے بنائے اللہ کے لیے شریک
قُلْ سَمُّوْهُمْ ط اَمْ تُنَبِّـــُٔوْنَهٗ	کہہ دیجیے تم انکے نام تو لو کیا تم خبر دیتے ہو اسے
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ	(یعنی اللہ کو اس چیز) کی جو وہ نہیں جانتا زمین میں
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ط	یا (اوپر اوپر) ظاہری بات سے (کہہ رہے ہو)
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ	بلکہ مزین کر دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا	کفر کیا ان کا مکر اور وہ روک دیے گئے
عَنِ السَّبِيْلِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	(سیدھے) راستے سے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
عِقَابِ : عقوبت خانہ۔
قَآئِمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی۔

سَمُّوْهُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
تُنَبِّـــُٔوْنَهٗ : نبی، انبیاء۔
بَلْ : بلکہ۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
مَكْرُهُمْ : مکر و فریب، مکاری۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُّضْلِلِ : ضلالت و گمراہی۔
هَادٍ : ہدایت، ہادیٔ برحق، مھدی۔

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ❶	فَكَيْفَ
ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	پھر	میں نے پکڑا انہیں	تو کیسا

كَانَ	عِقَابِ ❷ (32)	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ
(سخت) تھا	میرا عذاب	پھر کیا جو (ذات کہ)	وہ	نگران ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
ہر جان پر	(اس) پر جو	اس نے کمایا	اور	انہوں نے بنائے	اللہ کے لیے

شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ ❸	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا
شریک	کہہ دیجیے	تم سب انکے نام لو	کیا	تم سب خبر دیتے ہوا سے	(اس چیز) کی جو

لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ ❹	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ
نہیں وہ جانتا	زمین میں	یا	(اوپر اوپر) ظاہری	بات سے (کہہ رہے ہو)	بلکہ

زُيِّنَ ❺	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا
مزین کردیا گیا	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے کفر کیا	ان کا مکر	اور وہ سب روک دیے گئے

عَنِ السَّبِيْلِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ❻	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ❼ (33)
(سیدھے) راستے سے	اور جسے	گمراہ کردے اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ''ا'' کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَهُمۡ عَذَابٌ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا	ان کے لیے عذاب ہے دنیوی زندگی میں
وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے
وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنۡ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الۡجَنَّةِ	کوئی بچانے والا۔ ﴿34﴾ مثال (صفت) اس جنت کی
الَّتِیۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ	جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ	اس کا پھل دائمی ہے اور اس کا سایہ (بھی)
تِلۡكَ عُقۡبَی الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا ۖ	یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنھوں نے تقوی اختیار کیا
وَّعُقۡبَی الۡكٰفِرِیۡنَ النَّارُ ﴿35﴾	اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ ﴿35﴾
وَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	اور وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
یَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ	وہ خوش ہوتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ کی طرف
وَمِنَ الۡاَحۡزَابِ	اور (یہود و نصاری کے) گروہوں میں سے (ایسے بھی ہیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡحَیٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

اَشَقُّ : مشقت۔

مِنۡ : من جانب، من و عن، من حیث القوم۔

وُعِدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

الۡمُتَّقُوۡنَ، اتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔

تَجۡرِیۡ : جاری، اجرا۔

تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

اُكُلُهَا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

دَآئِمٌ : قائم و دائم، دوام، مداومت۔

ظِلُّهَا : ظل سبحانی، ظل عرش، ظل ہما۔

عُقۡبَی : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔

النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

یَفۡرَحُوۡنَ : فرحت، تفریح۔

اُنۡزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

اِلَیۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

الۡاَحۡزَابِ : حزب اللہ، حزب اختلاف۔

لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ ❶
ان کے لیے	عذاب ہے	دنیوی زندگی میں	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

اَشَقُّ ❷	وَمَا ❸	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ ❹ وَّاقٍ ❺ (34)
بہت سخت ہے	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا

مَثَلُ	الْجَنَّةِ ❶	الَّتِيْ	وُعِدَ ❻	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ ❼
مثال (صفت)	(اس) جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں سے	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	اس کا پھل	دائمی ہے	اور	اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ ❽	عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ
یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جن	سب نے تقوی اختیار کیا	اور	انجام	کافروں کا

النَّارُ (35)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ
آگ ہے	اور	وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِمَآ	اُنْزِلَ ❻	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ
(اس) پر جو	اُتارا گیا	آپکی طرف	اور (یہود و نصاری کے)	گروہوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❼ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ ؕ	جو انکار کرتے ہیں اس کے بعض کا
قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ	کہہ دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ
اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ	میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک ٹھہراؤں
بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا	اسکے ساتھ (کسی کو بھی) اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں
وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿36﴾	اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿36﴾
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ	اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اسے عربی فرمان بنا کر
وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ	اور واقعی اگر تو نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
بَعۡدَمَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ	اس کے بعد کہ آچکا تیرے پاس علم
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	نہیں ہوگا آپ کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع	کوئی حمایتی اور نہ کوئی بچانے والا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول
مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ	آپ سے پہلے اور ہم نے بنائیں ان کے لیے

ع 5/6 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّنۡكِرُ	منکر، منکرین حدیث، انکار۔	اَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
بَعۡضَهٗ	بعض الناس، بعض اوقات۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَنۡزَلۡنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اُمِرۡتُ	امر، آمر، مامور، امارت۔	حُكۡمًا	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اَعۡبُدَ	عبادت، عابد، معبود۔	اتَّبَعۡتَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وَّلِىٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
اُشۡرِكَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مَنْ	يُّنْكِرُ ❶	بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَآ ❷	اُمِرْتُ	اَنْ
(ایسے بھی ہیں) جو	انکار کرتے ہیں	اسکے بعض (احکام) کا	کہہ دیجیے	یقیناً صرف	حکم دیا گیا ہے مجھے	یہ کہ

اَعْبُدَ اللّٰهَ	وَلَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ	اَدْعُوْا ❸
میں عبادت کروں اللہ کی	اور نہ	میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف	میں دعوت دیتا ہوں

وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ ❹ (36)	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا عَرَبِيًّا
اور	اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اُتارا ہے اسے	عربی فرمان بنا کر

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَمَا ❺
اور	واقعی اگر	تو نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ

جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ❻	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
آچکا تیرے پاس	علم	نہیں ہوگا	آپ کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے

ع 5 6 11

مِنْ ❻ وَّلِيٍّ ❼	وَّ	لَا وَاقٍ ❼ (37) ع	وَ	لَقَدْ ❽	اَرْسَلْنَا
کوئی حمایتی	اور	نہ کوئی بچانے والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے

رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	ہم نے بنائیں	ان کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❹ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❽ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ	بیویاں اور اولاد
وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ	اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (ممکن)
اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو لکھا ہوا ہے۔ ﴿38﴾
يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖۚ	مٹا دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)
وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿39﴾	اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب (لوح محفوظ)۔ ﴿39﴾
وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ	اور اگر ہم واقعی دکھا دیں آپ کو
بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ	بعض (اس عذاب سے) جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے
اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ	یا واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو تو بیشک آپ پر صرف
الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿40﴾	پہنچا دینا ہے اور ہم پر ہے حساب (لینا)۔ ﴿40﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں (کفر کی) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزۡوَاجًا	زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔	عِنۡدَهٗ	عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
ذُرِّيَّةً	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اُمُّ	ام القریٰ، ام الکتاب، امی جان۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُرِيَنَّكَ يَرَوۡا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
بِاِذۡنِ	اذن عام، باذن اللہ۔	نَعِدُهُمۡ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
يَمۡحُوا	محو ہو جانا (مٹ جانا)۔	عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الۡبَلٰغُ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
يُثۡبِتُ	ثابت، اثبات، مثبت، ثبوت۔	الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

اَزۡوَاجًا ❶	وَّ	ذُرِّيَّةً ❷	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوۡلٍ ❸
بیویاں	اور	اولاد	اور	نہیں	ہے	کسی رسول کے لیے (ممکن)

اَنۡ	يَّاۡتِىَ	بِاٰيَةٍ ❷❸	اِلَّا	بِاِذۡنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ ❹
کہ	وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو

كِتَابٌ (38)	يَمۡحُوا ❺❻	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَيُثۡبِتُ
لکھا ہوا ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہ قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

وَ	عِنۡدَهٗۤ	اُمُّ الۡكِتٰبِ (39)	وَ	اِنۡ مَّا ❼	نُرِيَنَّكَ
اور	اسی کے پاس ہے	اصل کتاب (لوح محفوظ)	اور	اگر	ہم واقعی دکھا دیں آپ کو

بَعۡضَ	الَّذِىۡ	نَعِدُهُمۡ	اَوۡ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
بعض (اس عذاب سے)	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو

فَاِنَّمَا	عَلَيۡكَ	الۡبَلٰغُ	وَ	عَلَيۡنَا	الۡحِسَابُ (40)
تو بیشک صرف	آپ پر	پہنچا دینا ہے	اور	ہم پر ہے	حساب (لینا)

اَ	وَ	لَمۡ يَرَوۡا ❽	اَنَّا نَاۡتِى ❾	الۡاَرۡضَ
کیا	اور	نہیں ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں	(کفر کی) زمین (کی طرف)

ضروری وضاحت

❶ زَوۡجٌ کا لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لِ کا ترجمہ کبھی ضرورتاً کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يَمۡحُوۡا میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ وۡ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ یہاں مَا زائدہ ہے۔ ❽ یہاں لَمۡ کی موجودگی کی وجہ سے یَ کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔ ❾ اَنَّا کے نَا اور نَاۡتِى کے نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ	ہم کم کر رہے ہیں اسے اسکے اطراف (کناروں) سے
وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ	اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں ہے کوئی ٹالنے والا
لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿41﴾	اس کے حکم کو، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿41﴾
وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ	اور بلاشبہ تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ	ان سے پہلے تھے پس اللہ ہی کے لیے ہیں
الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا	(اصل) تدبیریں سب کی سب، وہ جانتا ہے جو کچھ
تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ	کماتا ہے ہر نفس، اور عنقریب جان لیں گے کافر
لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿42﴾	کس کے لیے ہے (اچھا) انجام (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿42﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا	نہیں ہیں آپ رسول، کہہ دیجیے کافی اللہ بطور گواہ
بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿43﴾ ع 6/6/12	اور (وہ بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ ﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَنۡقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص۔	الۡكُفّٰرُ : کفر، کافر، کفار۔
اَطۡرَافِهَا : طرف، اطراف۔	عُقۡبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مُعَقِّبَ : عقبی دروازہ، عقب، تعاقب۔	الدَّارِ : دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔
سَرِيۡعُ : سرعت، سریع الحرکت، سریع الحساب۔	مُرۡسَلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَكَرَ : مکروفریب، مکار۔	كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
تَكۡسِبُ : کسب حلال، کسبی۔	شَهِيۡدًا : شہید، شہادت، مشہود۔
نَفۡسٍ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	بَيۡنِىۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سَيَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عِنۡدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❶	لَا مُعَقِّبَ ❷❸
ہم کم کر رہے ہیں اسے	اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں کوئی ٹالنے والا

لِحُكْمِهٖ	وَهُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ❹ (41)	وَقَدْ	مَكَرَ
اس کے حکم کو	اور وہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور بلاشبہ	تدبیریں کیں

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	پس اللہ ہی کے لیے ہیں	(اصل) تدبیریں	سب کی سب

يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ ❺	كُلُّ نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ ❶	الْكُفّٰرُ ❻
وہ جانتا ہے	جو	کماتی ہے	ہر جان	اور عنقریب جان لیں گے	کافر

لِمَنْ	عُقْبَى	الدَّارِ (42)	وَيَقُوْلُ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام	(آخرت کے) گھر کا	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ❼	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ
نہیں ہیں آپ	رسول	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	بطور گواہ	میرے درمیان

ع 6 6 12

وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ عِنْدَهٗ ❽	عِلْمُ الْكِتٰبِ (43) ع
اور	تمہارے درمیان	اور (وہ بھی)	جس کے پاس	کتاب کا علم ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❸ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ یہاں مَنْ اور هٗ دونوں کا ملا کر ترجمہ جسکے کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 52 — 14 سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ	الٓرٰ (یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ	آپ کی طرف تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ	(کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ	انکے رب کے حکم سے (اس کے) راستے کی طرف
الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۙ 1	(جو) نہایت غالب بہت تعریف والا ہے۔ 1
اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ	(اس) اللہ (کی طرف) جس کے لیے ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَوَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	اور ہلاکت ہے کافروں کے لیے
مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ ۙ 2	سخت عذاب سے۔ 2
الَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ	وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الۡحَمِيۡدِ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
اَنۡزَلۡنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِتُخۡرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	السَّمٰوٰتِ : کتب ساویہ، ارض وسما۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِاِذۡنِ : اذن عام، باذن اللہ۔	شَدِيۡدِ : شدید، شدّت، مشدّد، تشدّد۔
صِرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔	يَسۡتَحِبُّوۡنَ : حب، حبیب، محب، محبت۔

آيَاتُهَا 52 — 14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	كِتٰبٌ ❶	اَنْزَلْنٰهُ ❷❸❹	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ ❺
الٓرٰ	(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں

النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ ❻	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ
لوگوں کو	(کفر کے) اندھیروں سے	(ایمان کی) روشنی کی طرف	حکم سے

رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝1
ان کے رب کے	(اس کے) راستے کی طرف	(جو) نہایت غالب	بہت تعریف والا ہے

اللّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ ❼	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻	وَ
(یعنی) اللہ (کی طرف)	جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور

مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہلاکت ہے	کافروں کے لیے

مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝2	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ
سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اَنْزَلَ کے شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے لایا جاتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں اَلَّذِيْ اور هٗ دونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ	دنیوی زندگی کو آخرت پر
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿3﴾	یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔ ﴿3﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول
اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	مگر اس کی قوم کی زبان میں
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے ان کے لیے
فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ	پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَآ	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَيٰوةَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِلِسَانِ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الْاٰخِرَةِ	: فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	لِيُبَيِّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَيُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔	يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَآ	: آیت، آیات۔

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ❶	عَلَى الْاٰخِرَةِ ❶	وَ	یَصُدُّوْنَ
دنیوی زندگی کو	آخرت پر	اور	وہ سب روکتے ہیں

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَ	یَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی

اُولٰٓىِٕكَ ❷	فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ (3)	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا ❸
یہ لوگ	دور کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ ❹❺	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	لِیُبَیِّنَ ❻
کوئی رسول	مگر	اس کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے

لَهُمْ	فَیُضِلُّ ❼	اللّٰهُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یَهْدِیْ
ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	هُوَ الْعَزِیْزُ ❽	الْحَكِیْمُ (4)
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا ہے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا ❸	مُوْسٰى	بِاٰیٰتِنَآ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسی کو	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اُولٰٓىِٕكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	یہ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ	روشنی کی طرف اور یاد دلا انہیں
بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے دنوں (احسانات یا پچھلی قوموں کی ہلاکتوں) کو
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿5﴾	ہر انتہائی صابر و شاکر کے لیے۔ ﴿5﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	تم یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر
اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	جب اس نے نجات دی تمہیں آل فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وہ پہنچاتے تھے تمہیں برا (سخت) عذاب
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	اور وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرِجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَنْجٰىكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔	اٰلِ : آل یاسر، آل محمد، آل واولاد۔
ذَكِّرْهُمْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
بِاَيّٰىمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	يُذَبِّحُوْنَ : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ، ذبیح اللہ۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔	اَبْنَآءَكُمْ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔
صَبَّارٍ : صبر، صابر۔	يَسْتَحْيُوْنَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
شَكُوْرٍ : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔	نِسَآءَكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	بَلَآءٌ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔

اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ (1)	مِنَ الظُّلُمٰتِ (2)	اِلَى النُّوْرِ
یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف

وَ	ذَكِّرْهُمْ (3)	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ (4)
اور	یاد دلا انہیں	اللہ کے دنوں (احسانات) کو	بیشک	اس میں

لَاٰيٰتٍ (2)	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ (5)	شَكُوْرٍ (5) ۝5	وَ اِذْ	قَالَ
یقیناً نشانیاں ہیں	ہر (اس شخص) کے لیے	(جو) انتہائی صابر	بہت شکر کرنے والا ہو	اور جب	کہا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ (6)	عَلَيْكُمْ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ
جب	اس نے نجات دی تمہیں	آل فرعون سے	وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ
بُرا (سخت) عذاب	اور	وہ سب ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور

يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ (4)(7)	بَلَآءٌ
وہ سب زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	اس میں	آزمائش تھی

ضروری وضاحت

(1) كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (2) ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ (4) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ اس کیا گیا ہے۔ (5) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (7) جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

ع 1/6/13

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿6﴾	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿6﴾
وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ	اور جب آگاہ کر دیا تمہارے رب نے یقیناً اگر
شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ	تم شکر کرو گے (تو) بلاشبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دونگا
وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ	اور بے شک اگر تم ناشکری کرو گے (تو)
اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ﴿7﴾	بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت ہی سخت ہے۔ ﴿7﴾
وَقَالَ مُوۡسٰٓى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ	اور موسیٰ نے کہا! اگر کفر کرو گے تم
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ	اور (وہ لوگ) جو زمین میں ہیں سب کے سب
فَاِنَّ اللّٰهَ لَـغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿8﴾	تو بیشک اللہ یقیناً بے پروا، نہایت تعریف والا ہے۔ ﴿8﴾
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ	کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی جو
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۛؕ	تم سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود کی
وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۛؕ	اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے
لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	نہیں جانتا تھا انہیں (کوئی بھی) سوائے اللہ کے

ربع 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَمِيۡعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
عَظِيۡمٌ : عظمت۔ معظم، تعظیم۔	لَغَنِىٌّ : غنی، مستغنی، استغناء۔
تَاَذَّنَ : اذان۔	حَمِيۡدٌ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
شَكَرۡتُمۡ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	نَبَؤُا : نبی، انبیاء۔
لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ : زیادہ، مزید، زائد۔	قَبۡلِكُمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
كَفَرۡتُمۡ، تَكۡفُرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَشَدِيۡدٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	يَعۡلَمُهُمۡ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ع 1 6 13

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ❶ ع 6	وَاِذْ	تَاَذَّنَ ❷	رَبُّكُمْ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	آگاہ کر دیا	تمہارے رب نے

لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ ❸	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ
یقیناً اگر	تم شکر کرو گے	(تو) بلاشبہ ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں	اور یقیناً اگر	تم ناشکری کرو گے

اِنَّ	عَذَابِيْ ❹	لَشَدِيْدٌ 7	وَقَالَ	مُوْسٰى	اِنْ
(تو) بلاشبہ	میرا عذاب	یقیناً بہت ہی سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے	اگر

تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
تم سب کفر کرو گے	تم	اور	(وہ لوگ) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب

فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ❶ 8	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ ❺	نَبَؤُا
تو بیشک اللہ	یقیناً بے پروا	نہایت تعریف والا ہے	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر

6 م

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ
ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے (تھے)	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود کی

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❻	لَا	يَعْلَمُهُمْ ❺❼	اِلَّا اللّٰهُ
اور	ان لوگوں کی جو	ان کے بعد (تھے)	نہیں	جانتا تھا انہیں (کوئی بھی)	سوائے اللہ کے

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے لوٹائے
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں
وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا	اور انہوں نے کہا بے شک ہم انکار کرتے ہیں
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	اس کا جو (کہ) بھیجے گئے ہو تم (جس کو) دے کر (بھی)
وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ	اور بے شک ہم یقیناً شک میں ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ	اس سے جو کہ (کہ) تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف
مُرِيْبٍ ﴿9﴾	(ایسے شک میں جو) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿9﴾
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ	کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	(جو) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ	وہ بلاتا ہے تمہیں تا کہ وہ بخش دے تمہارے لیے
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ	تمہارے گناہوں کو اور وہ مہلت دے تمہیں

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اُرْسِلْتُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مِّمَّا : منجانب / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَرَدُّوْٓا : رد، مردود، تردید، مرتد۔	تَدْعُوْنَنَآ، يَدْعُوْكُمْ : دعا، دعوت، مدعو۔
اَيْدِيَهُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما، آفات سماوی۔
فِيْٓ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَفْوَاهِهِمْ : افواہ۔	لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يُؤَخِّرَكُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔

جَآءَتۡهُمۡ ❶	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ ❷	فَرَدُّوۡۤا
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے

اَيۡدِيَهُمۡ	فِيۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ	وَ	قَالُوۡۤا	اِنَّا كَفَرۡنَا ❸
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	انہوں نے کہا	بے شک ہم انکار کرتے ہیں

بِمَآ	اُرۡسِلۡتُمۡ	بِهٖ	وَ	اِنَّا ❹	لَفِيۡ شَكٍّ
(اس) کا جو (کہ)	بھیجے گئے ہو تم	اس کے ساتھ	اور	بے شک ہم	یقیناً (ایسے) شک میں ہیں

مِّمَّا ❺	تَدۡعُوۡنَنَاۤ	اِلَيۡهِ	مُرِيۡبٍ (9)
(اس) سے جو کہ	(کہ) تم سب بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف (جو)	اضطراب میں ڈالنے والا ہے

الثلثة

قَالَتۡ ❶	رُسُلُهُمۡ	اَ	فِي اللّٰهِ	شَكٌّ
کہا	ان کے رسولوں نے	کیا	اللہ (کے بارے) میں	شک ہے

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ ❷	وَ	الۡاَرۡضِ	يَدۡعُوۡكُمۡ
(جو) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تمہیں

لِيَغۡفِرَ ❻	لَكُمۡ	مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ ❼	وَ	يُؤَخِّرَكُمۡ
تا کہ وہ بخش دے	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	وہ مہلت دے تمہیں

ضروری وضاحت

❶ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنَّا کے نَا اور كَفَرۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا	ایک مقرر وقت تک، انہوں نے کہا:
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ	نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہمارے جیسے
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا	تم چاہتے ہو کہ تم روک دو ہمیں
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ	(اس) سے جس کی وہ عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا	ہمارے آباء واجداد تو لے آ ہمارے پاس
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾	کوئی واضح دلیل۔ ﴿10﴾
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ	کہا ان سے ان کے رسولوں نے
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	نہیں ہیں ہم مگر ایک انسان تمہارے جیسے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	اور لیکن اللہ احسان کرتا ہے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَمَا كَانَ لَنَآ	اور نہیں ہے ہمارے لیے (ممکن)
اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	اٰبَآؤُنَا	آبائی گاؤں، آباء واجداد۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	بِسُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَمُنُّ	منت سماجت، ممنون۔
بَشَرٌ	بشر، بشریت، بشری تقاضا۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّثْلُنَا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	وَ	مال ودولت، عفو ودرگزر، شام وسحر۔
يَعْبُدُ	عبادت، عابد، معبود۔	عِبَادِهٖ	عبادت، عابد، معبود۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ❶	قَالُوْٓا	اِنْ ❷	اَنْتُمْ	اِلَّا
ایک مقرر وقت تک	انہوں نے کہا	نہیں ہو	تم	مگر

بَشَرٌ ❶	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا ❸
ایک انسان	ہمارے جیسے	تم سب چاہتے ہو	کہ	تم سب روک دو ہمیں

عَمَّا ❹	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا ❸
(اس) سے جس کی	تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے آباءواجداد	توتم سب لے آؤ ہمارے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ❶❺ (10)	قَالَتْ ❻	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ
کوئی واضح دلیل	کہا	ان سے	ان کے رسولوں نے

اِنْ ❷	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ ❶	مِّثْلُكُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
نہیں ہیں	ہم	مگر	ایک انسان	تمہارے جیسے	اور لیکن اللہ

يَمُنُّ ❼	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
احسان کرتا ہے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ ❽	بِسُلْطٰنٍ ❶❺
اور نہیں	ہے	ہمارے لیے (ممکن)	کہ	ہم لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل (معجزہ)

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَاْتِيْ کا ترجمہ ہم آئیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے آئیں کیا جاتا ہے۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر ہی
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	پس چاہیے (کہ) بھروسا کریں ایمان والے۔ ﴿11﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ	اور کیا (جواز) ہے ہمارے لیے کہ ہم نہ بھروسا کریں
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا	اللہ پر حالانکہ یقیناً اس نے دکھائیں ہمیں
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (ہدایت کی) راہیں، اور بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	اس پر جو تم اذیت دیتے ہو ہمیں
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ	اور اللہ پر ہی پھر چاہیے کہ بھروسا کریں
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ وَقَالَ	بھروسا کرنے والے۔ ﴿12﴾ اور کہا:
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں اپنی زمین سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا ضرور بالضرور تم واپس آ جاؤ گے ہمارے دین میں
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو وحی کی ان کی طرف ان کے رب نے

ع 2 6 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
سُبُلَنَا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَنَصْبِرَنَّ : صبر، صابر۔
اٰذَيْتُمُوْنَا : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِرُسُلِهِمْ : رسول، مرسل، رسالت، انبیاء ورسل۔
لَنُخْرِجَنَّكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرْضِنَآ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
لَتَعُوْدُنَّ : عود کرنا، مسیح موعود، اعادہ۔
مِلَّتِنَا : ملت اسلامیہ، ملت کفر، ملی جذبہ۔
فَاَوْحٰٓى : وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❷❸
مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ❹ (11)	وَمَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ ❸	عَلَى اللّٰهِ
سب ایمان والے	اور کیا (جواز) ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر

وَقَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ ❺
حالانکہ یقیناً	اس نے دکھائیں ہمیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور	بلاشبہ ہم ضرور صبر کریں گے

عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا ❻	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❷❸
اس پر جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں	اور	اللہ پر (ہی)	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں

ع 2 6 14

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ❸❹ (12) ع	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سب بھروسا کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ ❺	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ
اپنے رسولوں سے	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں	اپنی زمین سے	یا

لَتَعُوْدُنَّ ❺	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ضرور بالضرور تم واپس آجاؤ گے	ہمارے دین میں	تو وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے

ضروری وضاحت

❶ وَ یا فَ کے بعد ساکن لام "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مُ پر پیش دی جاتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾	یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔ ﴿13﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	اور یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	(اس) زمین میں ان کے بعد
ذٰلِكَ لِمَنْ	یہ (وعدہ) اس کے لیے ہے جو
خَافَ مَقَامِيْ	ڈر گیا میرے سامنے کھڑا ہونے سے
وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾	اور ڈر گیا میری وعید سے۔ ﴿14﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ	اور (رسولوں نے) فتح مانگی اور نا کام ہوا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾	ہر سرکش، ضدی۔ ﴿15﴾
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى	اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پلایا جائے گا
مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾	پیپ والے پانی سے۔ ﴿16﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ	(مشکل سے) وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے
وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	اور نہ قریب ہوگا کہ حلق سے اُتارے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُهْلِكَنَّ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اسْتَفْتَحُوْا	فتح، فاتح، مفتوح۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	خَابَ	خائب وخاسر۔
لَنُسْكِنَنَّكُمُ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہاں۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	جَبَّارٍ	جبر، جبار وقہار، جابر۔
بَعْدِهِمْ	بعد، کھانے کے بعد، دو روز بعد۔	عَنِيْدٍ	بغض وعناد، معاندانہ رویہ۔
خَافَ	خوف، خائف۔	وَّرَآئِهٖ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
مَقَامِيْ	قائم مقام، مقیم۔	يُسْقٰى	ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
وَعِيْدِ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مَّآءٍ	ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

لَنُهْلِكَنَّ [1]	الظّٰلِمِيْنَ (13)	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ [1][2]
یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے	سب ظالموں کو	اور	یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں

الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [3]	ذٰلِكَ [4]	لِمَنْ
(اس) زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	(اس) کے لیے ہے جو

خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ [5] (14)
ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈر گیا	میری وعید سے

وَ	اسْتَفْتَحُوْا [6]	وَ	خَابَ	كُلُّ
اور	سب (رسولوں نے) فتح مانگی	اور	ناکام ہوا	ہر

جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ (15)	مِّنْ وَّرَآئِهٖ [3]	جَهَنَّمُ
سخت سرکش	بہت ضد کرنے والا	اس کے پیچھے	جہنم ہے

وَ	يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ	صَدِيْدٍ (16)
اور	وہ پلایا جائے گا	پانی سے	پیپ والے

يَّتَجَرَّعُهٗ [7]	وَ	لَا	يَكَادُ [8]	يُسِيْغُهٗ [7]
وہ (مشکل سے) گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے	اور	نہ	قریب ہوگا کہ	وہ حلق سے اُتارے اسے

ضروری وضاحت

1 علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقینا ضرور کیا گیا ہے۔ 2 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ 3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ 5 یہ اصل میں وَعِيْدِيْ تھا، وقف کی وجہ سے یہاں سے یْ گر گئی ہے، اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ 6 اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ 8 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آئے گی اسکے پاس موت ہر جگہ (طرف) سے
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ	حالانکہ نہیں ہوگا وہ ہرگز مرنے والا
وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾	اور اسکے پیچھے ایک عذاب ہے بہت سخت۔ ﴿17﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مثال ان لوگوں کی جنھوں نے کفر کیا
بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ	اپنے رب کے ساتھ ان کے اعمال
كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ	(اس) راکھ کی طرح ہیں (کہ) بہت سخت چلی
بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ	اس پر ہوا آندھی والے دن میں
لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا	نہیں قدرت پائیں گے وہ اس میں سے جو
كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ	انہوں نے کمایا کسی چیز پر
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾	یہی ہے دور کی گمراہی۔ ﴿18﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں تونے دیکھا کہ بیشک اللہ نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَانٍ : کون ومکان، مکانات۔
وَّرَآئِهٖ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
غَلِيْظٌ : غلیظ، غلاظت، مغلظات (سخت)۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَرَمَادِ : کما حقہ، کالعدم۔
اشْتَدَّتْ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الرِّيْحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
يَقْدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، حتی المقدور۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، من وعن/ماحول، ماتحت۔
كَسَبُوْا : کسبِ حلال، کسبی۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
الضَّلٰلُ : ضلالت وگمراہی۔
تَرَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	يَاْتِيْهِ ❶	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ
اور	آئے گی اسکے پاس	موت	ہر جگہ (طرف) سے	حالانکہ	نہیں ہوگا	وہ

بِمَيِّتٍ ❷	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ ❸	عَذَابٌ ❹	غَلِيْظٌ (17)
ہرگز مرنے والا	اور	اسکے پیچھے	ایک عذاب ہے	بہت سخت

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ
مثال	ان لوگوں کی جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	ان کے اعمال

كَرَمَادِنِ	اشْتَدَّتْ ❺	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ
(اس) راکھ کی طرح ہیں	(کہ) بہت سخت چلی	اس پر	ہوا	آندھی والے دن میں

لَا	يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا ❻	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ ❹
نہیں	وہ سب قدرت پائیں گے	(اس) میں سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر

ذٰلِكَ ❼	هُوَ الضَّلٰلُ ❽	الْبَعِيْدُ (18)	اَلَمْ	تَرَ
یہ	ہی گمراہی ہے	دور کی	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
کہ بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	حق کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔
❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾	اور لے آئے ایک نئی مخلوق کو۔ ﴿19﴾
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾	اور نہیں ہے یہ اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿20﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا	اور وہ پیش ہونگے اللہ کے سامنے سب کے سب
فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	(دنیا میں) بے شک ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تو کیا (آج) تم کام آنے والے ہو ہمارے
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اللہ کے عذاب سے (بچانے کے لیے) کچھ
قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	(تو) وہ کہیں گے اگر ہمیں ہدایت دیتا اللہ
لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ	تو ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے، برابر ہے
عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا	ہم پر خواہ ہم جزع فزع کریں یا ہم صبر کریں
مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ ع	نہیں ہے ہمارے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿21﴾

ع 3 / 9 / 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّشَاْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	تَبَعًا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
بِخَلْقٍ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	عَذَابِ : عذاب، عذاب آخرت۔
جَدِيْدٍ : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
فَقَالَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجَزِعْنَآ : جزع فزع کرنا (رونا پیٹنا)۔
الضُّعَفٰٓؤُا : ضعف، ضعیف، ضعفا۔	صَبَرْنَا : صبر، صابر۔
اسْتَكْبَرُوْٓا : تکبر، متکبر۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ❶ (19)
اگر	وہ چاہے	(تو) وہ لے جائے تمہیں	اور وہ لے آئے	ایک نئی مخلوق

وَّمَا	ذٰلِكَ ❷	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ❸ (20)	وَ	بَرَزُوْا
اور نہیں ہے	یہ	اللہ پر	ہرگز مشکل	اور	وہ سب پیش ہونگے

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
اللہ کے سامنے	سب کے سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان سے جو	سب تکبر کرتے تھے

اِنَّا كُنَّا ❹	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
بے شک ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم	سب کام آنے والے ہو

عَنَّا ❺	مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❻	قَالُوْا
ہم سے	اللہ کے عذاب سے	کچھ	(تو) وہ سب کہیں گے

لَوْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
اگر	اللہ ہمیں ہدایت دیتا	تو یقیناً ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر

ع 3 9 15

اَجَزِعْنَآ	اَمْ صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ ❻❼ (21) ع
خواہ ہم جزع فزع کریں	یا ہم صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

ضروری وضاحت

❶ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو مَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّا کے نَا اور كُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❺ عَنَّا دراصل عَنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ	اور شیطان کہے گا جب فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ	بے شک اللہ نے وعدہ کیا تھا تمہارے ساتھ
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ	سچا وعدہ اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا
فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہیں تھا میرے لیے تم پر کوئی زور
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ	سوائے (اسکے) کہ میں نے دعوت دی تمہیں
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	تو تم نے مان لیا میری (بات) کو
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	تو (اب) تم مجھے ملامت نہ کرو
وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اور تم ملامت کرو اپنے آپ کو
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ	نہیں ہوں میں ہرگز فریاد رسی کرنے والا تمہاری
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	اور نہ تم ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو میری
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں (اس) کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
وَعَدَكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَاَخْلَفْتُكُمْ : مخالف، اختلاف، مختلف، خلاف ورزی۔
لِيَ : الحمدللہ، لہٰذا۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
دَعَوْتُكُمْ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاسْتَجَبْتُمْ : جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَلُوْمُوْنِيْ : ملامت۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
كَفَرْتُ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ [1]	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے کا	بے شک اللہ نے

وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ
وعدہ کیا تھا تم سے	وعدہ	سچا	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا

فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ
تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے	اور	نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر

مِّنْ سُلْطٰنٍ [2]	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ
کوئی زور	مگر سوائے (اسکے)	کہ	میں نے دعوت دی تمہیں

فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ [3][4]	وَلُوْمُوْٓا
تو تم نے مان لیا	میری (بات) کو	تو (اب) نہ	تم سب ملامت کرو مجھے	اور تم سب ملامت کرو

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ [5][6]	وَمَآ
اپنے آپ کو	نہیں ہوں	میں	ہرگز فریاد رسی کرنے والا تمہاری	اور نہ

اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ [5][6]	اِنِّيْ كَفَرْتُ [7]	بِمَآ
تم	ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو میری	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

1 فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ 4 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اسکے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ 5 علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ 6 مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	تم شریک بناتے رہے مجھے اس سے پہلے
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	بیشک ظالم لوگ ان کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾	عذاب بہت دردناک ۔ ﴿22﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ	اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک (ایسے)
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	باغات میں (کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ	اپنے رب کے حکم سے،
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾	ان کی دعا ان میں سلام ہوگی ۔ ﴿23﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ	کیا نہیں آپ نے دیکھا (کہ) کیسے بیان کی اللہ نے
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	مثال پاکیزہ کلمے کی (کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے
اَصْلُهَا ثَابِتٌ	(کہ) اس کی جڑ مضبوط ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشْرَكْتُمُوْنِ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اُدْخِلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	تَرَ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔	ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنت الماوی۔	كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کما حقہ / شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	اَصْلُهَا : اصل، اصلی، اصول، بد اصل۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ ①②	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
تم سب شریک بناتے رہے مجھے	(اس) سے پہلے	بیشک	سب ظالم

لَهُمْ ③	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ④ (22)	وَ	اُدْخِلَ ⑤	الَّذِيْنَ
ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور	داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑥	جَنّٰتٍ ⑥	تَجْرِيْ ⑦
سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک (ایسے)	باغات میں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ
انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	حکم سے

رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ (23)	اَلَمْ	تَرَ
اپنے رب کے	ان کی دعا	ان میں	سلام ہوگی	کیا نہیں	آپ نے دیکھا (کہ)

كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً ⑦
کیسے	بیان کی	اللہ نے	مثال	پاکیزہ کلمے کی

كَشَجَرَةٍ ⑦	طَيِّبَةٍ ⑦	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ
درخت کی طرح ہے	پاکیزہ	(کہ) اس کی جڑ	مضبوط ہے

ضروری وضاحت

① تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ② یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ت، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾	اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ﴿24﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ	وہ دیتا ہے اپنا پھل ہر وقت
بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	اپنے رب کے حکم سے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿25﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	اور گندی بات کی مثال
كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۣ	ناپاک درخت کی طرح ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو زمین کے اوپر سے
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾	نہیں ہے اس کے لیے کوئی قرار۔ ﴿26﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	ایمان لائے پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرْعُهَا : فروعی مسائل۔	كَلِمَةٍ : کلمہ طیبہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کماحقہ / شجرۂ نسب، شجرِ ممنوعہ۔
السَّمَآءِ : کتبِ سماویہ، ارض وسما۔	فَوْقِ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
اُكُلَهَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	قَرَارٍ : قول وقرار۔
بِاِذْنِ : اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔	يُثَبِّتُ، الثَّابِتِ : ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔
يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔
يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	الْاٰخِرَةِ : فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔

وَّ	فَرْعُهَا	فِی السَّمَآءِ (24)	تُؤْتِیْٓ ❶	اُكُلَهَا
اور	اس کی شاخیں	آسمان میں ہیں	(اور) دیتا ہے ہے	اپنا پھل

كُلَّ حِیْنٍۭ	بِاِذْنِ رَبِّهَا	وَ	یَضْرِبُ ❷	اللّٰهُ ❸
ہروقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ

الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ❹ (25)	وَ
مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں۔	اور

مَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ ❺	كَشَجَرَةٍ ❺	خَبِیْثَةِ ❺
مثال	گندی بات کی	درخت کی طرح ہے	ناپاک

اجْتُثَّتْ ❻	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا	لَهَا
(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو	زمین کے اوپر سے	نہیں ہے	اس کے لیے

مِنْ قَرَارٍ ❼❽ (26)	یُثَبِّتُ ❷	اللّٰهُ ❸	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ❺	وَ	فِی الْاٰخِرَةِ ❺
پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	دنیوی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)

ضروری وضاحت

❶ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ هُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۗ	اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو
وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ اَلَمْ	اور کرتا ہے اللہ جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿27﴾ کیا نہیں
تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	آپ نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے
بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا	بدل دیا اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے
وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾	اور لا اُتارا اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں۔ ﴿28﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ	(یعنی) جہنم میں، وہ داخل ہوں گے اس میں
وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے لیے کچھ شریک
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	تا کہ وہ گمراہ کریں اس کے راستے سے،
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ	کہہ دیجیے تم فائدہ اٹھا لو (دنیا میں) پھر بلا شبہ
مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾	تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہی ہے۔ ﴿30﴾
قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے میرے (اُن) بندوں سے جو ایمان لائے

ع 4/6/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	ضلالت و گمراہی۔	الْقَرَارُ	قرارگاہ، مستقر (چھاؤنی) قول وقرار۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَبِيْلِهٖ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	تَمَتَّعُوْا	حج تمتع، متاع کارواں، مال ومتاع۔
تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَدَّلُوْا	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
دَارَ	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	لِّعِبَادِيَ	عبادت، عابد، معبود۔
يَصْلَوْنَهَا	وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔

ع 4/6/16

وَ	يُضِلُّ اللّٰهُ ❶❷	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ اللّٰهُ ❶❷	مَا
اور	اللہ گمراہ کرتا ہے	ظالموں کو	اور	اللہ کرتا ہے	جو

يَشَآءُ ﴿27﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا
وہ چاہتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے بدل دیا

نِعْمَةَ اللّٰهِ ❸	كُفْرًا	وَّ	اَحَلُّوْا ❹	قَوْمَهُمْ
اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور	اُن سب نے لا اُتارا	اپنی قوم کو

دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ	بِئْسَ
ہلاکت کے گھر میں	(یعنی) جہنم میں	وہ سب داخل ہوں گے اس میں	اور	وہ بہت بُرا

الْقَرَارُ ﴿29﴾	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا ❺	لِّيُضِلُّوْا ❻
ٹھکانا ہے	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے لیے	کچھ شریک	تاکہ وہ سب گمراہ کریں

عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ ❼
اس کے راستے سے	کہہ دیجیے	تم سب فائدہ اٹھالو (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہارا لوٹنا

اِلَى النَّارِ ﴿30﴾	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آگ کی طرف ہی ہے	کہہ دیجیے	میرے اُن بندوں سے	جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اَحَلُّوْا کے شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
❼ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنۡفِقُوۡا	(کہ) وہ قائم کریں نماز اور وہ خرچ کریں
مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	اس سے جو ہم نے رزق دیا اُنہیں پوشیدہ اور ظاہراً
مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا	اس سے پہلے کہ آئے (وہ) دن (کہ)
بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾	نہ سودے بازی ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿31﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور اُتارا آسمان سے پانی
فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ	پھر اس نے نکالا اس کے ذریعے پھلوں سے
رِزۡقًا لَّكُمۡۚ	تمہارے لیے رزق
وَسَخَّرَ لَكُمُ الۡفُلۡكَ	اور اُس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے کشتیوں کو
لِتَجۡرِىَ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖۚ	تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے
وَسَخَّرَ لَكُمُ الۡاَنۡهٰرَۚ ﴿32﴾	اور مسخر کر دیا تمہارے لیے نہروں (دریاؤں) کو۔ ﴿32﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمۡسَ	اور مسخر کر دیا تمہارے لیے سورج کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُقِيۡمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
يُنۡفِقُوۡا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	مَآءً : ماءالحیات، ماءاللحم، ماءالورد۔
سِرًّا : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔	الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	سَخَّرَ : مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
بَيۡعٌ : بیع وشرا، بائع۔	لِتَجۡرِىَ : جاری، اجرا۔
خِلٰلٌ : ابراہیم خلیل اللہ۔	الۡبَحۡرِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	بِاَمۡرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت۔

يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ❶	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا ❷	رَزَقْنٰهُمْ
وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب خرچ کریں	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً ❶	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ ❸	يَوْمٌ
پوشیدہ	اور ظاہراً	(اس) سے پہلے	کہ	آئے	(وہ) دن

لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خِلٰلٌ (31)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
(کہ) نہ سودے بازی ہوگی	اس میں	اور نہ	دوستی (کام آئے گی)	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ ❹	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ ❺	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
آسمانوں	اور	زمین کو	اور	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَاَخْرَجَ ❺	بِهٖ ❻	مِنَ الثَّمَرٰتِ ❹	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ
پھر اس نے نکالا	اس کے ذریعے	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور

سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ ❼	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ❻
اُس نے مسخر کردیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس کے حکم سے

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ (32)	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ
اور اس نے مسخر کردیا	تمہارے لیے	نہروں کو	اور مسخر کردیا	تمہارے لیے	سورج کو

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا، خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔ ❻ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ	اور چاند (کو) دونوں برابر چل رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ ۚ	اور مسخر کیا تمہارے لیے رات اور دن کو۔ ﴿33﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا	اور اُس نے دی تمہیں ہر چیز سے جو
سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا	تم نے مانگی اُس سے، اور اگر تم شمار کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اللہ کی نعمت کو (تو) نہیں شمار کرسکو گے اُسے
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع	بیشک انسان یقیناً بڑا ظالم، بہت ناشکرا ہے۔ ﴿34﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ	اور جب کہا: ابراہیم نے اے میرے رب
اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	تو بنا دے اس شہر (مکہ) کو امن والا
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ	اور دور رکھ مجھے اور میرے بیٹوں کو
اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾ ؕ	کہ ہم عبادت کریں بتوں کی۔ ﴿35﴾
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ	اے میرے رب بیشک انہوں نے گمراہ کر دیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ	بہت سے لوگوں کو پھر جس نے

ع 5 7 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ	:	مسخر، تسخیر، نا قابل تسخیر۔	الْبَلَدَ	:	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
الَّيْلَ	:	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	اجْنُبْنِيْ	:	اجتناب، ایک جانب ہونا۔
النَّهَارَ	:	نہار منہ، لیل ونہار، نہاری۔	بَنِيَّ	:	ابن قاسم، متبنّیٰ، ابن آدم۔
سَاَلْتُمُوْهُ	:	سوال، سائل، مسئول۔	نَّعْبُدَ	:	عبادت، عابد، معبود۔
تَعُدُّوْا	:	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	الْاَصْنَامَ	:	صنم، اصنام، وصال صنم۔
لَظَلُوْمٌ	:	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَضْلَلْنَ	:	ضلالت وگمراہی۔
كَفَّارٌ	:	کفرانِ نعمت۔	كَثِيْرًا	:	کثرت، اکثر، کثیر۔
هٰذَا	:	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	النَّاسِ	:	عوام الناس، بعض الناس۔

وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَسَخَّرَ ❶	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ۝33
اور چاند (کو)	دونوں برابر چل رہے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو

وَ	اٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ❷	وَاِنْ
اور	اُس نے دی تمہیں	ہر چیز سے	جو	تم نے مانگی اُس سے	اور اگر

تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ❸	اِنَّ
تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت کو	(تو) نہیں	تم سب شمار کر سکو گے اُسے	بیشک

ع 5 7 17

الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ ❹	كَفَّارٌ ❹ ۝34 ع	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ
انسان	یقیناً بڑا ظالم	بہت ناشکرا ہے	اور جب	کہا:	ابراہیم نے

رَبِّ ❺	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ
اے میرے رب	تو بنا دے	اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور	دور رکھ مجھے

وَ	بَنِيَّ ❻	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ ۝35	رَبِّ ❺
اور	میرے بیٹوں کو	کہ	ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب

اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ ❼	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ
بیشک انہوں نے	گمراہ کر دیا ہے	بہت سے	لوگوں کو	پھر جس نے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ''ا'' کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ یہ دراصل بَنِيْنَ + یْ تھا نون کو گرا کر دونوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ❼ ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ ۚ	پیروی کی میری تو بیشک وہ مجھ سے ہے
وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ	اور جس نے میری نافرمانی کی بیشک تو
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿36﴾	بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿36﴾
رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ	اے ہمارے رب بیشک میں نے آباد کیا ہے
مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ	اپنی اولاد کو ایک (ایسی) وادی میں (جو)
غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ	نہیں ہے کسی کھیتی والی
عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ	تیرے حرمت والے گھر کے پاس
رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ	اے ہمارے رب تا کہ وہ قائم کریں نماز
فَاجۡعَلۡ اَفۡـئِدَةً مِّنَ النَّاسِ	تو کر دے لوگوں میں سے (کچھ کے) دلوں کو
تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ	(کہ) وہ مائل ہوں اُن کی طرف
وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے اُنہیں پھلوں سے
لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ ﴿37﴾	تا کہ وہ شکر ادا کریں۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَنِىۡ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
عَصَانِىۡ : معصیت، عصیاں۔	بَيۡتِكَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	الۡمُحَرَّمِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
اَسۡكَنۡتُ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	لِيُقِيۡمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
ذُرِّيَّتِىۡ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
غَيۡرِ : دیارغیر، غیراللہ۔	ارۡزُقۡهُمۡ : رزق، رزّاق، رازق۔
ذِىۡ : ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔	الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
زَرۡعٍ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	يَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔

تَبِعَنِیْ [1]	فَاِنَّهٗ	مِنِّیْ	وَمَنْ	عَصَانِیْ [1]
میری پیروی کی	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	اور جس نے	میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ [2]	رَّحِيْمٌ [2] (36)	رَبَّنَآ [3]
پس بیشک تو	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب

اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ [4]	مِنْ ذُرِّيَّتِیْ [5]	بِوَادٍ [6]
بیشک میں نے آباد کیا ہے	اپنی اولاد کو	ایک (ایسی) وادی میں (جو)

غَيْرِ	ذِیْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ
نہیں ہے	کسی کھیتی والی	پاس	تیرے حرمت والے گھر کے

رَبَّنَا [3]	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ [7]	فَاجْعَلْ
اے ہمارے رب	تاکہ وہ سب قائم کریں	نماز	تو کر دے

اَفْئِدَةً	مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِیْٓ [7]	اِلَيْهِمْ
(کچھ کے) دلوں کو	لوگوں میں سے	(کہ) وہ مائل ہوں	اُن کی طرف

وَ	ارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ [7]	لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ [8] (37)
اور	رزق دے اُنہیں	پھلوں سے	تاکہ وہ سب شکر کریں

ضروری وضاحت

(1) اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ (2) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) یہاں رَبَّنَا کے شروع میں یَا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ (4) یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ (5) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (6) یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ (7) ۃ، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (8) ھُمْ اور یْ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ	اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے
مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ	جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں
وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	اور نہیں چھپتی اللہ پر کوئی چیز
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ 38	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ 38
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ	عطا کیے مجھے بڑھاپے کے باوجود
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اسماعیل اور اسحاق، بیشک میرا رب
لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ 39	یقیناً خوب سننے والا ہے دعا کا۔ 39
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ	اے میرے رب! بنا دے مجھے قائم رکھنے والا
الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ	نماز کا، اور میری اولاد میں سے (بھی)
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ 40	اے ہمارے رب! اور تو قبول فرما میری دعا کو۔ 40
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ	اے ہمارے رب! بخش دینا مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْكِبَرِ	: کبیر، اکبر، مکبر، اکابرین۔
نُخْفِيْ، يَخْفٰى	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	لَسَمِيْعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
نُعْلِنُ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	الدُّعَآءِ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	مُقِيْمَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	الصَّلٰوةِ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اَلْحَمْدُ	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	ذُرِّيَّتِيْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
وَهَبَ	: ہبہ کرنا، وہبی علم۔	تَقَبَّلْ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
لِيْ	: الحمد للہ، لہٰذا۔	اغْفِرْ لِيْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَبَّنَآ ❶	اِنَّكَ تَعْلَمُ ❷	مَا	نُخْفِيْ	وَمَا	نُعْلِنُ
اے ہمارے رب	بیشک تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں

وَمَا	يَخْفٰي ❸	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❸❹	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

وَلَا	فِي السَّمَآءِ (38)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اور نہ	آسمان میں	تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے

وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ ❺	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
عطا کیے	مجھ کو	بڑھاپے کے باوجود	اسماعیل	اور اسحاق

اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ (39)	رَبِّ ❻
بیشک	میرا رب	یقیناً خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!

اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ ❼	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بنادے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)

رَبَّنَا ❶	وَ	تَقَبَّلْ ❽	دُعَآءِ ❻ (40)	رَبَّنَا ❶	اغْفِرْ لِيْ
اے ہمارے رب!	اور	تو قبول فرما	میری دعا کو	اے ہمارے رب	بخش دے مجھ کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں رَبَّنَا کے شروع میں یَا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❷علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔
❸ یہاں یا اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر
ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے باوجود کیا گیا ہے۔❻ آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری یا میرے
کیا گیا ہے۔❼ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 6/7 18

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ	اور میرے ماں باپ کو اور سب مؤمنوں کو
یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ ع	جس دن قائم ہوگا حساب۔ ﴿41﴾ ع
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا	اور تم ہرگز گمان نہ کرنا اللہ کو بے خبر
عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا	(اس) سے جو کر رہے ہیں ظالم لوگ بیشک صرف
یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ	وہ (تو) مہلت دیتا ہے اُنہیں اس دن کے لیے
تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾ لا	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اُس میں آنکھیں۔ ﴿42﴾
مُهْطِعِیْنَ	اس حال میں کہ دوڑتے ہوئے ہوں گے
مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ	اُٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو
لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ج	نہیں لوٹے گی ان کی طرف ان کی نگاہ
وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾ ط	اور اُن کے دل (عقل وشعور سے) خالی ہوں گے۔ ﴿43﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ	اور آپ ڈرائیں لوگوں کو اُس دن سے (کہ)
یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ	(جب) آئے گا اُن پر عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَیَّ : والدگرامی، والدین۔
لِلْمُؤْمِنِیْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
یَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
یَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْحِسَابُ : حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
یَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

یُؤَخِّرُهُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
فِیْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَبْصَارُ : بصر، بصارت، بصیرت۔
رُءُوْسِهِمْ : راس المال، رئیس۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یَرْتَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلَیْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

ع 6 7 18

وَ	لِوَالِدَیَّ ❶	وَ	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	یَوْمَ	یَقُوْمُ ❷
اور	میرے ماں باپ کو	اور	سب مؤمنوں کو	جس دن	قائم ہوگا

الْحِسَابُ (41)	وَلَا	تَحْسَبَنَّ ❸	اللّٰهَ	غَافِلًا
حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا	اللہ کو	بے خبر

عَمَّا ❹	یَعْمَلُ ❷	الظّٰلِمُوْنَ ❺	اِنَّمَا ❻	یُؤَخِّرُهُمْ
(اس) سے جو	کر رہے ہیں	ظالم لوگ	بیشک صرف	وہ (تو) مہلت دیتا ہے اُنہیں

لِیَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِیْهِ	الْاَبْصَارُ (42)
اس دن کے لیے	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	اُس میں	آنکھیں

مُهْطِعِیْنَ ❼	مُقْنِعِیْ ❼❽	رُءُوْسِهِمْ	لَا یَرْتَدُّ ❷
(اس حال میں کہ) سب دوڑنے والے ہونگے	سب اُٹھائے ہوئے ہونگے	اپنے سروں کو	نہیں لوٹے گی

اِلَیْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْئِدَتُهُمْ	هَوَآءٌ (43)
ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور	اُن کے دل	(عقل وشعور سے) خالی ہوں گے

وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	یَوْمَ	یَاْتِیْهِمُ ❷	الْعَذَابُ
اور	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اُس دن (سے)	(کہ جب) آئے گا اُن پر	عذاب

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل وَالِدَیْنِ+یْ تھا، گرامر کی رو سے نون گرا کر دونوں یْ کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں جمع کی علامت یْنَ سے نَ گر گیا ہے۔

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا
رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ	اے ہمارے رب! مہلت دے ہمیں
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ	قریب مدت تک، ہم قبول کریں گے
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ	تیری دعوت اور ہم پیروی کریں گے رسولوں کی
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اور کیا نہیں تم نے قسمیں کھائی تھیں اس سے پہلے
مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ 44	(کہ) نہیں تمہارے لیے کوئی زوال۔ 44
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ	اور تم آباد رہے اُن لوگوں کے گھروں میں
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر
وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ	اور خوب واضح ہو گیا تمہارے لیے (کہ) کیا
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا	سلوک کیا ہم نے اُنکے ساتھ اور ہم نے بیان کر دیں
لَكُمُ الْاَمْثَالَ 45	تمہارے لیے (کئی) مثالیں۔ 45
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ	اور یقیناً انہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	زَوَالٍ	: زوال، زائل۔
ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَكَنْتُمْ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
اَخِّرْنَآ	: مؤخر، تاخیر۔	اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نُّجِبْ	: جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
دَعْوَتَكَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	فَعَلْنَا	: فعل، فاعل، مفعول۔
نَتَّبِعِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	ضَرَبْنَا	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
اَقْسَمْتُمْ	: قسم کھانا، قسمیں۔	مَكَرُوْا	: مکروفریب، مکار۔

فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ ❶	اَخِّرْنَآ
تو وہ کہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے ظلم کیا	اے ہمارے رب!	مہلت دے ہمیں

اِلٰٓى اَجَلٍ ❷	قَرِيْبٍ ۙ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ
ایک مدت تک	قریب	ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور

نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ	تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ ❸
ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	اور کیا	نہیں	تم سب نے قسمیں کھائی تھیں

مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ ❷❹ (44)	وَّ سَكَنْتُمْ
(اس) سے پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور تم آباد رہے

فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ❺	وَ
گھروں میں	اُن لوگوں کے جن	سب نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور

تَبَيَّنَ ❻	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا ❼	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا ❼
خوب واضح ہوگیا	تمہارے لیے	کیا	سلوک کیا ہم نے	اُنکے ساتھ	اور	ہم نے بیان کردیں

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ (45)	وَقَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ ❺
تمہارے لیے	(کئی) مثالیں	اور یقیناً	انہوں نے تدبیر کی	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یا تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❸ تَا اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجے کی ضرورت نہیں۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ تَا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ	اور اللہ کے پاس (یعنی اُسے معلوم ہے) ان کی تدبیر
وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	اور نہیں تھی اُن کی تدبیر
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾	کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔ ﴿46﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ) اللہ خلاف کرنے والا ہے
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ	اپنے وعدے کا اپنے رسولوں سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾	بیشک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔ ﴿47﴾
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ	جس دن بدل دی جائے گی (یہ) زمین
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ	(اس) زمین کے علاوہ سے اور سب آسمان (بھی)
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور سب لوگ پیش ہوں گے اللہ کے سامنے
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾	(جو) اکیلا بڑا زبردست ہے۔ ﴿48﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿49﴾	(کہ) وہ جکڑے ہوئے (ہوں گے) زنجیروں میں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔	اِنْتِقَامٍ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
مَكْرُهُمْ	: مکروفریب، مکار۔	تُبَدَّلُ	: تغیروتبدل، تبدیلی، متبادل۔
لِتَزُوْلَ	: زوال پذیر، زائل۔	غَيْرَ	: دیارغیر، غیراللہ۔
الْجِبَالُ	: جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔	السَّمٰوٰتُ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
مُخْلِفَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الْقَهَّارِ	: قہر، قہار۔
وَعْدِهٖ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَرَى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
رُسُلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم۔
ذُو	: ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ، ذواضعافِ اقل۔	يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَاِنْ ❶	كَانَ	مَكْرُهُمْ
اور	اللہ کے پاس ہے	ان کی تدبیر	اور نہیں	تھی	اُن کی تدبیر

لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ (46)	فَلَا تَحْسَبَنَّ ❷	اللّٰهَ
کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ)	اللہ کو

مُخْلِفَ ❸	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ❹
خلاف کرنے والا ہے	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک اللہ	نہایت غالب

ذُو انْتِقَامٍ (47)	يَوْمَ	تُبَدَّلُ ❺	الْاَرْضُ
انتقام لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	(یہ) زمین

غَيْرَ الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ ❻	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ ❼
دوسری زمین سے	اور	آسمان (بھی)	اور	سب لوگ پیش ہوں گے	اللہ کے سامنے

الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ❹ (48)	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ
(جو) اکیلا	بڑا زبردست ہے	اور	آپ دیکھیں گے	سب مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ ❽	فِي الْاَصْفَادِ (49)
اس دن (کہ)	(وہ) سب جکڑے ہوئے (ہوں گے)	زنجیروں میں

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے، کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ اسم کے شروع مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں لِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ	اُن کی قمیصیں گندھک سے ہوں گی
وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾	اور ڈھانپے ہوئے ہو گی اُنکے چہروں کو آگ ﴿50﴾
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تا کہ بدلہ دے اللہ ہر نفس کو (اس عمل کا) جو اُس نے کمایا
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾	بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿51﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ پیغام ہے لوگوں کے لیے اور تا کہ وہ ڈرائے جائیں
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا	اس کے ذریعے اور تا کہ وہ جان لیں
اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بیشک صرف وہی ایک معبود ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع 7/11/19	اور تا کہ نصیحت حاصل کریں عقل والے۔ ﴿52﴾

آیاتها 99 | 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الٓرٰ ، یہ آیات ہیں کتاب کی
وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾	اور واضح قرآن کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغْشٰى : غشی طاری ہونا (غشی میں حواس پر پردہ پڑتا ہے)۔	لِيَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
وُجُوْهَهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	اِلٰهٌ : الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔
النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	لِيَذَّكَّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
لِيَجْزِيَ : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اُولُوا : اولوالعزم، اولوالعلم۔
كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی۔	الْاَلْبَابِ : لب لباب۔
سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔	اٰيٰتُ : آیت، آیات۔
هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔	قُرْاٰنٍ : قرآن، قراءت۔
بَلٰغٌ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔	مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

سَرَابِيْلُهُمْ ❶	مِّنْ قَطِرَانٍ ❷	وَّ تَغْشٰى ❸	وُجُوْهَهُمُ ❶
اُن کی قمیصیں	گندھک کی ہوں گی	اور ڈھانپے ہوئے ہوگی	اُنکے چہروں کو

النَّارُ (50)	لِيَجْزِيَ ❹	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	(اس عمل کا) جو	اُس نے کمایا

اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (51)	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ
بیشک اللہ	بہت جلد	حساب (لینے والا ہے)	یہ	پیغام ہے	لوگوں کے لیے

وَلِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَلِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا ❺	هُوَ
اور تاکہ وہ سب ڈرائے جائیں	اسکے ذریعے	اور تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک صرف	وہی

7 ع 11 19

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	لِيَذَّكَّرَ ❹	اُولُوا الْاَلْبَابِ ❻ (52)
ایک معبود ہے	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

آیاتها 99 | 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 | رکوعاتها 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	تِلْكَ ❼	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ (1)
الر	یہ	آیات ہیں	کتاب کی	اور	قرآن کی	واضح

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ تَ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، اور اس سے بات میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ ﴿17﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

رُبَمَا 14

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ رُبَمَا ﴾ پارہ نمبر 14
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ وڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	مارچ 2010
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کسی وقت چاہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿2﴾	کاش! وہ ہوتے مسلمان۔ ﴿2﴾
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا	آپ چھوڑ دیں انہیں وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں
وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ	اور غفلت میں ڈالے رکھے اُنہیں اُمید
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	پھر جلد وہ جان لیں گے۔ ﴿3﴾
وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور نہیں ہم نے ہلاک کیا کسی بستی کو
اِلَّا وَ لَهَا	مگر اس حال میں (کہ) اسکے لیے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿4﴾	لکھا ہوا مقرر (وقت تھا)۔ ﴿4﴾
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی اُمت اپنے مقررہ وقت سے
وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿5﴾	اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔ ﴿5﴾
وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ	اور انہوں نے کہا: اے (وہ شخص) جو (کہ)
نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ	نازل کی گئی اس پر نصیحت!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوَدُّ	: مودت ومحبت۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔	تَسْبِقُ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔
يَاْكُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اَجَلَهَا	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَتَمَتَّعُوْا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	يَسْتَاْخِرُوْنَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

رُبَمَا	يَوَدُّ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا
کسی وقت	وہ چاہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کاش!	وہ سب ہوتے

مُسْلِمِيْنَ (2)	ذَرْهُمْ ❷	يَاْكُلُوْا	وَ	يَتَمَتَّعُوْا
سب اسلام لانے والے	آپ چھوڑ دیں اُنہیں	وہ سب کھائیں	اور	وہ سب فائدہ اُٹھائیں

وَ	يُلْهِهِمُ ❷	الْاَمَلُ ❸	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (3)
اور	وہ غفلت میں ڈالے رکھے اُنہیں	اُمید	پھر عنقریب	وہ سب جان لیں گے

وَمَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ ❹❺❻	اِلَّا	وَ	لَهَا
اورنہیں	ہم نے ہلاک کیا	کسی بستی کو	مگر	اس حال میں (کہ)	اس کے لیے

كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ (4)	مَا	تَسْبِقُ ❼	مِنْ اُمَّةٍ ❹❺❻
لکھا ہوا	مقرر کیا ہوا	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی اُمت

اَجَلَهَا	وَمَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ (5)	وَ	قَالُوْا
اپنے مقررہ وقت سے	اور نہ	وہ سب پیچھے رہتے ہیں	اور	انہوں نے کہا

يٰاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ ❽	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ
اے	(وہ شخص) جو	نازل کی گئی	اس پر	نصیحت!

ضروری وضاحت

❶ يَوَدُّ کا اصل ترجمہ وہ چاہے گا ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ❷ هُمْ فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہوتو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّكَ لَمَجۡنُوۡنٌ ؕ﴿6﴾	بے شک تو یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿6﴾
لَوۡ مَا تَاۡتِيۡنَا بِالۡمَلٰٓـئِكَةِ	کیوں نہیں لے آتے آپ ہمارے پاس فرشتوں کو
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿7﴾	اگر ہیں آپ سچوں میں سے۔ ﴿7﴾
مَا نُنَزِّلُ الۡمَلٰٓـئِكَةَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ	نہیں ہم اُتارتے فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ
وَمَا كَانُوۡۤا اِذًا مُّنۡظَرِيۡنَ ﴿8﴾	اور نہیں ہونگے وہ اس وقت مہلت دیے جانیوالے۔ ﴿8﴾
اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے (یہ) نصیحت
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ ﴿9﴾	اور بیشک ہم اسکی ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ﴿9﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے
فِىۡ شِيَعِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿10﴾	پہلے لوگوں کے گروہوں میں۔ ﴿10﴾
وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ	اور نہیں آتا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿11﴾	مگر (یہ کہ) وہ تھے اس کے ساتھ مذاق کرتے۔ ﴿11﴾
كَذٰلِكَ نَسۡلُكُهٗ	اسی طرح ہم چلاتے (داخل کرتے) ہیں اس (استہزاء) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَجۡنُوۡنٌ	مجنون دیوانہ۔	لَحٰـفِظُوۡنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الصّٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡمَلٰٓـئِكَةَ	ملک الموت، ملائکہ، حور وملک۔	الۡاَوَّلِيۡنَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
اِلَّا	الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ۔
بِالۡحَـقِّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	استہزاء۔
الذِّكۡرَ	ذکر، اذکار، تذکیر، مذکورہ۔	نَسۡلُكُهٗ	مسلک، سلوک، مسالک۔

اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ۝6	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا ❶	بِالْمَلٰٓئِكَةِ ❷❸
بیشک تو	یقیناً دیوانہ ہے	کیوں نہیں	لے آتے آپ ہمارے پاس	فرشتوں کو

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝7	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ ❸
اگر	آپ ہیں	سچوں میں سے	نہیں	ہم اُتارتے	فرشتوں کو

اِلَّا	بِالْحَقِّ ❷	وَمَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ ❹❺ ۝8
مگر	حق کے ساتھ	اور نہیں	وہ سب ہونگے	اس وقت	مہلت دیے جانے والے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ❻	الذِّكْرَ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ۝9
بیشک ہم نے ہی نازل کی	نصیحت	اور بیشک ہم ہی	اس کی	یقیناً سب حفاظت کرنیوالے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ ❺ ۝10
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے رسول بھیجے	آپ سے پہلے	گروہوں میں	پہلے لوگ

وَ	مَا ❼	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا
اور	نہیں	وہ آتا ان کے پاس	کسی رسول سے	مگر

كَانُوْا	بِهٖ ❷	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝11	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
وہ سب تھے	اس کے ساتھ	وہ سب مذاق کرتے	اسی طرح	ہم چلاتے ہیں اس (استہزاء) کو

ضروری وضاحت

❶ تَاْتِیْ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں علامت یْنَ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت نَحْنُ اور نَا دونوں کو ملا کر ترجمہ ہم نے ہی کیا گیا ہے۔ ❼ مَا کا اصل ترجمہ جو ہے اور کبھی کیا بھی کیا جاتا ہے۔

فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿12﴾	مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿12﴾
لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَ قَدۡ	نہیں وہ ایمان لاتے اس پر، حالانکہ یقیناً
خَلَتۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿13﴾	گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا (یہ) طریقہ۔ ﴿13﴾
وَلَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡهِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر ہم کھول دیں ان پر کوئی دروازہ آسمان سے
فَظَلُّوۡا فِیۡهِ یَعۡرُجُوۡنَ ﴿14﴾	تو وہ اس میں چڑھنے لگیں۔ ﴿14﴾
لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُكِّرَتۡ	(پھر بھی) یقیناً کہتے درحقیقت بند کر دی گئیں ہیں
اَبۡصَارُنَا بَلۡ نَحۡنُ	ہماری آنکھیں بلکہ ہم
قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ ﴿15﴾ ع 1/15/1	جادو کیے ہوئے لوگ ہیں۔ ﴿15﴾
وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنائے آسمان میں برج
وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿16﴾	اور ہم نے مزین کر دیا اسے دیکھنے والوں کے لیے۔ ﴿16﴾
وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ﴿17﴾	اور ہم نے محفوظ کر دیا اسے ہر شیطان مردود سے۔ ﴿17﴾
اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ السَّمۡعَ	مگر جو چوری چھپے سن بھاگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوۡبِ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔	مَّسۡحُوۡرُوۡنَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
الۡمُجۡرِمِیۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	السَّمَآءِ	کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
یُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	بُرُوۡجًا	برج، چوبرجی۔
فَتَحۡنَا	فتح، فاتح، مفتوح۔	وَّزَیَّنّٰهَا	مزین، تزئین وآرائش۔
عَلَیۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِلنّٰظِرِیۡنَ	نظر، نظارہ، منظر، حاضرین وناظرین۔
یَعۡرُجُوۡنَ	عروج وزوال، معراج۔	حَفِظۡنٰهَا	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
لَقَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اسۡتَرَقَ	سارق، مال مسروقہ۔
اَبۡصَارُنَا	بصر، بصارت، بصیرت۔	السَّمۡعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ❶ ۙ﴿12﴾	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ
دلوں میں	سب جرم کرنے والے	نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اس پر	حالانکہ یقیناً

خَلَتْ❷	سُنَّةُ❷	الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
گزر چکا	طریقہ	پہلے لوگوں کا	اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر

بَابًا❸	مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ ۙ﴿14﴾
کوئی دروازہ	آسمان سے	تو وہ سب ہو جائیں	اس میں	وہ سب چڑھتے ہیں

لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا❹	سُكِّرَتْ❷❺	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ
یقیناً وہ سب کہتے	درحقیقت	بند کردی گئی	ہماری آنکھیں	بلکہ	ہم

ع 1/15/1

قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ❻ ﴿15﴾ ع	وَلَقَدْ❼	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ
لوگ ہیں	سب جادو کیے ہوئے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بنائے	آسمان میں

بُرُوْجًا	وَّزَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ ۙ﴿16﴾	وَحَفِظْنٰهَا
برج	اور ہم نے مزین کردیا اسے	دیکھنے والوں کے لیے	اور ہم نے محفوظ کردیا اسے

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ۙ﴿17﴾	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ
ہر شیطان سے	مردود	مگر	جو	چوری کرے	سماعت

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيۡنٌ ﴿18﴾	تو پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ۔ ﴿18﴾
وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا	اور زمین ہم نے پھیلا دیا اسے
وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ	اور ہم نے ڈال (گاڑ) دیے اس میں پہاڑ
وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا	اور ہم نے اگائی اس میں
مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴿19﴾	ہر چیز سے مناسب مقدار۔ ﴿19﴾
وَ جَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيۡهَا	اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں
مَعَايِشَ وَمَنۡ	روزی کے سامان اور (ان کے لیے بھی) جنہیں
لَّسۡتُمۡ لَهٗ بِرٰزِقِيۡنَ ﴿20﴾	نہیں تم اس کو روزی دینے والے۔ ﴿20﴾
وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا	اور نہیں ہے کوئی چیز مگر ہمارے پاس
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ	اس کے خزانے ہیں اور نہیں ہم اُتارتے اسے
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿21﴾	مگر ایک معلوم اندازے سے۔ ﴿21﴾
وَاَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ	اور ہم نے بھیجا ہواؤں کو بوجھل بنا کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَتۡبَعَهٗ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بِرٰزِقِيۡنَ	رزق، رزّاق، رازق۔
شِهَابٌ	شہاب ثاقب۔	عِنۡدَنَا	عنداللہ، عندالناس، عندیہ۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	خَزَآئِنُهٗ	خزانہ، خزانے، خزائن، خزینہ۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	نُنَزِّلُهٗ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَلۡقَيۡنَا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بِقَدَرٍ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔
اَنۡۢبَتۡنَا	نباتات۔	مَّعۡلُوۡمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَّوۡزُوۡنٍ	وزن، اوزان، موازنہ، موزوں۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔
مَعَايِشَ	معیشت، فکر معاش۔	الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ❶	مُّبِيْنٌ (18)	وَ	الْاَرْضَ
تو پیچھا کرتا ہے اس کا	ایک شعلہ	روشن	اور	زمین

مَدَدْنٰهَا ❷	وَ	اَلْقَيْنَا ❷	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ
ہم نے پھیلا دیا اسے	اور	ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں	پہاڑ	اور

اَنْۢبَتْنَا ❷	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ (19)
ہم نے اُگائی	اس میں	ہر چیز سے	مناسب مقدار

وَ	جَعَلْنَا ❷	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ
اور	ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	روزی کے سامان	اور جنہیں

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ ❸ (20)	وَ	اِنْ ❹	مِّنْ شَيْءٍ ❶
نہیں ہو تم	اس کو	ہرگز سب روزی دینے والے	اور	نہیں ہے	کسی چیز سے

اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ ❺ ز	وَمَا	نُنَزِّلُهٗٓ ❺	اِلَّا
مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے	اور نہیں	ہم اُتارتے اسے	مگر

بِقَدَرٍ ❶	مَّعْلُوْمٍ (21)	وَ	اَرْسَلْنَا ❷	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ ❻
ایک اندازہ سے	معلوم	اور	ہم نے بھیجا	ہواؤں کو	بوجھل بنا کر

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ❷ نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ نفی کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے اس موقع پر اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ علامت اِنْ کے بعد اگر اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں لَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	پھر ہم نے اُتارا آسمان سے پانی
فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ	پس ہم نے پلایا تمہیں وہ
وَ مَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾	اور نہیں تم اس کو ہرگز ذخیرہ کرنے والے۔﴿22﴾
وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ	اور بے شک ہم یقیناً ہم ہی زندہ کرتے
وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾	اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔﴿23﴾
وَ لَقَدْ عَلِمْنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ	پہلے گزر چکنے والوں کو تم میں سے
وَ لَقَدْ عَلِمْنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾	پیچھے آنے والوں کو (بھی)۔﴿24﴾
وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ	اور بے شک آپ کا رب وہی اکٹھا کرے گا انہیں
ع 2/10/2 اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾	بیشک وہ بڑی حکمت والا، خوب علم والا ہے۔﴿25﴾
وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	نُمِيْتُ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْوٰرِثُوْنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	عَلِمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ : مقدمہ الجیش، خیر مقدم، اقدام۔
فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
وَ : شان وشوکت، لیل ونہار، عزت واحترام۔	يَحْشُرُهُمْ : حشر، محشر، حشر نشر۔
بِخٰزِنِيْنَ : خزانہ، خزانچی، خزینہ۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
نُحْيٖ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	خَلَقْنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

فَاَنْزَلْنَا ❶❷	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ❸
پھر اُتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	پس ہم نے پلایا تمہیں وہ

وَ مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ❹ (22)	وَ	اِنَّا ❺	لَنَحْنُ
اور نہیں	تم	اس کو	ہرگز سب ذخیرہ کرنے والے	اور	بے شک ہم	یقیناً ہم

نُحْيٖ	وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ❻ (23)
ہم زندہ کرتے	اور	ہم مارتے ہیں	اور	ہم ہی وارث ہیں

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا ہے	سب پہلے گزر چکنے والے	تم میں سے

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (24)	وَ	اِنَّ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا ہے	سب پیچھے آنے والے	اور	بے شک

رَبَّكَ	هُوَ يَحْشُرُهُمْ ❼	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ
آپ کا رب	وہی اکٹھا کرے گا اُنہیں	بیشک وہ	بڑی حکمت والا

ع 2 10 2

عَلِيْمٌ (25) ع	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
خوب علم والا ہے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ کُمْ کیساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❹ بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُوَ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾	بجنے والی مٹی سے (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے۔ ﴿26﴾
وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	اور جنّ کو ہم نے پیدا کیا اسے اس سے پہلے
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	سخت حرارت والی آگ سے۔ ﴿27﴾
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ	اور جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے
اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾	بجنے والی مٹی سے (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے۔ ﴿28﴾
فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ	تو جب میں بنالوں اسے اور میں پھونک دوں
فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا	اس میں اپنی روح سے، تو تم گر پڑنا
لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿29﴾	اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿29﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ	تو سجدے میں گر پڑے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَۙ ﴿30﴾	وہ سب تمام کے تمام۔ ﴿30﴾
اِلَّاۤ اِبْلِیْسَؕ اَبٰۤی	سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا (اس سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفَخْتُ	: نفخہ اولیٰ۔
الْجَآنَّ	: جنّ، جنّات، جنّ وانس۔	فِیْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَلَقْنٰهُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	رُّوْحِیْ	: روح، ارواح، روحانیت۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	سٰجِدِیْنَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
نَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	كُلُّهُمْ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجْمَعُوْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ	: ملک الموت، ملائکہ۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا۔	اِبْلِیْسَ	: ابلیس (شیطان کا نام ہے)۔

مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ❶ (26)	وَ	الْجَآنَّ
بجنے والی مٹی سے	گارے سے	سڑے ہوئے	اور	جن

خَلَقْنٰهُ ❷❸	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السَّمُوْمِ (27)
ہم نے پیدا کیا اُسے	(اس) سے پہلے	آگ سے	سخت حرارت والی

وَ اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❹	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ ❺
اور جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا

بَشَرًا ❻	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ❶ (28)
ایک انسان	بجنے والی مٹی سے	گارے سے	سڑے ہوئے

فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَ نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ
تو جب	میں بنالوں اُسے	اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے

فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ❺ (29)	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❹
تو تم سب گر پڑنا	اس کے لیے	سب سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا	فرشتوں نے

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ❼ (30) لا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط	اَبٰٓى
وہ سب	تمام کے تمام	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❺ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنۡ يَّكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿31﴾	کہ وہ ہو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿31﴾
قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ مَا لَكَ	کہا (اللہ نے) اے ابلیس! کیا ہے تجھے
اَلَّا تَكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿32﴾	کہ نہیں ہوا تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿32﴾
قَالَ لَمۡ اَكُنۡ	کہا (ابلیس نے) نہیں ہوں میں (ایسا)
لِّاَسۡجُدَ لِبَشَرٍ	کہ میں سجدہ کروں کسی انسان کو
خَلَقۡتَهٗ مِنۡ صَلۡصَالٍ	تو نے پیدا کیا اُسے ایک بجنے والی مٹی سے
مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿33﴾	(جو) کالے سڑے ہوئے گارے سے ہے۔ ﴿33﴾
قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا	کہا (اللہ نے) پس تو نکل جا اس سے
فَاِنَّكَ رَجِيۡمٌ ﴿34﴾	بے شک تو مردود ہے۔ ﴿34﴾
وَّاِنَّ عَلَيۡكَ اللَّعۡنَةَ	اور بے شک تجھ پر لعنت ہے
اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿35﴾ قَالَ	قیامت کے دن تک۔ ﴿35﴾ کہا (ابلیس نے)
رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ	اے میرے رب! پھر مہلت دے مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	رَجِيۡمٌ	رجم، حدِّ رجم۔
السّٰجِدِيۡنَ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	وَّ	شان وشوکت، لیل ونہار، عزت واحترام۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يٰۤاِبۡلِيۡسُ	ابلیس (شیطان کا نام ہے)۔	اللَّعۡنَةَ	لعنت، لعین، ملعون۔
لِبَشَرٍ	بشر، بشری تقاضا۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
خَلَقۡتَهٗ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَبِّ	رب، ربوبیت، رب کائنات۔
فَاخۡرُجۡ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔		

اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾	قَالَ
کہ	وہ ہو	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	کہا (اللہ نے)

يٰۤاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ	اَلَّا ❶	تَكُوْنَ
اے ابلیس!	کیا	تیرے لیے	کہ نہیں	تو ہوا

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	کہا (ابلیس نے)	نہیں	میں ہوں	کہ میں سجدہ کروں

لِبَشَرٍ ❷❸	خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ
کسی انسان کو	تونے پیدا کیا اُسے	بجنے والی مٹی سے	گارے سے

مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ ❹	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
سڑے ہوئے	کہا (اللہ نے)	پس تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو

رَجِيْمٌ ﴿34﴾ لا	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ ❺
مردود	اور	بے شک	تجھ پر	لعنت ہے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾	قَالَ	رَبِّ ❻	فَاَنْظِرْنِيْۤ ❼
قیامت کے دن تک	کہا (ابلیس نے)	اے میرے رب!	پھر مہلت دے مجھے

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرادی گئی ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿36﴾ | (اس) دن تک (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿36﴾
قَالَ فَاِنَّكَ | فرمایا (اللہ نے) تو بے شک تو
مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿37﴾ | مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ ﴿37﴾
اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿38﴾ | مقرر وقت کے دن (یعنی قیامت) تک۔ ﴿38﴾
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ | کہا (ابلیس نے) اے میرے رب اس وجہ سے جو
اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاُزَیِّنَنَّ | تو نے گمراہ کیا ہے مجھے ضرور بالضرور میں مزین کرونگا
لَهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ | ان کے لیے زمین میں
وَلَاُغۡوِیَنَّهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿39﴾ | اور ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا ان سب کو۔ ﴿39﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ | سوائے تیرے ان بندوں کے ان میں سے
الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿40﴾ قَالَ | (جو) خالص کیے ہوئے ہیں۔ ﴿40﴾ فرمایا (اللہ نے)
هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسۡتَقِیۡمٌ ﴿41﴾ | یہی راستہ ہے (جو) مجھ تک (پہنچتا ہے) سیدھا۔ ﴿41﴾
اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَكَ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ | بے شک میرے بندے نہیں تیرا ان پر کوئی زور

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡوَقۡتِ : وقت، اوقات۔
الۡمَعۡلُوۡمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِمَاۤ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَغۡوَیۡتَنِیۡ : اغوا برائے تاوان، مغوی۔
لَاُزَیِّنَنَّ : مزین، تزئین و آرائش۔
فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَجۡمَعِیۡنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
عِبَادَكَ : عبد، عبادت، معبود، عبداللہ۔
الۡمُخۡلَصِیۡنَ : خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔
هٰذَا : ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
صِرَاطٌ : صراط مستقیم، پل صراط۔
عَلَیَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُسۡتَقِیۡمٌ : استقامت، خطِ مستقیم۔
سُلۡطٰنٌ : سلطانی گواہ، سلطنت، سلطان۔

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ❶ (36)	قَالَ	فَاِنَّكَ
(اس) دن تک	وہ سب اٹھائے جائیں گے	فرمایا (اللہ نے)	پس بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ❷ (37)	اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ (38)	قَالَ
مہلت دیے جانے والوں میں سے	وقت کے دن تک	مقرر کیا ہوا	کہا

رَبِّ ❸	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ ❹	لَاُزَيِّنَنَّ ❺
اے میرے رب!	اس وجہ سے جو	تو نے گمراہ کیا ہے مجھے	ضرور بالضرور میں مزین کرونگا

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ ❺	اَجْمَعِيْنَ (39)
اُن کے لیے	زمین میں	اور	ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں	تمام کے تمام

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ❷ (40)	قَالَ
سوائے	تیرے بندے	ان میں سے	سب خالص کیے ہوئے	کہا (اللہ نے)

هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ ❻	مُسْتَقِيْمٌ (41)	اِنَّ
یہ	راستہ	مجھ تک	سیدھا	بے شک

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ ❼
میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی زور

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں يُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرا دی گئی ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ	مگر جو پیچھے چلے تیرے
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ	گمراہوں میں سے۔ ﴿42﴾ اور بیشک جہنم
لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾	یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ ﴿43﴾
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ	اسکے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کا
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾	ان میں سے ایک حصہ ہے تقسیم کیا ہوا۔ ﴿44﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ؕ ﴿45﴾	بیشک متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہونگے۔ ﴿45﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کیساتھ
اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا	بے خوف ہو کر۔ ﴿46﴾ اور ہم نکال دیں گے
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ	جو ان کے سینوں میں ہوگی کوئی کدورت،
اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾	بھائی بھائی (بن کر) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہونگے۔ ﴿47﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ	نہیں پہنچے گی انہیں اس میں کوئی تکلیف
وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾	اور نہ وہ اس سے ہرگز نکالے جائیں گے۔ ﴿48﴾

ع 3/19/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعَكَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بِسَلٰمٍ	سلام، سلامت، سلامتی۔
الْغٰوِيْنَ	اغوا برائے تاوان، مغوی۔	اٰمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
لَمَوْعِدُهُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	نَزَعْنَا	نزع، حالت نزع۔
سَبْعَةُ	قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔	صُدُوْرِهِمْ	صدر، صدر مقام، صدری۔
جُزْءٌ	جز، اجزا، جزئیات، جزوی طور پر۔	اِخْوَانًا	اخوت، مواخات۔
مَّقْسُوْمٌ	قسم کھانا، قسمیں۔	مُّتَقٰبِلِيْنَ	تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔
الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	يَمَسُّهُمْ	مس، مساس۔
اُدْخُلُوْهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	بِمُخْرَجِيْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ (42)	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ
مگر	جو	پیچھے چلے تیرے	گمراہوں میں سے	اور بیشک	جہنم

لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (43) قف	لَهَا	سَبْعَةُ ❶	اَبْوَابٍ ط
یقیناً ان کے وعدے کی جگہ	تمام کے تمام	اس کے	سات	دروازے

ع 3 19 3

لِكُلِّ بَابٍ ❷	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ ❸	مَّقْسُوْمٌ (44) ع	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
ہر دروازے کا	ان میں سے	ایک حصہ	تقسیم کیا ہوا	بیشک	سب پرہیزگار لوگ

فِيْ جَنّٰتٍ ❹	وَّعُيُوْنٍ (45)	اُدْخُلُوْهَا ❺	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ (46)
باغات میں	اور چشموں	تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی کیساتھ	سب بے خوف ہوکر

وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ ❸
اور	ہم نکال دیں گے	جو	ان کے سینوں میں	کسی کدورت سے

اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ (47)	لَا	يَمَسُّهُمْ
بھائی بھائی (بن کر)	تختوں پر	سب آمنے سامنے	نہیں	وہ پہنچے گی اُنہیں

فِيْهَا	نَصَبٌ ❸	وَّمَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ❻ (48)
اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	وہ	اس سے	ہرگز سب نکالے جانے والے

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا	خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بیشک میں ہی
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾	بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ ﴿49﴾
وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾	اور بیشک میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے۔ ﴿50﴾
وَنَبِّئْهُمْ	اور خبر دے دیجیے انہیں
عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾	ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں۔ ﴿51﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ	جب وہ داخل ہوئے اس پر
فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ	تو انہوں نے کہا سلام، اس (ابراہیم) نے کہا
اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾	بیشک ہم تم سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	انہوں نے کہا مت ڈر بیشک ہم خوشخبری دیتے ہیں آپکو
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾	ایک بہت علم رکھنے والے لڑکے کی۔ ﴿53﴾
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	اس نے کہا کیا تم نے خوشخبری دی ہے مجھے
عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ	(اس حالت) پر کہ آ پہنچا مجھے بڑھاپا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبِّئْ	نبی، انبیاء، نبوت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عِبَادِيْٓ	عبادت، عابد، معبود۔	فَقَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
الْغَفُوْرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَلٰمًا	سلام، سلامت، سلامتی۔
الرَّحِيْمُ	رحمت، رحم، مرحوم۔	مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَذَابِيْ	عذاب، عذاب آخرت۔	نُبَشِّرُكَ	بشارت، مبشر، بشیر۔
الْاَلِيْمُ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔	عَلِيْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَيْفِ	ضیافت، دار الضیافۃ۔	مَّسَّنِيَ	مس، مساس۔
دَخَلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الْكِبَرُ	کبیر، اکبر، کبار۔

نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا الْغَفُوْرُ ❶❷	الرَّحِيْمُ ❷ (49)
تو خبر دے	میرے بندوں کو	کہ بیشک میں	میں ہی بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا

وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ الْعَذَابُ ❶	الْاَلِيْمُ (50)
اور	بیشک	میرا عذاب	ہی عذاب ہے	دردناک

وَ	نَبِّئْهُمْ	عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ (51)	اِذْ
اور	خبر دے دیجیے اُنہیں	ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں	جب

وقف لازم

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ؕ	قَالَ
وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا

اِنَّا ❸	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ (52)	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ ❹
بیشک ہم	تم سے	سب ڈرنے والے	انہوں نے کہا	تو مت ڈر

اِنَّا ❸	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ ❺	عَلِيْمٍ ❷ (53)	قَالَ
بیشک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں آپکو	ایک لڑکے کی	بہت علم رکھنے والا	اس نے کہا

اَ	بَشَّرْتُمُوْنِيْ ❻❼	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ ❼	الْكِبَرُ
کیا	تم خوشخبری دیتے ہو مجھے	(اس) پر	کہ	آ پہنچا مجھے	بڑھاپا

ضروری وضاحت

❶ اَنَا یا هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں
اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس کے
درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ (54)	تو کس بات کی تم خوش خبری دیتے ہو۔ (54)
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا ہم نے خوشخبری دی آپ کو حق کی
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ (55)	سو نہ ہو تو نا اُمید ہونے والوں میں سے۔ (55)
قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ	کہا (ابراہیم نے) اور کون نا اُمید ہوتا ہے
مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ (56)	اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے۔ (56)
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	اس (ابراہیم) نے کہا تو کیا معاملہ ہے تمہارا
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ (57)	اے بھیجے جانے والو (فرشتو)۔ (57)
قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ	انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ (58)	مجرم قوم کی طرف۔ (58)
اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	سوائے لوط کے گھر والوں کے
اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ (59)	یقیناً ہم ضرور بچانے والے ہیں ان سب کو۔ (59)
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ	مگر اس کی عورت (کہ) ہم نے طے کر دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُبَشِّرُوْنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰلَ : آل و اولاد، آل رسول۔
رَّحْمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم۔	لَمُنَجُّوْهُمْ : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
الضَّآلُّوْنَ : ضلالت و گمراہی۔	قَدَّرْنَاۤ : مقدار، بقدر ضرورت۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	

فَبِمَ (1)(2)	تُبَشِّرُوْنَ ۝54	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ (2)
تو کس بات کی	تم سب خوشخبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم نے خوشخبری دی آپ کو	حق کی

فَلَا	تَكُنْ (3)	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝55	قَالَ	وَ مَنْ
سو نہ	تو ہو	نا اُمید ہونے والوں میں سے	کہا (ابراہیم نے)	اور کون

يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ (4)	رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ ۝56
وہ نا اُمید ہوتا ہے	رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ (5) ۝57
اس نے کہا	تو کیا	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے جانے والو (فرشتو)

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ (5) ۝58 لا
انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	قوم کی طرف	سب جرم کرنے والے

اِلَّآ	اٰلَ	لُوْطٍ ط	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ (6)
سوائے	گھر والے	لوط کے	یقیناً ہم	ضرور بچانے والے ہیں ان کو

اَجْمَعِيْنَ ۝59 لا	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ لا
تمام کے تمام	مگر	اس کی عورت (کہ)	ہم نے طے کر دیا

ضروری وضاحت

(1) یہ اصل میں فَبِمَا تھا تخفیف کے لیے اس کے آخر سے الف گرا ہوا ہے۔ (2) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ (3) لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (4) ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (5) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے مفہوم ہوتا ہے۔ (6) وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔

ع 4/16/4

اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿60﴾	کہ بیشک وہ یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ ﴿60﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ	پھر جب آئے لوط کے گھر والوں کے پاس
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾	بھیجے ہوئے (فرشتے)۔ ﴿61﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾	(لوط نے) کہا بے شک تم اجنبی لوگ ہو۔ ﴿62﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ	انہوں نے کہا بلکہ ہم لے کر آئے ہیں آپکے پاس
بِمَا كَانُوْا	اس (عذاب) کو جو (کہ) وہ تھے
فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾	اس میں شک کیا کرتے۔ ﴿63﴾
وَ اَتَیْنٰكَ بِالْحَقِّ	اور ہم آئے ہیں آپ کے پاس حق لے کر
وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿64﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ	تو لے چل اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں
وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ	اور (خود) چل ان کے پیچھے پیچھے
وَ لَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ	اور نہ مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی ایک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اٰلَ	آل واولاد، آل رسول۔	لَصٰدِقُوْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْمُرْسَلُوْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بِاَهْلِكَ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِقِطْعٍ	قطعہ اراضی۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت۔	الَّیْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مُّنْكَرُوْنَ	منکر، منکرات، انکار۔	اتَّبِعْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَلْ	بلکہ	یَلْتَفِتْ	نظر التفات۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَحَدٌ	واحد، احد، موحد، توحید۔

ع 16 4 4

اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾	فَلَمَّا	جَآءَ
کہ بیشک وہ	یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے	پھر جب	وہ آئے

اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾ ①	قَالَ	اِنَّكُمْ
لوط کے گھر والوں کے پاس	سب بھیجے ہوئے (فرشتے)	کہا	بے شک تم

قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ
لوگ	اجنبی	انہوں نے کہا	بلکہ	لے کر آئے ہیں ہم آپکے پاس

بِمَا ②	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾	وَ
(اس) کو جو	وہ سب تھے	اس میں	وہ سب شک کیا کرتے	اور

اٰتَيْنٰكَ	بِالْحَقِّ ②	وَ	اِنَّا ③	لَصٰدِقُوْنَ ④ ﴿64﴾
ہم آئے ہیں آپ کے پاس	حق کے ساتھ	اور	بے شک ہم	یقیناً سب سچ بولنے والے

فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ ②	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ ②⑤	وَاتَّبِعْ
تو لے چل	اپنے گھر والوں کو	رات کے کسی حصے میں	اور تو (خود) چل

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا يَلْتَفِتْ ⑥	مِنْكُمْ	اَحَدٌ ⑤
ان کے پیچھے پیچھے	اور	نہ وہ مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾	اور چلے جاؤ جہاں تم حکم دیے جاتے ہو۔ ﴿65﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اور ہم نے فیصلہ کہلا بھیجا اس کی طرف اس بات کا
اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ	کہ بے شک ان لوگوں کی جڑ
مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾	کاٹ دی جانے والی ہے صبح ہوتے ہی۔ ﴿66﴾
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	اور آئے شہر والے (اس حال میں کہ)
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾	وہ بہت خوش ہو رہے تھے۔ ﴿67﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ	کہا (لوط نے) بے شک یہ میرے مہمان ہیں
فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾	سو نہ تم ذلیل کرو مجھے۔ ﴿68﴾
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾	اور اللہ سے ڈرو اور نہ رسوا کرو مجھے۔ ﴿69﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انہوں نے کہا اور کیا ہم منع نہیں کر چکے تمہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾	سارے جہاں (کے لوگوں) سے۔ ﴿70﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ	کہا (لوط نے) یہ میری بیٹیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، عفو ودرگزر۔	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بشارت، مبشر، بشیر۔
تُؤْمَرُوْنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَضَيْنَآ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	ضَيْفِيْ	ضیافت، دارالضیافہ۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَقْطُوْعٌ	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔	اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
مُّصْبِحِيْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	نَنْهَكَ	منہیات، اوامر ونواہی۔
اَهْلُ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
الْمَدِيْنَةِ	مدینہ، مدینۃ الاولیاء۔	بَنٰتِيْٓ	بنت رسول، بنت الاسلام۔

وَّ	امْضُوْا ❶	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ ❷ (65)	وَ	قَضَيْنَآ
اور	تم سب چلے جاؤ	جہاں	تم سب حکم دیے جاتے ہو	اور	ہم نے فیصلہ کہلا بھیجا

اِلَيْهِ	ذٰلِكَ ❸	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰۤؤُلَآءِ
اس کی طرف	اس	بات کا	کہ بے شک	جڑ	ان سب کی

مَقْطُوْعٌ ❹	مُّصْبِحِيْنَ ❺ (66)	وَ جَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ ❻
کاٹ دی جانے والی	سب صبح کرنے والے	اور آئے	شہر والے

يَسْتَبْشِرُوْنَ (67)	قَالَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ
وہ سب بہت خوش ہو رہے تھے	کہا	بے شک	یہ سب	میرے مہمان

فَلَا	تَفْضَحُوْنِ ❼ (68)	وَ اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
سو نہ	تم سب ذلیل کرو مجھے	اور تم سب ڈرو	اللہ سے	اور

لَا	تُخْزُوْنِ ❼ (69)	قَالُوْٓا	اَوَ	لَمْ	نَنْهَكَ
نہ	تم سب رسوا کرو مجھے	انہوں نے کہا	اور کیا	نہیں	ہم منع کر چکے تمہیں

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (70)	قَالَ	هٰۤؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ
سارے جہاں سے	کہا	یہ سب	میری بیٹیاں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ دراصل یہاں آخر سے یْ گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔

اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿71﴾ؕ	اگر ہو تم (ایسا) کرنے والے۔ ﴿71﴾
لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ	تیری عمر کی قسم! بے شک وہ
لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿72﴾	یقیناً اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے۔ ﴿72﴾
فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَ ﴿73﴾	پس پکڑ لیا ان کو چیخ نے سورج نکلتے ہی۔ ﴿73﴾
فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا	تو ہم نے کر دیا اس کے اوپر کے حصے کو
سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا	اس کے نیچے کا حصہ اور ہم نے بارش برسا دی
عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿74﴾ؕ	ان پر کھنگر کے پتھروں کی۔ ﴿74﴾ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿75﴾	گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے۔ ﴿75﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿76﴾	اور بیشک وہ (بستی) یقیناً قائم و دائم راستے پر ہے۔ ﴿76﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿77﴾ؕ	بیشک یقیناً اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے۔ ﴿77﴾ؕ
وَاِنۡ كَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ لَظٰلِمِيۡنَ ﴿78﴾ۙ	اور بیشک تھے ایکہ (جنگل) والے بھی یقیناً ظالم۔ ﴿78﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فٰعِلِيۡنَ	فعل، فاعل، مفعول۔	حِجَارَةً	حجر اسود، شجر و حجر۔
لَعَمۡرُكَ	عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔	مِّنۡ	منجانب، من حیث القوم، من و عن۔
لَفِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَاٰيٰتٍ	آیت، آیات قرآنی۔
فَاَخَذَتۡهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَبِسَبِيۡلٍ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا، فی سبیل اللہ۔
مُشۡرِقِيۡنَ	مشرق و مغرب، شرقی جانب۔	مُّقِيۡمٍ	قائم دائم، استقامت، مقیم۔
عَالِيَهَا	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
سَافِلَهَا	سفلی علم، سفلہ پن۔	اَصۡحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ کرام، اصحاب۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَظٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	فٰعِلِيۡنَ 1 ؕ﴿71﴾	لَعَمۡرُكَ	اِنَّهُمۡ
اگر	تم ہو	سب کرنے والے	تیری عمر کی قسم!	بے شک وہ

لَفِيۡ سَكۡرَتِهِمۡ 2	يَعۡمَهُوۡنَ ﴿72﴾	فَاَخَذَتۡهُمُ 3	الصَّيۡحَةُ 3
یقیناً اپنی مستی میں	وہ سب دیوانے ہو رہے تھے	پس پکڑ لیا ان کو	چیخ

مُشۡرِقِيۡنَ 4 ﴿73﴾	فَجَعَلۡنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ
سورج نکلتے ہی	تو ہم نے کر دیا	اس کے اوپر کے حصے کو	اس کے نیچے کا حصہ	اور

اَمۡطَرۡنَا 5	عَلَيۡهِمۡ	حِجَارَةً 3	مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ؕ﴿74﴾	اِنَّ
ہم نے بارش برسا دی	ان پر	پتھر	کھنگر سے	بے شک

فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ 3	لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ 6 ﴿75﴾	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِيۡلٍ
اس میں	یقیناً نشانیاں	گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے	اور بیشک وہ	یقیناً راستے پر

مُّقِيۡمٍ ﴿76﴾	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً 3	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ 6 ؕ﴿77﴾
قائم ودائم	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی	تمام ایمان لانے والوں کے لیے

وَ	اِنۡ 7	كَانَ	اَصۡحٰبُ	الۡاَيۡكَةِ 3	لَظٰلِمِيۡنَ 1 ۙ﴿78﴾
اور	بیشک	تھے	والے	ایکہ (جنگل)	یقیناً سب ظلم کرنے والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

1 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 هُمۡ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمۡ بھی ہو جاتا ہے۔ 3 تُ، ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ 6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 دراصل یہ اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنۡ کیا گیا ہے۔

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ ۘ	تو ہم نے انتقام لیا ان سے
وَاِنَّهُمَا	اور بیشک یہ دونوں (شہر یا بستیاں)
لَبِاِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ؕ (79)	یقیناً کھلے (عام) راستے پر ہیں۔ (79)
وَلَقَدۡ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ	اور بلا شبہ یقیناً جھٹلایا حجر والوں نے
الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ (80) وَاٰتَيۡنٰهُمۡ	رسولوں کو۔ (80) اور ہم نے دیں انہیں
اٰيٰتِنَا فَكَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۙ (81)	اپنی نشانیاں تو تھے وہ ان سے منہ پھیرنے والے۔ (81)
وَكَانُوۡا يَنۡحِتُوۡنَ	اور تھے وہ تراشا کرتے
مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا اٰمِنِيۡنَ (82)	پہاڑوں سے گھر بے خوف ہو کر۔ (82)
فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُصۡبِحِيۡنَ ۙ (83)	تو پکڑ لیا انہیں چیخ نے صبح ہوتے ہی۔ (83)
فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ	پھر نہ کام آیا ان کے
مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ؕ (84)	جو تھے وہ کمایا کرتے۔ (84)
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

ع 5 19 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانۡتَقَمۡنَا : انتقام، منتقم المزاج، انتقامی کاروائی۔	بُيُوۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
مُّبِيۡنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اٰمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
كَذَّبَ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔	فَاَخَذَتۡهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَصۡحٰبُ : صاحب، صحابی، صحابہ کرام، اصحاب۔	مُصۡبِحِيۡنَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يَكۡسِبُوۡنَ : کسب حلال، کسبی۔
اٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔	خَلَقۡنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مُعۡرِضِيۡنَ : اعراض کرنا۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الۡجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت۔	الۡاَرۡضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

ع 5 19 5

فَانْتَقَمْنَا❶	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ❷	مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ ط ع
تو ہم نے انتقام لیا	ان سے	اور	بیشک یہ دونوں	یقیناً راستے پر	کھلے (عام)

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ❸ ﴿80﴾ لا
اور	بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	حجر والے	بھیجے ہوئے سب رسول

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ❶	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ❹ ﴿81﴾ لا
اور	ہم نے دیں اُنہیں	اپنی نشانیاں	تو تھے وہ سب	ان سے	سب منہ پھیرنے والے

وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا
اور	وہ سب تھے	وہ سب تراشا کرتے	پہاڑوں سے	گھر

اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾	فَاَخَذَتْهُمُ❺	الصَّيْحَةُ❺	مُصْبِحِيْنَ❹ ﴿83﴾ لا
سب بے خوف ہوکر	تو پکڑلیا اُنہیں	چیخ	سب کے صبح کرتے ہوئے

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ❻ ﴿84﴾ ط
پھر نہ	کام آیا	ان سے	جو	تھے وہ سب کمایا کرتے

وَ	مَا	خَلَقْنَا❶	السَّمٰوٰتِ❺	وَ	الْاَرْضَ
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ، تُ اور ا،ت مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ملاکر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ
وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	اور بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾	پس آپ درگزر کریں اچھے انداز میں درگزر کرنا۔ ﴿85﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ	بے شک تیرا رب ہی خوب پیدا کرنے والا
الْعَلِيْمُ ﴿86﴾	سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿86﴾
وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دے رکھی ہیں آپ کو
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ	سات بار بار دہرائی جانے والی (آیات ہیں)
وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾	اور بہت عظمت والا قرآن (بھی)۔ ﴿87﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	آپ ہرگز نہ اٹھائیں اپنی آنکھیں
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ	اس کی طرف جو ہم نے فائدہ دیا اس سے
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ	ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو اور نہ غم کریں ان پر
وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	اور جھکا دیں اپنا بازو مومنوں کے لیے۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماجرا، ماتحت۔	سَبْعًا	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
بَيْنَهُمَآ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الْعَظِيْمَ	: عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	عَيْنَيْكَ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
السَّاعَةَ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	مَتَّعْنَا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
الْجَمِيْلَ	: حسن و جمال، جمیل۔	بِهٖۤ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الْخَلّٰقُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَحْزَنْ	: حزن وملال، عام الحزن۔
الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ؕ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ ❶
اور جو	ان دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور بے شک	قیامت

لَاٰتِيَةٌ ❶	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ (85)	اِنَّ
یقیناً آنے والی	پس آپ درگزر کریں	درگزر کرنا	اچھا (انداز)	بیشک

رَبَّكَ	هُوَ الْخَلّٰقُ ❷❸	الْعَلِيْمُ ❸ (86)	وَ	لَقَدْ
تیرا رب	وہی خوب پیدا کرنے والا ہے	سب کچھ جاننے والا	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ	وَالْقُرْاٰنَ
ہم نے دی ہیں آپ کو	سات	بار بار دہرائی جانے والی (آیات) سے	اور قرآن

الْعَظِيْمَ ❸ (87)	لَا تَمُدَّنَّ ❹	عَيْنَيْكَ ❺	اِلٰى	مَا
بہت عظمت والا	آپ ہرگز نہ اٹھائیں	اپنی دو آنکھیں	(اس) کی طرف	جو

مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا ❻	مِّنْهُمْ	وَ	لَا تَحْزَنْ
ہم نے فائدہ دیا	اس سے	بہت قسم کے لوگ	اُن میں سے	اور	مت آپ غم کریں

عَلَيْهِمْ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (88)
ان پر	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ آئے تو اس میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔ ❺ یہ دراصل عَيْنَيْنِكَ تھا آخر سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے۔ ❻ اَزْوَاجًا زوج کی جمع ہے اس کا ترجمہ میاں یا بیوی ہوتا ہے، یہاں اسکا ترجمہ قسم ہے۔

وَ قُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾	اور فرما دیجیے! بیشک میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿89﴾
كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾	جیسا کہ ہم نے اُتارا (عذاب) تقسیم کرنے والوں پر۔ ﴿90﴾
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾	جنہوں نے کر دیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔ ﴿91﴾
فَوَرَبِّكَ	پس قسم ہے تیرے رب کی
لَنَسْــَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾	یقیناً ضرور ہم باز پرس کریں گے ان سب سے۔ ﴿92﴾
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾	اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے ﴿93﴾
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ	پس کھول کر سنا دیجیے جس کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾	اور منہ پھیر لیجیے مشرکوں سے۔ ﴿94﴾
اِنَّا كَفَيْنٰكَ	بے شک ہم کافی ہیں آپ کو (بچانے کے لیے)
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾	مذاق اڑانے والوں (کی شر) سے۔ ﴿95﴾
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	جو بناتے ہیں اللہ کے ساتھ دوسرا معبود
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾	سوعنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿96﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُؤْمَرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
الْمُبِيْنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَعْرِضْ	اعراض کرنا۔
كَمَآ (كَ+مَا)	کماحقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت۔	الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	كَفَيْنٰكَ	کافی، کفایت۔
الْمُقْتَسِمِيْنَ	قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	استہزاء۔
لَنَسْــَٔلَنَّهُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔
اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	اٰخَرَ	اُخروی زندگی۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	قُلْ	اِنِّيْٓ اَنَا ❶	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ ۚ (89)	كَمَآ
اور	آپ فرما دیجیے!	بیشک میں	ڈرانے والا	کھلم کھلا	جس طرح

اَنْزَلْنَا	عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ❷ (90) ۙ	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا
ہم نے اُتارا (عذاب)	تقسیم کرنے والوں پر	جن	سب نے کر دیا

الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ❸ (91)	فَوَرَبِّكَ ❹	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ ❺
قرآن	ٹکڑے ٹکڑے	پس قسم ہے تیرے رب کی	یقیناً ضرور ہم باز پرس کریں گے اُن سے

اَجْمَعِيْنَ ❸ (92) ۙ	عَمَّا ❻	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ (93)	فَاصْدَعْ
سب کے سب	اسکے بارے میں جو	تھے وہ سب کیا کرتے	پس آپ کھول کر سنا دیجیے

الربع

بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ❷ (94)
جس کا	آپ کو حکم دیا جاتا ہے	اور	آپ منہ پھیر لیجیے	شرک کرنیوالوں سے

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ ❽	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ❷ (95) ۙ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ
بیشک ہم	ہم کافی ہیں آپ کو	مذاق اڑانے والوں (سے)	جو	وہ سب بناتے ہیں

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ ۚ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (96)
اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	سوعنقریب	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

❶ علامت یِ اور اَنَا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ وَ کا معنی کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک تنگ ہوتا ہے
صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿97﴾	آپ کا سینہ اس سے جو وہ کہتے ہیں۔ ﴿97﴾
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	پس تسبیح بیان کرا اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿98﴾	اور ہو جا سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿98﴾
وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى	اور عبادت کریں اپنے رب کی یہاں تک کہ
يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿99﴾	آجائے آپکے پاس یقین (یعنی موت)۔ ﴿99﴾

ع 6 20 6

اٰیَاتُھَا 128 — 16 سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوۡعَاتُھَا 16

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ	آن پہنچا اللہ کا حکم
فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ؕ	تو نہ اسکے جلد آنے کا مطالبہ کرو
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿1﴾	اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اعۡبُدۡ	عبادت، عابد، معبود۔
يَضِيۡقُ	ضیق الصدر، ضیق النفس۔	حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
صَدۡرُكَ	صدر بازار، صدر مقام، صدری۔	الۡيَقِيۡنُ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمۡرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
فَسَبِّحۡ	تسبیح، تسبیحات۔	تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ	عجلت، مہر معجّل، غیر معجّل۔
بِحَمۡدِ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	سُبۡحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
السّٰجِدِيۡنَ	سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔	يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

وَ	لَقَدْ ❶	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک آپ	وہ تنگ ہوتا ہے	آپ کا سینہ

بِمَا ❷	يَقُوْلُوْنَ ۙ﴿97﴾	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ ❷	رَبِّكَ
(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	پس تو تسبیح بیان کر	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی

وَ	كُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ﴿98﴾	وَ	اعْبُدْ ❸
اور	تو ہوجا	سجدہ کرنیوالوں میں سے	اور	تو عبادت کر

6 ع 20 6

رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ﴿99﴾
اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آجائے آپکے پاس	یقین (موت)

اٰیاتھا 128 — 16 سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعَاتُھَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰى	اَمْرُ ❹	اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ ❺ ؕ
آن پہنچا	حکم	اللہ کا	تو نہ	تم سب مطالبہ کرواسکے جلد آنے کا

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ❻	عَمَّا ❼	يُشْرِكُوْنَ ﴿1﴾
وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں ا میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❼ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ	وہ نازل کرتا ہے فرشتوں کو روح (وحی) کے ساتھ
مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ	کہ متنبہ کردو کہ بیشک یہ حقیقت ہے کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾	کوئی معبود نہیں سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو۔﴿2﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى	حق کے ساتھ، وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿3﴾	اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔﴿3﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ	اس نے پیدا کیا انسان کو ایک قطرے سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿4﴾	تو اچانک وہ جھگڑالو بن گیا علانیہ طور پر۔﴿4﴾
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ	اور چوپایوں کو اس نے پیدا کیا انہیں
لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ	تمہارے لیے ان میں گرمی حاصل کرنے کا سامان
وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾	اور (کئی) فوائد ہیں اور ان میں سے بعض تم کھاتے ہو۔﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عِبَادِهٖٓ	: عبادت، عابد، معبود۔	يُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اِلَّآ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ، نطفے۔
فَاتَّقُوْنِ	: تقویٰ، متقی۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
خَلَقَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت،
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ
وہ نازل کرتا ہے	فرشتوں کو	روح (وحی) کے ساتھ	اپنے حکم سے

عَلٰی مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرُوْٓا
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	کہ	تم سب متنبہ کردو

اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ ❶	اِلَّآ اَنَا	فَاتَّقُوْنِ ❷ (2)	خَلَقَ
کہ بیشک یہ (سچ ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	سوائے میرے	سو تم سب مجھ ہی سے ڈرو	اس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ؕ	تَعٰلٰى ❹	عَمَّا
آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	وہ بہت بلند ہے	(اس) سے جو

يُشْرِكُوْنَ (3)	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ ❺❸	فَاِذَا ❻
وہ سب شریک بناتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو	ایک قطرے سے	تو اچانک

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ (4)	وَالْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا ۚ	لَكُمْ
وہ	جھگڑالو بن گیا	علانیہ طور پر	اور چوپائے	اس نے پیدا کیا اُنہیں	تمہارے لیے

فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّمَنَافِعُ	وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (5) ۖ
ان میں	گرمی حاصل کرنے کا سامان	اور فوائد	اور ان میں سے (بعض)	تم سب کھاتے ہو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یِ کا ترجمہ مجھ سے کیا گیا ہے۔ ❸ ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں تا اور درمیان میں ا میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ	اور تمہارے لیے ان میں ایک رونق ہوتی ہے
حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ	جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو
وَ حِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ﴿6﴾	اور جب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو۔ ﴿6﴾
وَ تَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ	اور اٹھا کر لے جاتے ہیں تمہارے بوجھ
اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ	اس شہر تک (کہ) نہیں تھے تم پہنچے والے اس تک
اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ	مگر جانوں کی مشقت کے ساتھ بیشک تمہارا رب
لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿7﴾	یقیناً نرمی کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿7﴾
وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ	اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے)
لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ	تاکہ تم سواری کرو ان پر اور زینت (کے لیے)
وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿8﴾	اور وہ پیدا کرتا ہے (ایسی چیزیں) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿8﴾
وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ	اور اللہ ہی پر (جا پہنچتا ہے) سیدھا راستہ
وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ	اور ان میں سے کچھ ٹیڑھے (راستے) ہیں اور اگر وہ چاہتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِشِقِّ	مشقت، محنت و مشقت۔
جَمَالٌ	حسن و جمال، جمیل۔	الۡاَنۡفُسِ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَحۡمِلُ	حمل، محمول، حامل رقعہ ہٰذا۔	رَّحِيۡمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔
اَثۡقَالَكُمۡ	ثقیل، کشش ثقل۔	زِيۡنَةً	مزین، تزئین و آرائش۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَخۡلُقُ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَلَدٍ	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بٰلِغِيۡهِ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	السَّبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	شَآءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔

وَ	لَكُمۡ	فِيۡهَا	جَمَالٌ ❶	حِيۡنَ	تُرِيۡحُوۡنَ
اور	تمہارے لیے	ان میں	ایک رونق ہوتی ہے	جب	تم سب شام کو چرا کر لاتے ہو

وَ	حِيۡنَ	تَسۡرَحُوۡنَ ۖ (6)	وَ	تَحۡمِلُ ❷	اَثۡقَالَكُمۡ
اور	جب	تم سب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو	اور	اٹھا کر لے جاتے ہیں	تمہارے بوجھ

اِلٰى بَلَدٍ	لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا	بٰلِغِيۡهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الۡاَنۡفُسِ ؕ
(اس) شہر تک	نہیں تھے تم سب	پہنچنے والے اس تک	مگر	مشقت کیساتھ	جانوں کی

اِنَّ	رَبَّكُمۡ	لَرَءُوۡفٌ ❸	رَّحِيۡمٌ ❸ ۙ (7)	وَّ	الۡخَيۡلَ
بیشک	تمہارا رب	یقیناً نرمی کرنے والا	نہایت رحم والا	اور	گھوڑے

وَ	الۡبِغَالَ	وَ	الۡحَمِيۡرَ	لِتَرۡكَبُوۡهَا ❹	وَ	زِيۡنَةً ❺ ؕ
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم سب سواری کرو ان پر	اور	زینت

وَ	يَخۡلُقُ	مَا	لَا تَعۡلَمُوۡنَ ❻ (8)	وَ	عَلَى اللّٰهِ
اور	وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں تم سب جانتے	اور	اللہ پر

قَصۡدُ	السَّبِيۡلِ	وَ	مِنۡهَا	جَآئِرٌ ؕ	وَلَوۡ	شَآءَ
سیدھا	راستہ	اور	ان میں سے (کچھ)	ٹیڑھے (راستے)	اور اگر	وہ چاہتا

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ع 1 9 7

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝9	(تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو۔ ۝9
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے
مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ	پانی تمہارے لیے اس سے کچھ پینا ہے
وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝10	اور اسی سے پودے ہیں (کہ) اس میں تم چراتے ہو۔ ۝10
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ	وہ اُگاتا ہے تمہارے لیے اس کے ذریعے
الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ	کھیتی اور زیتون اور کھجور
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور انگور اور ہر طرح کے پھل
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝11	ان لوگوں کے لیے (کہ) وہ غور و فکر کرتے ہیں۔ ۝11
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ	اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور سورج اور چاند کو
وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ	اور ستارے مسخر ہیں اس کے حکم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَهَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	يَّتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض و سما۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
شَجَرٌ	شجر، اشجار، شجر کاری۔	الَّيْلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
يُنْۢبِتُ	نباتات۔	النَّهَارَ	نہار منہ، لیل و نہار، نہاری۔
الزَّرْعَ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	الشَّمْسَ	شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
الزَّيْتُوْنَ	زیتون، روغنِ زیتون۔	النُّجُوْمُ	نجم، نجوم، نجومی۔
النَّخِيْلَ	نخلستان (کھجوروں کا باغ)۔	بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔

ع 1/9/7

لَهَدٰىكُمۡ ❶	اَجۡمَعِيۡنَ ﴿9﴾	هُوَ	الَّذِىۡۤ	اَنۡزَلَ ❷	مِنَ السَّمَآءِ
ضرور ہدایت دے دیتا تمھیں	سب کے سب	وہ	جس نے	اتارا	آسمان سے

مَآءً	لَّكُمۡ	مِّنۡهُ	شَرَابٌ ❸	وَّ	مِنۡهُ	شَجَرٌ
پانی	تمھارے لیے	اس سے	کچھ پینا ہے	اور	اسی سے	پودے ہیں

فِيۡهِ	تُسِيۡمُوۡنَ ﴿10﴾	يُنۡۢبِتُ	لَكُمۡ	بِهِ ❹	الزَّرۡعَ
اس میں	تم سب چراتے ہو	وہ اُگاتا ہے	تمھارے لیے	اس کے ذریعے	کھیتی

وَالزَّيۡتُوۡنَ	وَالنَّخِيۡلَ	وَالۡاَعۡنَابَ	وَ	مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ ❺
اور زیتون	اور کھجور	اور انگور	اور	ہر (طرح) کے پھلوں سے

اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ ❻	لَاٰيَةً ❺	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿11﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	وہ سب غوروفکر کرتے ہیں

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيۡلَ ❼	وَالنَّهَارَ ۙ ❼	وَالشَّمۡسَ ❼
اور	اس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے	رات	اور دن کو	اور سورج

وَ	الۡقَمَرَ ؕ ❼	وَ	النُّجُوۡمُ	مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمۡرِهٖ ؕ ❹
اور	چاند	اور	ستارے	سب مسخر ہیں	اس کے حکم سے

ضروری وضاحت

❶ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اَنۡزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿12﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل سے کام لیتے ہیں۔ ﴿12﴾
وَ مَا ذَرَاَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ	اور جو کچھ اس نے پھیلا دیا تمہارے لیے زمین میں
مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ	(کہ) مختلف ہیں اسکے رنگ
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوۡمٍ یَّذَّکَّرُوۡنَ ﴿13﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ﴿13﴾
وَ هُوَ الَّذِیۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ	اور وہی ہے جس نے مسخر کر دیا سمندر کو
لِتَاۡکُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِیًّا	تا کہ تم کھاؤ اس سے تازہ گوشت
وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡیَةً	اور تم نکالو اس سے سامانِ زینت
تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَ تَرَی الۡفُلۡکَ	(کہ) تم پہنتے ہو اُنہیں، اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو
مَوَاخِرَ فِیۡهِ	پانی چیرتی چلی جانے والی ہیں اس میں
وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَاٰیٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
لِّقَوۡمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
یَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مُخۡتَلِفًا : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
یَّذَّکَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
سَخَّرَ : مسخر، تسخیر۔
الۡبَحۡرَ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، عالم تبحر۔
لِتَاۡکُلُوۡا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
لَحۡمًا : ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
تَسۡتَخۡرِجُوۡا : خارج، خروج، اخراج۔
تَلۡبَسُوۡنَهَا : لباس، ملبوسات، ملبوس۔
تَرٰی : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❶	لَاٰيٰتٍ ❷❸	لِّقَوْمٍ ❹	يَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	وہ سب عقل سے کام لیتے ہیں

وَمَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ
اور جو	اس نے پھیلا دیا	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف	اسکے رنگ

إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❶	لَاٰيَةً ❷❸	لِّقَوْمٍ ❹	يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾
بیشک	اس میں	یقیناً نشانی	ان لوگوں کے لیے	وہ سب نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا ❹
اور	وہ	جس نے	مسخر کر دیا	سمندر کو	تا کہ تم سب کھاؤ

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ
اس سے	گوشت	تازہ	اور	تم سب نکالو	اس سے

حِلْيَةً ❸	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ
سامان زینت	تم سب پہنتے ہو اُنہیں	اور	تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو

مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا ❹	مِنْ فَضْلِهٖ
پانی چیرتی چلی جانے والی	اس میں	اور	تا کہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے، دراصل جب بھی بات میں زور پیدا کرنا ہو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ ❷ علامت لَ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، جس کا الگ رنگ میں ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تا کہ یا چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿14﴾	اور تاکہ تم شکر کرو (اسکی نعمتوں کا)۔ ﴿14﴾
وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ	اور اس نے گاڑ دیے زمین میں پہاڑ
اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَاَنۡهٰرًا	کہ وہ ہلا (نہ) دے تم کو، اور نہریں
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۙ ﴿15﴾	اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔ ﴿15﴾
وَعَلٰمٰتٍ ؕ	اور (راستوں میں) نشانات (بنائے)
وَبِالنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿16﴾	اور ستاروں سے وہ لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ ﴿16﴾
اَفَمَنۡ يَّخۡلُقُ	تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے
كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ	اس کی طرح (ہوسکتا) ہے جو نہیں پیدا کرتا
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿17﴾	پھر کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿17﴾
وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ	اور اگر تم شمار کرو اللہ کی نعمت کو
لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(تو) شمار نہ کر پاؤ گے اسے، بے شک اللہ
لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿18﴾	یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، شان وشوکت، جنگ وجدل۔	يَّخۡلُقُ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	كَمَنۡ : کما حقہ، کالعدم۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَنۡهٰرًا : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
سُبُلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَعُدُّوۡا : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نِعۡمَةَ : نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔
عَلٰمٰتٍ : علامت، علامات، علامتی طور پر۔	لَغَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
بِالنَّجۡمِ : نجم، علمِ نجوم، نجومی۔	رَّحِيۡمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❶ (14)	وَ	اَلْقٰى	فِى الْاَرْضِ
اور	تاکہ تم سب شکر کرو	اور	اس نے گاڑ دیے	زمین میں

رَوَاسِىَ	اَنْ	تَمِيْدَ ❷	بِكُمْ ❸	وَ	اَنْهٰرًا	وَّ
پہاڑ	کہ	وہ ہلا نہ دے	تم کو	اور	نہریں	اور

سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❶ (15) لا	وَ	عَلٰمٰتٍ ❹ ط
راستے	تاکہ تم سب راہ پاؤ	اور	نشانات (بنائے)

وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ يَهْتَدُوْنَ ❺ (16)	اَفَمَنْ ❻
اور	ستاروں سے	وہ سب راستہ معلوم کرتے ہیں	تو کیا جو

يَّخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ ط	اَفَلَا ❻
وہ پیدا کرتا ہے	(اس) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو	نہیں	وہ پیدا کرتا	پھر کیا نہیں

تَذَكَّرُوْنَ (17)	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ ❹
تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	اگر	تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت

لَا تُحْصُوْهَا ❼ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (18)
نہ تم سب شمار کر پاؤ گے اسے	بے شک	اللہ	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت اَ کے بعد فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ''ا'' کو گرا دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ	اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿19﴾ وَالَّذِيۡنَ	اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿19﴾ اور وہ لوگ جنہیں
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	وہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ
لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا	نہیں وہ پیدا کرتے کچھ بھی
وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿20﴾	اور وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿20﴾
اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا	مردے ہیں زندہ نہیں ہیں، اور نہیں
يَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿21﴾ ع 2/12/8	وہ جانتے (کہ) کب وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿21﴾
اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ	پس وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ	ان کے دل انکار کرنے والے ہیں
وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿22﴾	اس حال میں کہ وہ بہت تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿22﴾
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً اللہ جانتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُسِرُّوۡنَ : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
تُعۡلِنُوۡنَ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
يَدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَخۡلُقُوۡنَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَمۡوَاتٌ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
اَحۡيَآءٍ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

يَشۡعُرُوۡنَ : عقل وشعور۔
اِلٰهُكُمۡ : الہ العالمین، الوہیت۔
يُبۡعَثُوۡنَ : بعثت، مبعوث۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
بِالۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
قُلُوۡبُهُمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مُّنۡكِرَةٌ : منکر، انکار، منکرین۔
مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ : کبیر، اکبر، تکبر۔

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ (19)
اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور جو	تم سب ظاہر کرتے ہو

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶
اور	وہ لوگ جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے علاوہ

لَا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ يُخْلَقُوْنَ ❷❸ (20) ط	اَمْوَاتٌ
نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کچھ بھی	اور	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	مردے

غَيْرُ	اَحْيَآءٍ ج	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ لا	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ❸ (21) ع
نہیں	زندہ	اور نہیں	وہ سب جانتے	کب	وہ سب اٹھائے جائیں گے

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
تمہارا معبود	ایک معبود	پس وہ لوگ جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ ❹❺	وَّ	هُمْ
آخرت پر	ان کے دل	انکار کرنے والے	اس حال میں کہ	وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ❹ (22)	لَا جَرَمَ ❻	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
سب بہت تکبر کرنے والے	کوئی شک نہیں	کہ یقیناً	اللہ	وہ جانتا ہے

2 ع 12 8

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ة اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾	بیشک وہ نہیں پسند کرتا تکبر کرنے والوں کو۔ ﴿23﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَاۤ اَنْزَلَ	اور جب کہا جائے ان سے کیا نازل کیا ہے
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْۤا	تمہارے رب نے، (تو) کہتے ہیں
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ لِيَحْمِلُوْۤا	پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ﴿24﴾ تاکہ وہ اٹھائیں
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ	اپنے مکمل بوجھ قیامت کے دن
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ	اور (ان لوگوں کے) بوجھ میں سے (بھی) جنہیں
يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	وہ گمراہ کرتے رہے اُنہیں بغیر علم کے
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع 3/4/9	خبردار! برا ہے جو وہ بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ ﴿25﴾
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ	یقیناً تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ	ان سے پہلے تھے تو آیا اللہ (خبر لینے کو)
بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ	ان (کے مکر) کی عمارت پر بنیادوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسِرُّوْنَ : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	كَامِلَةً : کامل، مکمل، اکمل، کاملیت۔
يُعْلِنُوْنَ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	يَّوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُحِبُّ : حُب، حبیب، محُب، محبت۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ : کبیر، اکبر، تکبر۔	يُضِلُّوْنَهُمْ : ضلالت و گمراہی۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل و آخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔	قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِيَحْمِلُوْۤا : حمل، محمول، حاملہ، حامل رقعہ ہٰذا۔	الْقَوَاعِدِ : قاعدہ، قواعد۔

مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ
جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	نہیں وہ پسند کرتا

الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ❶ (23)	وَ	اِذَا ❷	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ
سب تکبر کرنے والے	اور	جب	کہا جائے	ان سے	کیا

اَنْزَلَ ❸	رَبُّكُمْ ❹ ۙ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (24) ۙ
نازل کیا	تمہارا رب	ان سب نے کہا	کہانیاں	پہلے لوگوں کی

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ ❺	كَامِلَةً ❻	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻ ۙ	وَ
تاکہ وہ سب اٹھائیں	اپنے بوجھ	مکمل	قیامت کے دن	اور

مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ؕ
بوجھ میں سے	جنہیں	وہ سب گمراہ کرتے رہے اُنہیں	بغیر	علم کے

ع 3/4/9

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (25) ع	قَدْ ❼	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
خبردار!	برا ہے	جو	وہ سب بوجھ اُٹھا رہے ہیں	یقیناً	تدبیریں کیں	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ ❺	مِّنَ الْقَوَاعِدِ
ان سے پہلے تھے	تو آیا	اللہ	ان کی عمارت پر	بنیادوں سے

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ اَنْزَلَ کے شروع میں اُ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❹ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	تو گر پڑی ان پر چھت ان کے اوپر سے
وَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ	اور آیا ان پر عذاب
مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿26﴾	جہاں سے وہ سوچ بھی نہ رکھتے تھے۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ	پھر قیامت کے دن وہ رسوا کرے گا انہیں
وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ	اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جو
كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ	(کہ) تھے تم لڑتے جھگڑتے ان کے بارے میں
قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ	کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا
اِنَّ الۡخِزۡىَ الۡيَوۡمَ	بے شک رسوائی آج کے دن
وَالسُّوۡٓءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿27﴾ ۙ	اور برائی کافروں پر ہے۔ ﴿27﴾
الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ	جو (کہ) جانیں نکالتے ہیں انکی فرشتے (اس حال میں کہ)
ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ	وہ ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اپنی جانوں پر
فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ	تو (مرتے وقت) صلح پیش کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡعِلۡمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَوۡقِهِمۡ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	السُّوۡٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الۡعَذَابُ	عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔	الۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	تَتَوَفّٰىهُمُ	فوت، وفات، فوتگی۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	الۡمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَالِمِىۡۤ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
شُرَكَآءِ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	اَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فِيۡهِمۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	السَّلَمَ	سلامت، سلامتی مسلم، مسلمان۔

فَخَرَّ	عَلَيۡهِمُ	السَّقۡفُ	مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	وَ	اَتٰهُمُ
تو گر پڑی	اُن پر	چھت	ان کے اوپر سے	اور	آیا ان پر

الۡعَذَابُ❶	مِنۡ حَيۡثُ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ (26)	ثُمَّ
عذاب	جہاں سے	نہیں	وہ سب سوچ رکھتے تھے	پھر

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ❷	يُخۡزِيۡهِمۡ	وَ يَقُوۡلُ	اَيۡنَ	شُرَكَآءِىَ
قیامت کے دن	وہ رسوا کرے گا اُنہیں	اور وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک

الَّذِيۡنَ	كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ❸	فِيۡهِمۡ ؕ	قَالَ	الَّذِيۡنَ
جو	تھے تم سب لڑتے جھگڑتے	ان (کے بارے) میں	کہیں گے	وہ لوگ جن

اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	اِنَّ	الۡخِزۡىَ	الۡيَوۡمَ	وَالسُّوۡٓءَ
سب کو دیا گیا	علم	بے شک	رسوائی	آج	اور برائی

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ (27) ۙ	الَّذِيۡنَ	تَتَوَفّٰهُمُ❹	الۡمَلٰٓئِكَةُ❺
کافروں پر	جو	جانیں نکالتے ہیں ان کی	فرشتے

ظَالِمِىۡٓ❻	اَنۡفُسِهِمۡ ۖ❼	فَاَلۡقَوُا	السَّلَمَ
سب ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر	تو وہ سب پیش کرتے ہیں	صلح

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہ دراصل ظَالِمِيۡنَ تھا یہاں آخر سے نَ قاعدے کی رو سے گر گیا ہے اس لیے ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ هُمۡ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمۡ بھی ہو جاتا ہے۔

مَا كُنَّا نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ	(کہ) نہیں تھے ہم کرتے کوئی بُرا کام
بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ	ہاں کیوں نہیں! یقیناً اللہ خوب سننے والا ہے
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿28﴾	(اس) کو جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾
فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ	پس داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں
فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿29﴾	تو یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ ﴿29﴾
وَقِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا	اور کہا گیا ان لوگوں سے جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا
مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ	کیا نازل کیا ہے تمہارے رب نے
قَالُوۡا خَيۡرًا ؕ	انہوں نے کہا بہترین بات
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے نیکی کی
فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ	اس دنیا میں بڑی بھلائی ہے
وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ؕ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعۡمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	: تکبر، متکبر، تکبرانہ انداز۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قِيۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سُوۡٓءٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	اتَّقَوۡا	: تقویٰ، متقی۔
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	خَيۡرًا	: خیر، جزائے خیر، خیر و عافیت۔
فَادۡخُلُوۡۤا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	اَحۡسَنُوۡا	: احسان، محسن، تحسین، حسنات، قرض حسنہ۔
اَبۡوَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر۔	لَدَارُ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
خٰلِدِيۡنَ	: خالد، خُلد بریں۔	الۡاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔

مَا	كُنَّا نَعۡمَلُ (1)	مِنۡ سُوۡٓءٍ (2) ؕ	بَلٰۤی	اِنَّ اللّٰہَ (3)
نہیں	تھے ہم کرتے	کسی بُرائی سے	ہاں کیوں نہیں!	یقیناً اللہ

عَلِیۡمٌۢ (4)	بِمَا	کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (5) (28)	فَادۡخُلُوۡۤا
خوب سننے والا ہے	(اس) کو جو	تم سب کیا کرتے تھے	پس تم سب داخل ہو جاؤ

اَبۡوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِیۡنَ	فِیۡهَا ؕ	فَلَبِئۡسَ
دروازے	جہنم	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو یقیناً بہت بُرا

مَثۡوَی	الۡمُتَکَبِّرِیۡنَ (6) (29)	وَ	قِیۡلَ (7)	لِلَّذِیۡنَ
ٹھکانا	سب تکبر کرنے والے	اور	کہا گیا	ان لوگوں سے جن

اتَّقَوۡا	مَاذَاۤ	اَنۡزَلَ	رَبُّکُمۡ	قَالُوۡا
سب نے تقویٰ اختیار کیا	کیا	نازل کیا ہے	تمہارا رب	ان سب نے کہا

خَیۡرًا ؕ	لِلَّذِیۡنَ	اَحۡسَنُوۡا	فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا
بہترین بات	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے نیکی کی	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ (8) ؕ	وَ	لَدَارُ	الۡاٰخِرَةِ (8)	خَیۡرٌ ؕ
بڑی بھلائی	اور	یقیناً گھر	آخرت کا	بہتر ہے

ضروری وضاحت

(1) کُنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ (2) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ (4) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) تُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ (6) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) قِیۡلَ قَوۡلٌ سے بنا ہے یہاں وٗ کو یٗ سے بدلا گیا ہے۔ (8) ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿30﴾	اور یقیناً بہت اچھا ہے پرہیز گاروں کا گھر۔ ﴿30﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا	ہمیشگی کے باغات، وہ داخل ہوں گے ان میں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ‌ؕ	ان کے لیے ان میں جو چاہیں گے (موجود) ہوگا
كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿31﴾	اسی طرح جزا دیتا ہے اللہ پرہیز گاروں کو۔ ﴿31﴾
الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ	جو (کہ) جانیں نکالتے ہیں ان کی فرشتے
طَيِّبِيۡنَ‌ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ	(اس حال میں کہ) وہ پاک ہوتے ہیں، وہ کہتے ہیں
سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ	سلام ہو تم پر داخل ہو جاؤ جنت میں
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿32﴾	اس کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿32﴾
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ	نہیں وہ انتظار کرتے مگر (اس بات کا)
اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ	کہ آئیں ان کے پاس فرشتے
اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ؕ	یا آئے تیرے رب کا حکم (عذاب یا قیامت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنِعۡمَ	نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔	تَتَوَفّٰٮهُمُ	فوت، وفات، فوتگی۔
دَارُ	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	طَيِّبِيۡنَ	طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔	سَلٰمٌ	سلامت، سلامتی، مسلم، مسلمان۔
يَّدۡخُلُوۡنَهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَلَيۡكُمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَحۡتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَشَآءُوۡنَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔
يَجۡزِىۡ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اَمۡرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔

وَ	لَنِعْمَ ❶	دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾ لا	جَنّٰتُ ❷	عَدْنٍ
اور	یقیناً بہت اچھا	پرہیزگاروں کا گھر	باغات	ہمیشگی کے

يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	ان کے لیے

فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ ط	كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ
اُن میں	جو	وہ سب چاہیں گے	اسی طرح	وہ جزا دیتا ہے	اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾ لا	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰهُمُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸
پرہیزگاروں کو	جو	جانیں نکالتے ہیں ان کی	فرشتے

طَيِّبِيْنَ لا	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ لا	ادْخُلُوا ❹
سب پاک ہوتے ہیں	وہ سب کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	تم سب داخل ہوجاؤ

الْجَنَّةَ ❷	بِمَا ❺	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ ﴿32﴾	هَلْ ❼	يَنْظُرُوْنَ
جنت میں	بدلے میں جو	تھے تم سب کیا کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ط
مگر	یہ کہ	آئیں انکے پاس	فرشتے	یا	وہ آئے	حکم	تیرے رب کا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ تـ ، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ تُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر خود ظلم کرتے۔ ﴿33﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ	تو آ پہنچے ان کے پاس برے نتائج (اس کے)
مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ	جو انہوں نے کیا اور گھیر لیا ان کو (اس چیز نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾	جو کہ وہ تھے اس کا مذاق اڑایا کرتے۔ ﴿34﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے شریک بنائے
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا	اگر اللہ چاہتا (تو) ہم عبادت نہ کرتے
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ	اسکے علاوہ کسی چیز کی (نہ) ہم
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا	اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام ٹھہراتے
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اس کے بغیر کسی چیز کو
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

ع 4 9 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزاء۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَمَهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَشْرَكُوْا	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَاَصَابَهُمْ	مصیبت، مصائب۔	عَبَدْنَا	عبادت، عابد، معبود۔
سَيِّاٰتُ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	حَرَّمْنَا	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔

كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	وَمَا
اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	اُن سے پہلے	اور نہیں

ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ❶	يَظْلِمُوْنَ (33)
ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے

فَاَصَابَهُمْ ❷	سَيِّاٰتُ ❸	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ ❹
تو آ پہنچے اُن کے پاس	برے نتائج	جو	ان سب نے کیا	اور گھیر لیا	ان کو

ع 4 9 10

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ ❹	يَسْتَهْزِءُوْنَ (34) ع	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
جو	وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اور کہا	ان لوگوں نے جن

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ ❺
سب نے شریک بنائے	اگر	اللہ چاہتا	نہ	ہم عبادت کرتے	اس کے علاوہ

مِنْ شَيْءٍ ❺❻	نَّحْنُ	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ ❺
کسی چیز کی	(نہ) ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	اسکے بغیر

مِنْ شَيْءٍ ؕ ❺❻	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ج
کسی چیز کو	اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿35﴾	تو نہیں ہے رسولوں پر ذمہ مگر کھول کر پہنچا دینا۔ ﴿35﴾
وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا ہر امت میں
رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	ایک رسول کہ اللہ کی عبادت کرو
وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ ۚ	اور طاغوت سے بچو
فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ	تو ان میں سے (کچھ وہ تھے) جسے اللہ نے ہدایت دی
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ	اور ان میں سے (کچھ وہ تھے) جو کہ ثابت ہوگئی
عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ	اس پر گمراہی
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا	پس چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿36﴾	کیسے ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ ﴿36﴾
اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ	اگر تو حرص کرے ان کی ہدایت پر، تو بیشک اللہ
لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ	ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کردے
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿37﴾	اور نہ ان کی کوئی مدد کرنے والے ہیں۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الۡبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
بَعَثۡنَا : بعثت، مبعوث۔
اعۡبُدُوا : عبادت، عابد، معبود۔
اجۡتَنِبُوا : اجتناب۔
الطَّاغُوۡتَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
هَدَى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الضَّلٰلَةُ : ضلالت و گمراہی۔
فَسِيۡرُوۡا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فَانْظُرُوۡا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
عَاقِبَةُ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کذب بیانی، کذاب۔
تَحۡرِصۡ : حرص و ہوس، حریص۔
نّٰصِرِيۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَهَلْ ❶	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (35)	وَلَقَدْ ❷
تو نہیں	رسولوں پر	مگر	پہنچا دینا	کھول کر	اور بلاشبہ یقیناً

بَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ ❸	رَّسُوْلًا ❹	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ
ہم نے بھیجا	ہر اُمت میں	ایک رسول	کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	اور

اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ ج	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ	مِنْهُمْ
تم سب بچو	طاغوت سے	تو ان میں سے	جسے	اللہ نے ہدایت دی	اور	ان میں سے

مَّنْ	حَقَّتْ ❸	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ ❸ ط	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
جو	ثابت ہوگئی	اس پر	گمراہی	پس تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❸	الْمُكَذِّبِيْنَ ❺ (36)
پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا

اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
اگر	تو حرص کرے	ان کی ہدایت پر	تو بیشک اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا

مَنْ	يُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (37)
جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور	نہ	ان کی	مدد کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ة، ةِ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	اورانہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی، اپنی پختہ قسمیں
لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ	(کہ دوبارہ) نہیں اٹھائے گا اللہ (اسے) جو مر جاتا ہے
بَلٰى وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا	کیوں نہیں! (ضرور اٹھائے گا) وعدہ ہے اسکے ذمے سچا
وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿38﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔﴿38﴾
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ	تاکہ وہ واضح کردے ان کے لیے (وہ چیز) جو
يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ	(کہ) وہ اختلاف کرتے ہیں اس میں
وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ﴿39﴾	کہ بے شک وہی جھوٹے تھے۔﴿39﴾
اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ	بے شک ہمارا کہنا کسی چیز کے لیے
اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ	جب ہم ارادہ کرلیں اس کا (یہ ہوتا ہے)
اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿40﴾	کہ ہم کہتے ہیں اس کو (کہ) ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے۔﴿40﴾
وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ	اور جنہوں نے ہجرت کی اللہ (کی راہ) میں

ع 5/6/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقۡسَمُوۡا	قسم کھانا، قسمیں۔	لِيُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
يَّمُوۡتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وَعۡدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	كَفَرُوۡۤا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَقًّا	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	كٰذِبِيۡنَ	کذب بیانی، کذاب۔
اَكۡثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر۔	قَوۡلُنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	اَرَدۡنٰهُ	ارادہ، مرید، مراد۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	هَاجَرُوۡا	ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔

وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ ❶	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ ۙ	لَا	يَبْعَثُ
اور ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں	نہیں	وہ اٹھائے گا

اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ ؕ	بَلٰى ❷	وَعْدًا	عَلَيْهِ ❸	حَقًّا
اللہ	(اسے) جو	وہ مرجاتا ہے	کیوں نہیں!	وعدہ	اس کے ذمے	سچا

وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ ۙ (38)	لِيُبَيِّنَ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	تاکہ وہ واضح کردے

لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ	لِيَعْلَمَ
ان کے لیے	جو	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	تاکہ وہ جان لیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ❺ (39)	اِنَّمَا ❻
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک وہی	سب جھوٹے تھے	بے شک

قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ ❼	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ
ہمارا کہنا	کسی چیز کے لیے	جب	ہم ارادہ کرلیں اس کا	کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو

ع 5 6 11

كُنْ	فَيَكُوْنُ (40) ع	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ
تو ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	اور	جن	سب نے ہجرت کی	اللہ (کی راہ) میں

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بَلٰى پہلی بات کی نفی کی تردید کے لیے آتا ہے۔ ❸ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے ضرورتاً ترجمہ کے ذمے کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا	اس کے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے
لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ	یقیناً ہم ضرور ٹھکانا دیں گے انہیں دنیا میں اچھا
وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ	اور یقیناً آخرت کا اجر (تو) بہت ہی بڑا ہے
لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿42﴾	اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿42﴾
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ	اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے
اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ	مگر مرد (ہی) ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف
فَسۡـئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ	چنانچہ تم پوچھو اہل ذکر (اہل کتاب) سے
اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿43﴾	اگر ہو تم نہیں جانتے۔ ﴿43﴾
بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ	(ہم نے انہیں بھیجا) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ
وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ	اور ہم نے اتارا آپ کی طرف ذکر (قرآن)

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظُلِمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَسَنَةً	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
لَاَجۡرُ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔	نُّوۡحِىۡۤ	وحی، وحی متلو۔
الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	اِلَيۡهِمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَسۡـئَلُوۡۤا	سوال، سائل، مسئول۔
صَبَرُوۡا	صبر، صابر۔	الذِّكۡرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
يَتَوَكَّلُوۡنَ	توکل، متوکل علی اللہ۔	بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَنۡزَلۡنَاۤ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مِنْ بَعْدِ مَا ❶	ظُلِمُوْا ❷	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ ❸	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❹ ط
(اسکے) بعد کہ	وہ سب ظلم کیے گئے	یقیناً ہم ضرور ٹھکانا دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھا

وَ	لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ ❺	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❻ لا (41)
اور	یقیناً آخرت کا اجر	بہت ہی بڑا ہے	کاش	وہ سب جانتے ہوتے

وقف لازم

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ (42)
وہ لوگ جن	سب نے صبر کیا	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں

وَمَآ	اَرْسَلْنَا ❼	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد (ہی)

نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ
ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	چنانچہ تم سب پوچھو	اہل ذکر سے

اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ لا (43)	بِالْبَيِّنٰتِ ❹
اگر	ہو تم	نہیں	تم سب جانتے	واضح دلائل کے ساتھ

وَ	الزُّبُرِ ط	وَ	اَنْزَلْنَآ ❼	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اور	کتابوں (کے ساتھ)	اور	ہم نے اتارا	آپ کی طرف	ذکر (قرآن)

ضروری وضاحت

❶ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

النصف

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ	تا کہ آپ بیان کریں لوگوں کے لیے
مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ	جو نازل کیا گیا ان کی طرف
وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾	اور تا کہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿44﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ	تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ	تدبیریں کیں بری (اس بات سے) کہ دھنسا دے اللہ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ	ان کو زمین میں یا آ جائے ان پر عذاب
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾	جہاں سے وہ سوچتے ہی نہ ہوں۔ ﴿45﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	یا وہ پکڑ لے انہیں انکے چلنے پھرنے کے دوران
فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾	سو نہیں ہیں وہ ہرگز عاجز کرنے والے (اللہ کو)۔ ﴿46﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	یا وہ پکڑ لے اُنہیں خوف زدہ ہونے پر
فَاِنَّ رَبَّكُمْ	بے شک تمہارا رب
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتُبَيِّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	السَّيِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَاْخُذَهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِمُعْجِزِيْنَ	: عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔
يَتَفَكَّرُوْنَ	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَفَاَمِنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔	تَخَوُّفٍ	: خوف، خائف۔
مَكَرُوا	: مکر وفریب، مکار۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔

النصف

لِتُبَيِّنَ ❶	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کے لیے	جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف

وَ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ❷ (44)	اَفَاَمِنَ ❸	الَّذِيْنَ
اور	تاکہ وہ سب غوروفکر کریں	تو کیا بے خوف ہوگئے ہیں	وہ لوگ جن

مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ ❹	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ
سب نے تدبیریں کیں	بری	کہ	وہ دھنسا دے	اللہ	ان کو

الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ (45)
زمین میں	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	جہاں سے	وہ سب سوچتے ہی نہ ہوں

اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ
یا	وہ پکڑ لے انہیں	ان کے چلنے پھرنے میں	سو نہیں	وہ

بِمُعْجِزِيْنَ ❺❻ (46)	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ
سب ہرگز عاجز کرنے والے	یا	وہ پکڑ لے اُنہیں	خوف زدہ ہونے پر

فَاِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (47)
پس بے شک	تمہارا رب	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ علامت اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا	اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا (اس کو) جو
خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ	اللہ نے پیدا کیا کوئی بھی چیز ہو
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ	(کہ) جھکتا ہے اس کا سایہ دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں (طرف سے) سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾	اس حال میں کہ وہ عاجز ہیں۔ ﴿48﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا	اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے جو (کچھ)
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	کوئی بھی چلنے والا (جانور) ہو اور فرشتے (بھی)
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾	اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿49﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے (جو) ان کے اوپر ہے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ السجدۃ	اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔ ﴿50﴾ السجدۃ
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا	اور اللہ نے کہا تم مت بناؤ

ع 6 10 12 السجدۃ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ	تکبر، متکبر، تکبّرانہ انداز۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَخَافُوْنَ	خوف، خائف۔
خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَوْقِهِمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
ظِلٰلُهٗ	ظل سبحانی، ظل ہما۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔
الْيَمِيْنِ	یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔	يُؤْمَرُوْنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	تَتَّخِذُوْٓا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَوَلَمْ	يَرَوْا ❶	اِلٰى	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ❷
اور کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	(اسکی) طرف	جو	اللہ نے پیدا کیا	کسی چیز سے

يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ
وہ جھکتا ہے	اس کا سایہ	دائیں طرف سے	اور	بائیں

سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمْ	دٰخِرُوْنَ (48)	وَ	لِلّٰهِ
سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اس حال میں کہ وہ	سب عاجز ہیں	اور	اللہ کو

يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
وہ سجدہ کرتی ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں

مِنْ دَآبَّةٍ ❷❸❹	وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❺	وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ❻ (49)
کوئی بھی چلنے والا ہو	اور	فرشتے (بھی)	اور وہ	نہیں وہ سب تکبر کرتے

يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ ❹	وَ	يَفْعَلُوْنَ
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	(جو) ان کے اوپر ہے	اور	وہ سب کرتے ہیں

ع 6 10 12

مَا	يُؤْمَرُوْنَ ❼ (50)	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	لَا تَتَّخِذُوْٓا
جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں	اور	کہا	اللہ نے	تم سب مت بناؤ

ضروری وضاحت

❶ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور علامت لَمْ کی موجودگی میں کبھی ترجمہ انہوں نے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	دو معبود یقیناً صرف وہ ایک معبود ہے
فَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿51﴾	سو مجھ سے ہی پس ڈرو۔ ﴿51﴾
وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ؕ	اور اسی کی ہی اطاعت ہے ہمیشہ
اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿52﴾	تو کیا اللہ کے علاوہ سے تم ڈرتے ہو۔ ﴿52﴾
وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ	اور جو تمہارے پاس کوئی نعمت ہے
فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے پھر جب پہنچے تمہیں
الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـئَرُوۡنَ ۚ ﴿53﴾	تکلیف تو اسی کی طرف تم آہ وزاری کرتے ہو۔ ﴿53﴾
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ	پھر جب وہ دور کر دیتا ہے تم سے تکلیف کو
اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ	(تو) اچانک ایک گروہ تم میں سے
بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿54﴾	اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔ ﴿54﴾
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اُن نعمتوں) کی جو ہم نے دی انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهَيۡنِ	الٰہ العالمین، الوہیت، اللہ۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اثۡنَيۡنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	نِّعۡمَةٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
وَّاحِدٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مَسَّكُمُ	مس، مساس۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الضُّرُّ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَاِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَشَفَ	انکشاف، منکشف، مکاشفہ۔
تَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔	فَرِيۡقٌ	فریق، فریقین، تفریق۔
بِكُمۡ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	لِيَكۡفُرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ ❶	اِنَّمَا ❷	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	فَاِيَّايَ
دو معبود	یقیناً صرف	وہ	ایک معبود	پس صرف مجھ سے

فَارۡهَبُوۡنِ ❸ (51)	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَالۡاَرۡضِ
پس سب ڈرو مجھ سے	اور	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ	لَهُ	الدِّيۡنُ	وَاصِبًا ؕ	اَ	فَغَيۡرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوۡنَ (52)
اور	اسی کی	اطاعت ہے	ہمیشہ	کیا	پس اللہ کے علاوہ	تم سب ڈرتے ہو

وَمَا	بِكُمۡ ❺	مِّنۡ نِّعۡمَةٍ ❹❻	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ اِذَا	مَسَّكُمُ
اور جو	تمہارے ساتھ (پاس)	کسی نعمت سے	تو (وہ) اللہ کی طرف سے	پھر جب	پہنچے تمہیں

الضُّرُّ	فَاِلَيۡهِ	تَجۡـَٔرُوۡنَ ۚ (53)	ثُمَّ اِذَا	كَشَفَ
تکلیف	تو اسی کی طرف	تم سب آہ وزاری کرتے ہو	پھر جب	وہ دور کر دیتا ہے

الضُّرَّ ❼	عَنۡكُمۡ	اِذَا	فَرِيۡقٌ ❻	مِّنۡكُمۡ	بِرَبِّهِمۡ
تکلیف کو	تم سے	(تو) اچانک	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب کیساتھ

يُشۡرِكُوۡنَ ۙ (54)	لِيَكۡفُرُوۡا	بِمَاۤ ❺	اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ
وہ سب شریک بناتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اُن) کی جو	ہم نے دی انہیں

ضروری وضاحت

❶ يۡنِ اور اِثۡنَيۡنِ دونوں کا ترجمہ دو ہے اس لیے ملا کر ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے ❸ یہ دراصل فَارۡهَبُوۡنِيۡ تھا اسکے آخر سے یۡ گر گئی ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❼ اگر فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾	سو تم فائدہ اٹھالو، پس عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿55﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا	اور (مقرر) کرتے ہیں (ان معبودوں) کے لیے جن
لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا	(کے بارے میں) وہ نہیں جانتے ایک حصہ
مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ	اس میں سے جو ہم نے دیا انہیں
تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ	اللہ کی قسم! ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾	اسکے بارے میں جو تم جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿56﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ	اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں
سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ	وہ پاک ہے (اولاد سے) اور اپنے لیے وہ
مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَ اِذَا	جو وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)۔ ﴿57﴾ اور جب
بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى	خوشخبری دی جائے ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	(تو) ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾ ج	اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿58﴾ ج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَمَتَّعُوْا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	الْبَنٰتِ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	سُبْحٰنَهٗ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
لِمَا (لِ+مَا)	: لٰہذا، الحمدللہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَشْتَهُوْنَ	: شہوت نفسانی، اشتہاء۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بُشِّرَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
نَصِيْبًا	: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	اَحَدُهُمْ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
رَزَقْنٰهُمْ	: رزق، رزّاق، رازق۔	بِالْاُنْثٰى	: مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
لَتُسْـَٔلُنَّ	: سوال، سائل، مسئول۔	وَجْهُهٗ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
تَفْتَرُوْنَ	: افترا پردازی، مفتری۔	مُسْوَدًّا	: اسود واحمر، حجر اسود، مسودہ۔

فَتَمَتَّعُوۡا ۟قف	فَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ (55)	وَ	يَجۡعَلُوۡنَ
سوتم سب فائدہ اٹھالو	پس عنقریب	تم سب جان لوگے	اور	وہ سب (مقرر) کرتے ہیں

لِمَا	لَا يَعۡلَمُوۡنَ ❶	نَصِيۡبًا	مِّمَّا ❷
(ان) کے لیے جن کو	نہیں وہ سب جانتے	حصہ	(اس) میں سے جو

رَزَقۡنٰهُمۡ ؕ	تَاللّٰهِ ❸	لَتُسۡـَٔلُنَّ ❹	عَمَّا ❺
ہم نے دیا انہیں	اللہ کی قسم!	ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اسکے بارے میں جو

كُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ❻ (56)	وَ	يَجۡعَلُوۡنَ	لِلّٰهِ	الۡبَنٰتِ ❼
تم سب جھوٹ باندھتے تھے	اور	وہ سب ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں

سُبۡحٰنَهٗ ۙ	وَ	لَهُمۡ	مَّا	يَشۡتَهُوۡنَ (57)
وہ پاک ہے	اور	اپنے لیے	جو	وہ سب چاہتے ہیں

وَ	اِذَا	بُشِّرَ ❽	اَحَدُهُمۡ	بِالۡاُنۡثٰى	ظَلَّ
اور	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے کسی ایک کو	بیٹی کی	ہوجاتا ہے

وَجۡهُهٗ	مُسۡوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيۡمٌ ۚ (58)
اس کا چہرہ	سیاہ	اس حال میں کہ	وہ	غم سے بھرا ہوا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَا اور آخر میں وۡنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ شروع میں علامت لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ عَمَّا دراصل عَنۡ+مَا مجموعہ ہے۔ ❻ تُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ات جمع مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ	وہ چھپتا پھرتا ہے قوم سے اس برائی (کی وجہ) سے
مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ	جس کی اس کو خوشخبری دی گئی
اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ	کیا وہ روک رکھے اسے ذلت پر
اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ	یا گاڑ (دبا) دے اسے مٹی میں
اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (59)	آگاہ رہو! بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ (59)
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ	آخرت پر، بری مثال ہے
وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ	اور اللہ کے لیے سب سے اعلیٰ مثال ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (60) ع 7/10/13	اور وہی بہت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (60)
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ	اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ	(تو) نہ چھوڑے اس (زمین) پر کوئی چلنے والا (جاندار)
وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	اور لیکن وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں ایک وقت مقرر تک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
سُوْٓءِ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔	يُؤَاخِذُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بُشِّرَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	بِظُلْمِهِمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرَكَ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
هُوْنٍ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	يُّؤَخِّرُهُمْ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
اَلتُّرَابِ	تربت (مٹی)۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَحْكُمُوْنَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔

يَتَوَارٰی	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ ❶	بِهٖ ؕ
وہ چھپتا پھرتا ہے	قوم سے	برائی سے	جو	خوشخبری دی گئی	اس کو

اَ	يُمْسِكُهٗ	عَلٰی هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ ؕ
کیا	وہ روک رکھے اسے	ذلت پر	یا	وہ گاڑ (دبا) دے اسے	مٹی میں

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ (59)	لِلَّذِيْنَ	لَا
آگاہ رہو!	بُرا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❷	مَثَلُ	السَّوْءِ ۚ	وَ	لِلّٰهِ	الْمَثَلُ
وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	مثال	بری	اور	اللہ کے لیے	مثال

7 ع 10 13

الْاَعْلٰی ❸ ؕ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ❹❺	الْحَكِيْمُ ❺ (60) ع	وَ	لَوْ
سب سے اعلیٰ	اور	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	اگر

يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا
وہ پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ان کے ظلم کی وجہ سے	(تو) نہ	چھوڑے	اس (زمین) پر

مِنْ دَآبَّةٍ ❷❻❼	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓی اَجَلٍ ❼	مُّسَمًّی ۚ
کوئی چلنے والا	اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں	ایک وقت تک	مقرر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هُوَ کے بعد الْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ	پھر جب آ جاتا ہے ان کا وقت
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً	(تو) نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں ایک گھڑی
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾	اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿61﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ	اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لیے
مَا يَكْرَهُوْنَ	جسے وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں
وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ	اور بیان کرتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ
اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ	کہ بیشک اُن کے لیے بھلائی ہے، کوئی شک نہیں
اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ	کہ بلاشبہ ان کے لیے آگ ہے، اور بیشک وہ
مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾	(اس میں) سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں۔ ﴿62﴾
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ	اللہ کی قسم! بلاشبہ یقیناً ہم نے (رسول) بھیجے
اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ	امتوں کی طرف آپ سے پہلے
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	تو خوش نما بنا دیا ان کے لیے شیطان نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجَلُهُمْ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	الْكَذِبَ	کذب بیانی، کذاب۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔	الْحُسْنٰى	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
سَاعَةً	ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَّ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	اَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ	قدم، خیر مقدم، اقدام۔	اُمَمٍ	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
يَكْرَهُوْنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
تَصِفُ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔	قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَلْسِنَتُهُمْ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	فَزَيَّنَ	مزین، تزئین و آرائش۔

فَاِذَا[1]	جَآءَ	اَجَلُهُمۡ	لَا	يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ
پھر جب	آجائے	ان کا وقت	(تو) نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں

سَاعَةً[2][3]	وَّ	لَا	يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ (61)	وَ	يَجۡعَلُوۡنَ
ایک گھڑی	اور	نہ	وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	اور	وہ سب ٹھہراتے ہیں

لِلّٰهِ	مَا	يَكۡرَهُوۡنَ	وَ	تَصِفُ[2]	اَلۡسِنَتُهُمُ
اللہ کے لیے	جسے	وہ سب ناپسند کرتے ہیں	اور	بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں

الۡكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الۡحُسۡنٰى ؕ[2]	لَا جَرَمَ[4]
جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی	کوئی شک نہیں

اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَ	اَنَّهُمۡ	مُّفۡرَطُوۡنَ[5] (62)
کہ بلاشبہ	ان کے لیے	آگ	اور	بیشک وہ	سب آگے بھیجے جانے والے

تَاللّٰهِ[6]	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ[7]	اِلٰۤى اُمَمٍ
اللہ کی قسم!	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (رسول) بھیجے	اُمتوں کی طرف

مِّنۡ قَبۡلِكَ	فَزَيَّنَ[1]	لَهُمُ	الشَّيۡطٰنُ
آپ سے پہلے	تو خوش نما بنا دیا	ان کے لیے	شیطان نے

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ ـٰی، ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اَعۡمَالَهُمۡ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ	ان کے اعمال کو سو وہی آج ان کا دوست ہے
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿63﴾	اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿63﴾
وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ	اور نہیں ہم نے نازل کی آپ پر کتاب (قرآن)
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ	مگر تاکہ آپ واضح کر دیں ان کے لیے
الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ۙ	جس میں انہوں نے اختلاف کیا
وَهُدًى وَّرَحۡمَةً	اور (تاکہ وہ) ہدایت اور رحمت ہو
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿64﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿64﴾
وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے کچھ پانی
فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ	پھر زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ	اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿65﴾ ع	اس قوم کے لیے (جو غور سے) سنتے ہیں۔ ﴿65﴾ ع

ع 8 5 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	رَحۡمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔
وَلِيُّهُمُ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	يُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
اَلِيۡمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض و سما۔
اَنۡزَلۡنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
الۡكِتٰبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	فَاَحۡيَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لِتُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَوۡتِهَا	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
اخۡتَلَفُوۡا	اختلاف، مختلف، مخالف، اختلافات۔	لَاٰيَةً	آیت قرآنی، آیات۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَّسۡمَعُوۡنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

اَعۡمَالَهُمۡ	فَهُوَ ❶	وَلِيُّهُمُ	الۡيَوۡمَ	وَ	لَهُمۡ
ان کے اعمال	سو وہی	ان کا دوست	آج	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿63﴾	وَ	مَآ	اَنۡزَلۡنَا ❷	عَلَيۡكَ
عذاب	بہت دردناک	اور	نہیں	ہم نے نازل کی	آپ پر

الۡكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ ❸	لَهُمُ	الَّذِى
کتاب	مگر	تا کہ آپ واضح کردیں	ان کے لیے	جو

اخۡتَلَفُوۡا	فِيۡهِ ۙ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحۡمَةً ❹	لِّقَوۡمٍ ❸
ان سب نے اختلاف کیا	اس میں	اور	ہدایت	اور	رحمت	قوم کے لیے

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿64﴾	وَ	اللّٰهُ	اَنۡزَلَ ❷	مِنَ السَّمَآءِ
وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے

مَآءً ❺	فَاَحۡيَا ❶	بِهِ ❻	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ
کچھ پانی	پھر زندہ کیا	اسکے ذریعے	زمین کو	اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد

اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ ❼	لَاٰيَةً ❹	لِّقَوۡمٍ ❸	يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿65﴾ ع
بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	قوم کے لیے	وہ سب سنتے ہیں

ع 8 5 14

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر، تو اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔ ❸ علامت لِ اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کے لیے اور فعل کے شروع میں ترجمہ تا کہ یا چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ	اور بے شک تمہارے لیے چوپاؤں میں
لَعِبۡرَةً ‌ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ	یقیناً بڑی عبرت ہے، ہم پلاتے ہیں تمہیں
مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ	اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ	(یعنی) گوبر اور خون کے درمیان سے
لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا	خالص دودھ (جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانیوالا ہے
لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿66﴾	پینے والوں کے لیے۔ ﴿66﴾
وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ	اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے (بھی)
تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا	(کہ) تم بناتے ہو اس سے نشہ آور چیزیں
وَّرِزۡقًا حَسَنًا ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	اور اچھا رزق، بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾	اس قوم کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَاَوۡحٰى رَبُّكَ	اور الہام کیا تیرے رب نے
اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ	شہد کی مکھی کی طرف کہ تو بنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ثَمَرٰتِ	: ثمر، ثمرات۔
لَعِبۡرَةً	: نشانِ عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔	تَتَّخِذُوۡنَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نُسۡقِيۡكُمۡ	: ساقی، ساقیٔ کوثر۔	رِزۡقًا	: رزق، رزّاق، رازق۔
بُطُوۡنِهٖ	: بطنِ مادر۔	حَسَنًا	: حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَاٰيَةً	: آیت، آیاتِ قرآنی۔
بَيۡنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَّعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
خَالِصًا	: خالص، خلوص، مخلص۔	اَوۡحٰى	: وحی، وحیِ متلو۔
لِّلشّٰرِبِيۡنَ	: شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَإِنَّ	لَكُمْ ❶	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً ❷ ط	نُسْقِيْكُمْ
اور بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں	یقیناً عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں

مِّمَّا ❸	فِيْ بُطُوْنِهٖ	مِنْ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَّدَمٍ
(اس) میں سے جو	ان کے پیٹوں میں	درمیان سے	گوبر	اور خون

لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا ❹	لِّلشّٰرِبِيْنَ (66)
دودھ	خالص	(جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانیوالا ہے	پینے والوں کے لیے

وَ	مِنْ ثَمَرٰتِ ❷	النَّخِيْلِ	وَ	الْاَعْنَابِ
اور	پھلوں سے	کھجوروں	اور	انگوروں کے

تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزْقًا	حَسَنًا ط
تم سب بناتے ہو	اس سے	نشہ آور چیزیں	اور	رزق	اچھا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❺	لَاٰيَةً ❷	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ (67)
بے شک	اس میں	یقیناً نشانی	قوم کے لیے	وہ سب سمجھتے ہیں

وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ ❻	اِلَى النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِيْ ❼
اور	الہام کیا	تیرے رب نے	شہد کی مکھی کی طرف	کہ	تو (مؤنث) بنا

ضروری وضاحت

❶ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ	پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں
وَ مِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿68﴾	اور ان میں جن (چھپروں) پر یہ لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں۔ ﴿68﴾
ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	پھر تو کھا ہر قسم کے پھلوں سے
فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ	پھر تو چل اپنے رب کے راستوں پر
ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ	(جو) مسخر کیے ہوئے ہیں، نکلتی ہے
مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ	انکے پیٹوں سے پینے کی ایک چیز
مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ	مختلف ہیں اس کے رنگ
فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ	اس میں شفاء ہے لوگوں کے لیے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿69﴾	اس قوم کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۙ	اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ فوت کرتا ہے تمہیں
وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ	اور تم میں سے (کوئی وہ ہے) جو لوٹایا جاتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡجِبَالِ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔	بُطُوۡنِهَا	: بطن مادر۔
بُيُوۡتًا	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	شَرَابٌ	: شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
الشَّجَرِ	: شجر، اشجار، شجر کاری، شجر ممنوعہ۔	اَلۡوَانُهٗ	: متلون مزاج (رنگین)۔
كُلِىۡ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	شِفَآءٌ	: شفاء، ہوالشافی، شفاء کاملہ۔
الثَّمَرٰتِ	: ثمر، ثمرات۔	يَّتَفَكَّرُوۡنَ	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
فَاسۡلُكِىۡ	: مسلک، سلوک، مسالک۔	خَلَقَكُمۡ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سُبُلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَتَوَفّٰٮكُمۡ	: فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
يَخۡرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يُّرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔

مِنَ الۡجِبَالِ	بُيُوۡتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ
پہاڑوں سے	گھر	اور	درختوں سے	اور

مِمَّا [1]	يَعۡرِشُوۡنَ ﴿68﴾	ثُمَّ	كُلِيۡ [2][3]	مِنۡ كُلِّ
(ان) سے جن (چھپروں پر)	یہ سب لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں	پھر	تو کھا	ہر (قسم) سے

الثَّمَرٰتِ [4]	فَاسۡلُكِيۡ [5][3]	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا
پھل	پھر تو چل	راستے	اپنے رب کے	(جو) مسخر کیے ہوئے ہیں

يَخۡرُجُ	مِنۡ بُطُوۡنِهَا	شَرَابٌ [6]	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ
وہ نکلتی ہے	انکے پیٹوں سے	پینے کی ایک چیز	مختلف ہیں	اس کے رنگ

فِيۡهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ [7]	لَاٰيَةً [4]
اس میں	شفاء ہے	لوگوں کے لیے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی ہے

لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿69﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمۡ
قوم کے لیے	وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	اور اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں

ثُمَّ	يَتَوَفّٰىكُمۡ	وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّرَدُّ [8]
پھر	وہ فوت کرتا ہے تمہیں	اور	تم میں سے	جو	وہ لوٹایا جاتا ہے

ضروری وضاحت

(1) مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (2) یہ دراصل اُءۡكُلِيۡ تھا، آسانی کے لیے شروع والے دونوں ہمزے گرا دیے گیے ہیں۔ (3) فعل کے شروع میں أ اور آخر میں يۡ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ (5) فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (6) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ (8) اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ	ناکارہ عمر (بڑھاپے) کی طرف
لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔا ؕ	تاکہ وہ نہ جانے جان لینے کے بعد کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿70﴾	بیشک اللہ خوب علم والا، بہت قدرت والا ہے۔ ﴿70﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ	اور اللہ نے فضیلت دی تمہارے بعض کو
عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ ۚ فَمَا الَّذِيۡنَ	بعض پر رزق میں، تو نہیں ہیں وہ لوگ جو
فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ	فضیلت دیے گئے ہرگز لوٹانے والے اپنا رزق
عَلٰى مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ	(ان غلاموں) پر جن کے مالک بنے انکے دائیں ہاتھ
فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ ؕ	(کہ) پس وہ ہوں اس (رزق) میں برابر
اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿71﴾	تو کیا اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ ﴿71﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ	اور اللہ ہی نے بنائیں تمہارے لیے
مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا	تمہارے نفسوں میں سے بیویاں
وَّجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے

ع 9 5 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الرِّزۡقِ	: رزق، رزّاق، رازق۔
اَرۡذَلِ	: رذیل، رذالت۔	بِرَآدِّىۡ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
الۡعُمُرِ	: عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔	مَلَـكَتۡ	: مالک، ملکیت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَيۡمَانُهُمۡ	: یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔
يَعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	اَفَبِنِعۡمَةِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فَضَّلَ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	اَنۡفُسِكُمۡ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
بَعۡضَكُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	اَزۡوَاجًا	: زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ❶	لِكَیْ	لَا	یَعْلَمَ	بَعْدَ عِلْمٍ
ناکارہ عمر کی طرف	اس لیے تاکہ	نہ	وہ جانے	علم کے بعد

شَیْـًٔا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِیْمٌ ❷	قَدِیْرٌ ❷ ع (70)	وَ اللّٰهُ
کچھ بھی	بیشک	اللہ	خوب علم والا	بہت قدرت والا ہے	اور اللہ

ع 9 5 15

فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	فِی الرِّزْقِ ۚ	فَمَا
اس نے فضیلت دی	تمہارے بعض کو	بعض پر	رزق میں	تو نہیں

الَّذِیْنَ	فُضِّلُوْا ❸	بِرَآدِّیْ ❹❺	رِزْقِهِمْ	عَلٰى مَا	مَلَكَتْ ❻
وہ لوگ جو	سب فضیلت دیے گئے	ہرگز لوٹانے والے	اپنا رزق	(اُن) پر جو	مالک بنے

اَیْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِیْهِ	سَوَآءٌ ؕ	اَ	فَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ ❻
انکے دائیں ہاتھ	پس وہ	اس میں	برابر	کیا	پس اللہ کی نعمت کا

یَجْحَدُوْنَ (71)	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں میں سے

اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بیویاں	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	تمہاری بیویوں سے

ضروری وضاحت

❶ ناکارہ عمر سے مراد بڑھاپا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے اس سے پناہ مانگی ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❺ یْ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت تْ اور ۃ مونث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً	بیٹے اور پوتے
وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے رزق دیا تمہیں پاکیزہ چیزوں سے
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۙ﴿72﴾	اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ ﴿72﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا کی
مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا	جو نہیں اختیار رکھتے ان کے لیے رزق کا
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا	آسمانوں سے اور (نہ) زمین سے کچھ بھی
وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿73﴾	اور نہ وہ طاقت رکھتے ہیں۔ ﴿73﴾
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ	پس مت بیان کرو اللہ کے لیے مثالیں
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾	بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿74﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اللہ نے ایک مثال بیان کی
عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	ایک (ایسے) غلام کی (جو) کسی کی ملکیت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَنِيْنَ	ابن قاسم، متنبّی، ابن سینا، ابن بطوطہ۔	يَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔
رَزَقَكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَمْلِكُ	مالک، ملکیت۔
الطَّيِّبٰتِ	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
اَفَبِالْبَاطِلِ	باطل، ادیان باطلہ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔
بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	تَضْرِبُوْا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَنِيْنَ	وَ	حَفَدَةً ❶	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❷ ط
بہت سے بیٹے	اور	پوتے	اور	اس نے رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے

اَ	فَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ ❷
کیا	پس باطل پر	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ❸ (72) لا	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹
وہ سب انکار کرتے ہیں	اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

مَا	لَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ ❷	وَالْاَرْضِ
جو	نہیں وہ اختیار رکھتے	ان کے لیے	رزق	آسمانوں سے	اور زمین

شَيْئًا	وَّ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ❺ (73) ج	فَلَا تَضْرِبُوْا ❻
کچھ بھی	اور	نہ وہ سب طاقت رکھتے ہیں	پس مت تم سب بیان کرو

لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ
اللہ کے لیے	مثالیں	بیشک	اللہ	وہ جانتا ہے	اور	تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (74)	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا ❼	عَبْدًا ❼	مَّمْلُوْكًا
نہیں تم سب جانتے	بیان کی	اللہ نے	ایک مثال	ایک غلام کی	ملکیت ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

لَّا يَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ	وہ قدرت نہیں رکھتا کسی چیز پر
وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا	اور (دوسرا وہ شخص کہ) جس کو ہم نے دیا اپنی طرف سے
رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ	اچھا رزق، تو وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے
سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ	پوشیدہ طور پر اور ظاہری طور پر، کیا وہ برابر ہیں
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿75﴾	بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿75﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اور بیان کی اللہ نے ایک (اور) مثال
رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ	دو آدمی ہیں ان دونوں میں سے ایک گونگا ہے
لَا يَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ	نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر اور وہ بوجھ ہے
عَلٰی مَوۡلٰىهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ	اپنے مالک پر، جہاں کہیں وہ بھیجتا ہے اسے
لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِیۡ هُوَ ۙ	نہیں وہ لاتا کوئی بھلائی، کیا برابر ہے وہ
وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ	اور جو حکم دیتا ہے عدل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقۡدِرُ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
رَّزَقۡنٰهُ	رزق، رزّاق، رازق۔
حَسَنًا	حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
يُنۡفِقُ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سِرًّا	اسرار ورموز، پراسرار، سرِنہاں۔
جَهۡرًا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
يَسۡتَوٗنَ	مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
اَكۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
رَّجُلَيۡنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
مَوۡلٰىهُ	ولی، اولیاء کرام، مولا، ولایت۔
يُوَجِّهْهُّ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
بِخَيۡرٍ	خیر، خیریت، جزائے خیر۔
يَّاۡمُرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔

لَّا يَقْدِرُ	عَلٰى شَیْءٍ ❶	وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا ❷
نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور	جو	ہم نے دیا اُسے	اپنی طرف سے

رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ يُنْفِقُ ❸	مِنْهُ	سِرًّا	وَّجَهْرًا ط
رزق	اچھا	تو وہ خرچ کرتا ہے	اس میں سے	پوشیدہ	اور ظاہری

هَلْ	يَسْتَوٗنَ ط	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
کیا	وہ سب برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے	بلکہ	ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ (75)	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ ❺	مَثَلًا ❶	رَّجُلَيْنِ
نہیں وہ سب جانتے	اور	بیان کی	اللہ نے	ایک مثال	دو آدمی

اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَیْءٍ ❶	وَّهُوَ	كَلٌّ
ان دونوں میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور وہ	بوجھ

عَلٰى مَوْلٰهُ لا	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ ❻❼	بِخَيْرٍ ❶ ط
اپنے مالک پر	جہاں کہیں	وہ بھیجتا ہے اُسے	نہیں وہ لاتا	کسی بھلائی کو

هَلْ	يَسْتَوِیْ	هُوَ لا	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ لا
کیا	وہ برابر ہیں	وہ	اور	جو	وہ حکم دیتا ہے	عدل کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❷ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ هُوَ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ یہ دراصل لَا يَاْتِیْ تھا، قاعدے کی رو سے یْ گر گئی ہے۔ ❼ يَاْتِ کا ترجمہ وہ آتا ہے، اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔

ع 10 6 16

وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع	اور وہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿76﴾ ع
وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب
وَ مَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا	اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ مگر
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ	آنکھ جھپکنے کی طرح یا وہ (اس سے بھی) زیادہ قریب
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿77﴾
وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ	اور اللہ نے نکالا تمھیں
مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے
لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ	(اس حال میں کہ) تم نہیں جانتے تھے کچھ بھی
وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ	اور اس نے بنا دیے تمہارے لیے کان اور آنکھیں
وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	اور دل تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿78﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کی طرف
مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ	(کہ) مسخر ہیں آسمان کی فضا میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُّسْتَقِيْمٍ	خطِ مستقیم، استقامت، قائم دائم۔	السَّمْعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
غَيْبُ	غیب، عالم الغیب۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔
كَلَمْحِ	کماحقہ، کالعدم۔	يَرَوْا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
الْبَصَرِ	بصر، بصارت، بصیرت۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	الطَّيْرِ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
اَخْرَجَكُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مُسَخَّرٰتٍ	مسخر، تسخیر کائنات۔
بُطُوْنِ	بطن مادر۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ع 10 6 16

وَهُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ع (76)	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ❶
اور وہ	راستے پر	سیدھا	اور اللہ کے لیے	آسمانوں کا غیب

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	مَآ ❷	اَمْرُ	السَّاعَةِ ❶	اِلَّا	كَلَمْحِ
اور	زمین	اور	نہیں	معاملہ	قیامت کا	مگر	جھپکنے کی طرح

الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ ط ❸	اِنَّ اللّٰهَ ❹	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آنکھ	یا	وہ	زیادہ قریب	بے شک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ❺ (77)	وَاللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ ❻	مِّنْۢ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
بہت قدرت والا	اور اللہ	اس نے نکالا تمہیں	پیٹوں سے	تمہاری مائیں کے

لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا لا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
نہیں	تم سب جانتے	کچھ بھی	اور	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	کان

وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ لا ❼	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (78)	اَ
اور	آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	تم سب شکر کرو	کیا

لَمْ	يَرَوْا ❽	اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ ❶	فِيْ جَوِّ	السَّمَآءِ ط
نہیں	دیکھا انہوں نے	پرندوں کی طرف	(کہ) مسخر ہیں	فضا میں	آسمان کی

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔
❸ شروع میں علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اس
سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں
ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ ي کا اصل ترجمہ وہ ہے علامت لَمْ کے بعد عموماً ترجمہ انہوں نے کیا جاتا ہے۔

مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	نہیں روکتا انہیں (فضا میں) مگر اللہ ہی
اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿79﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔﴿79﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ	اور اللہ نے بنائی تمہارے لیے تمہارے گھروں سے
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ	رہنے کی جگہ اور بنائے تمہارے لیے
مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا	چوپاؤں کے چمڑوں سے گھر (خیمے)
تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ	تم ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں اپنے سفر کے دن
وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا	اور اپنی اقامت کے دن اور ان کی اون سے
وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا	اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان
وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿80﴾	اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے کی چیزیں بنائیں۔﴿80﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ	اور اللہ ہی نے بنا دیے تمہارے لیے
مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا	سائے (ان چیزوں) سے جو اس نے پیدا کیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُمۡسِكُهُنَّ	ممسک، تمسک بالدین۔	تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا	تخفیف، مخفف، خفیف۔
اِلَّا / فِيۡ	الا قلیل، الا یہ کہ / فی الحال، فی الفور۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَاٰيٰتٍ	آیت، آیات قرآنی۔	اِقَامَتِكُمۡ	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
يُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَثَاثًا	اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَتَاعًا	متاع کارواں، مال ومتاع۔
بُيُوۡتِكُمۡ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَكَنًا	ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت پذیر۔	خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جُلُوۡدِ	جلدی امراض، ماہر امراض جلد۔	ظِلٰلًا	ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

مَا [1]	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا اللّٰهُ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [2]	لَاٰيٰتٍ [3]
نہیں	وہ روکتا انہیں	مگر اللہ	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (79)	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ [4]
قوم کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور اللہ	اس نے بنائی	تمہارے لیے

مِّنْ بُيُوْتِكُمْ [5]	سَكَنًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ [4]
تمہارے گھروں سے	رہنے کی جگہ	اور	بنائے	تمہارے لیے

مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ ظَعْنِكُمْ [5]
چوپاؤں کے چمڑوں سے	گھر	تم سب ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں	دن اپنے سفر کے

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ [5] لا	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا
اور اپنی اقامت کے دن	اور	ان کی اُون سے	اور	اُن کی پشم

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ [6] (80)
اور	ان کے بالوں (سے)	(گھر کا) سامان	اور	(فائدہ اٹھانے کی) چیزیں	ایک وقت تک

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ [4]	مِّمَّا [7]	خَلَقَ	ظِلٰلًا
اور اللہ	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	ان سے جو	اس نے پیدا کیں	سائے

ضروری وضاحت

(1) مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ (2) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ (3) ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ (5) كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
(6) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ (7) مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ	اور اس نے بنائیں تمہارے لیے پہاڑوں میں
اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ	غاریں اور اس نے بنائیں تمہارے لیے قمیصیں
تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ	وہ بچاتی ہیں تمہیں گرمی سے اور وہ قمیصیں (زرہیں)
تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ	(جو) بچاتی ہیں تمہیں تمہاری جنگ میں
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ	اسی طرح وہ پوری کرتا ہے اپنی نعمت تم پر
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	تاکہ تم فرمانبردار بن جاؤ۔ ﴿81﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا	پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک صرف
عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿82﴾	آپ کے ذمے واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ ﴿82﴾
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ	وہ پہچانتے ہیں اللہ کی نعمت کو
ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا	پھر وہ انکار کرتے ہیں اس کا
وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع 11 7 17	اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ ﴿83﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن ہم کھڑا کریں گے ہر امت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
تَقِيْكُمْ : تقویٰ، متقی۔
الْحَرَّ : حرارت۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
يُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔
نِعْمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تُسْلِمُوْنَ : تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔
الْبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَعْرِفُوْنَ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
يُنْكِرُوْنَهَا : منکر، منکرات، انکار۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
نَبْعَثُ : بعثت انبیاء، مبعوث۔
اُمَّةٍ : اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔

وَّ جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ جَعَلَ
اور اس نے بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں	غاریں	اور اس نے بنائیں

لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ ❶	الْحَرَّ	وَ	سَرَابِيْلَ
تمہارے لیے	قمیصیں	وہ بچاتی ہیں تمہیں	گرمی سے	اور	قمیصیں

تَقِيْكُمْ ❶	بَاْسَكُمْ ط	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ ❷
بچاتی ہیں تمہیں	تمہاری جنگ (میں)	اسی طرح	وہ پوری کرتا ہے	اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ (81)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❸
تم پر	تاکہ تم	تم سب فرمانبردار بن جاؤ	پھر اگر	وہ سب پھر جائیں

فَاِنَّمَا ❹	عَلَيْكَ ❺	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (82)	يَعْرِفُوْنَ
تو بیشک صرف	آپ کے ذمے	پہنچا دینا ہے	واضح	وہ سب پہچانتے ہیں

نِعْمَتَ اللّٰهِ ❻	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَ	اَكْثَرُهُمُ
اللہ کی نعمت	پھر	وہ سب انکار کرتے ہیں اس کا	اور	ان میں سے اکثر

ع 11 7 17

الْكٰفِرُوْنَ (83) ع	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ❶
سب ناشکری کرنے والے	اور	(جس) دن	ہم کھڑا کریں گے	ہر اُمت سے

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے ❹ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ عَلٰی کا ترجمہ عموماً پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل وغیرہ ہوتا ہے۔ ❻ یہاں قرآنی کتابت میں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ	ایک گواہ پھر نہ اجازت دی جائے گی
لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، اور نہ وہ
يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿84﴾ وَاِذَا	توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿84﴾ اور جب
رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ	دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو
فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ	تو نہ وہ کم کیا جائے گا ان سے
وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿85﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿85﴾
وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا	اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا
شُرَكَآءَهُمۡ قَالُوۡا	اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو (تو) وہ کہیں گے
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا	اے ہمارے رب! یہ ہمارے (وہ) شریک ہیں
الَّذِيۡنَ كُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ ۚ	جنہیں تھے ہم پکارتے تیرے سوا
فَاَلۡقَوۡا اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ	تو وہ پھینک ماریں گے ان کی طرف (یہ) بات
اِنَّكُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿86﴾	(کہ) بلاشبہ تم یقیناً جھوٹے ہو۔ ﴿86﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِيۡدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	يُخَفَّفُ	تخفیف، مخفف، خفیف۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَشۡرَكُوۡا	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
يُؤۡذَنُ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
رَاَ	مرئی وغیر مرئی اشیاء، روئیت ہلال۔	فَاَلۡقَوۡا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اِلَيۡهِمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡعَذَابَ	عذاب، عذاب آخرت۔	لَكٰذِبُوۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

شَهِيْدًا❶	ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ❷	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایک گواہ	پھر	نہ اجازت دی جائے گی	ان کے لیے جن	سب نے کفر کیا

وَلَا	هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ❷❸ (84)	وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جن

ظَلَمُوْا	الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ❷	عَنْهُمْ
سب نے ظلم کیا	عذاب	تو نہ	وہ کم کیا جائے گا	ان سے

وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ❷❸ (85)	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جن

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا❹	هٰٓؤُلَآءِ
سب نے شرک کیا	اپنے شریکوں کو	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!	یہ

شُرَكَآؤُنَا❹	الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ❺ ج
ہمارے شریک	جنہیں	تھے ہم	ہم سب پکارتے	تیرے سوا

فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ❻	لَكٰذِبُوْنَ❼ (86) ج
تو وہ سب پھینک ماریں گے	ان کی طرف	بات	بلاشبہ تم	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے ہو

الثلثة

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❷ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❼ اسم، فعل اور حرف کے ساتھ لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔

وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ	اور وہ پیش کریں گے اللہ کی طرف
يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ	اس دن فرمانبرداری اور گم ہو جائے گا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾	جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿87﴾
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور روکا اللہ کی راہ سے
زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	ہم زیادہ دیں گے اُنہیں عذاب پر عذاب
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾	اس وجہ سے جو وہ فساد کرتے تھے۔ ﴿88﴾
وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن ہم کھڑا کریں گے ہر امت میں
شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	ایک گواہ ان پر ان کے نفسوں میں سے
وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	اور ہم لائیں گے آپ کو (بطور) گواہ ان لوگوں پر
وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اور ہم نے نازل کی آپ پر (یہ) کتاب (اس حال میں کہ)
تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	کھول کر بیان کرنے والی ہے ہر چیز کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَوْا	اِلقاء۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُفْسِدُوْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
السَّلَمَ	تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔	شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَفْتَرُوْنَ	افترا پردازی، مفتری۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْكِتٰبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
زِدْنٰهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	تِبْيَانًا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِنِ	السَّلَمَ	وَضَلَّ
اور	وہ سب پیش کریں گے	اللہ کی طرف	اس دن	فرمانبرداری	اور گم ہو جائے گا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❶ (87)	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان سے	جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا
اور	سب نے روکا	اللہ کی راہ سے	ہم زیادہ دیں گے اُنہیں	عذاب

فَوْقَ الْعَذَابِ	بِمَا ❷	كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ❶ (88)	وَ	يَوْمَ
عذاب پر	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب فساد کرتے	اور	جس دن

نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ ❸	شَهِيْدًا ❹	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
ہم کھڑا کریں گے	ہر امت میں	ایک گواہ	ان پر	ان کے نفسوں میں سے

وَ	جِئْنَا	بِكَ ❷	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط	وَ
اور	ہم لائیں گے	آپ کو	(بطور) گواہ	ان لوگوں پر	اور

نَزَّلْنَا ❺	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ ❻
ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	کھول کر بیان کرنے والی	ہر چیز کو

ضروری وضاحت

❶ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب،
اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت
میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو
ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔

ع 12 6 18

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	اور ہدایت اور رحمت
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾	اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ ﴿89﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ	بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل اور احسان کا
وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى	اور قرابت والوں کو دینے کا
وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	اور وہ روکتا ہے بے حیائی سے
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ	اور برے کام اور سرکشی (سے)
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿90﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ	اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم عہد کرو
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ	(آپس میں) اور نہ توڑو قسموں کو
بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ	ان کی پختگی کے بعد حالانکہ یقیناً
جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ	تم نے بنایا ہے اللہ کو اپنے آپ پر ضامن
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾	بیشک اللہ جانتا ہے جو (کچھ) تم کرتے ہو۔ ﴿91﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرٰى	بشارت، مبشر، بشیر۔	الْمُنْكَرِ	منکر، منکرات، انکار۔
لِلْمُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔	الْبَغْيِ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
يَاْمُرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔	يَعِظُكُمْ	وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
الْاِحْسَانِ	احسان، محسن، حسنات، قرض حسنہ۔	اَوْفُوْا	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
ذِى	ذیشان، ذی روح، ذیقعدہ۔	تَنْقُضُوا	نقض امن، نقیض۔
الْقُرْبٰى	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	تَوْكِيْدِهَا	تاکید، سنت مؤکدہ۔
يَنْهٰى	منہیات، اوامر و نواہی، نہی عن المنکر۔	كَفِيْلًا	کفیل، کفالت۔
الْفَحْشَآءِ	فحش، فحاشی، فواحش۔	تَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔

• کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ع 12 6 18

وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً ❶	وَّ	بُشْرٰى ❶	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع
اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوشخبری	سب مسلمانوں کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ ❷	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ
بے شک اللہ	وہ حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	احسان (کا)	اور	دینے (کا)

ذِي الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ
قرابت والے	اور	وہ روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	برے کام

وَ	الْبَغْيِ ج	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ❸ ﴿90﴾	وَ
اور	سرکشی (سے)	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	اور

اَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ ❷	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا تَنْقُضُوا ❹
تم سب پورا کرو	اللہ کے عہد کو	جب	تم عہد کرو	اور	نہ تم سب توڑو

الْاَيْمَانَ ❺	بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَ ❻	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ ❺
قسموں کو	ان کی پختگی کے بعد	حالانکہ	یقیناً	تم نے بنایا	اللہ کو

عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا ط	اِنَّ اللّٰهَ ❼	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾
اپنے آپ پر	ضامن	بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ۃ اور ـٰى واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، تخفیف کے لیے ایک تَ گرا دی گئی ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❻ وَ کا کبھی ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم سے کیا جاتا ہے۔ ❼ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ	اور مت ہو جاؤ تم اس عورت کی طرح
نَقَضَتْ غَزْلَهَا	جس نے توڑ ڈالا اپنا کاتا ہوا سوت (اسے)
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ	مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے
تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا	تم بناتے ہو اپنی قسموں کو، دھوکہ دینے کا ذریعہ
بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ	اپنے درمیان (اس لیے) کہ ہو ایک جماعت
هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ	وہ زیادہ بڑھی ہوئی ہو (مال میں دوسری) جماعت سے
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ	بیشک صرف اللہ تو آزماتا ہے تمہیں اس (عہد) کے ساتھ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور یقیناً ضرور وہ واضح کریگا تمہارے لیے قیامت کے دن
مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾ وَلَوْ	(اسے) جو تھے تم اس میں اختلاف کرتے ﴿92﴾ اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	چاہتا اللہ (تو) یقیناً بنا دیتا تمہیں ایک ہی امت
وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ	اور لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَيُبَيِّنَنَّ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَالَّتِيْ	کماحقہ، کالعدم۔	الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، قیامت۔
نَقَضَتْ	نقیض، نقض عہد، نقض امن۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
تَتَّخِذُوْنَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَيْنَكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	وَّاحِدَةً	واحد، توحید، وحدت، وحدانیت۔
يَبْلُوْكُمْ	بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔	يُّضِلُّ	ضلالت و گمراہی۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ ❶	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ❷❸
اور	مت تم سب ہوجاؤ	(اس عورت) کی طرح جس نے	توڑ ڈالا	اپنا سوت	مضبوطی کے بعد

اَنْكَاثًا ؕ	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًۢا	بَيْنَكُمْ	اَنْ
ٹکڑے ٹکڑے	تم سب بناتے ہو	اپنی قسموں کو	دھوکہ دینے کا ذریعہ	اپنے درمیان	کہ

تَكُوْنَ ❸	اُمَّةٌ ❸	هِيَ	اَرْبٰى ❹	مِنْ اُمَّةٍ ؕ ❸	اِنَّمَا
ہو	ایک جماعت	وہ	زیادہ بڑھی ہوئی	(دوسری) جماعت سے	بیشک صرف

يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ ؕ	وَ	لَيُبَيِّنَنَّ ❺	لَكُمْ
وہ آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس کے ساتھ	اور	یقیناً ضرور وہ واضح کریگا	تمہارے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (92)
قیامت کے دن	جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ ❻	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❸	وَّلٰكِنْ
اور اگر	چاہتا	اللہ	یقیناً بنا دیتا تمہیں	ایک امت	اور لیکن

يُّضِلُّ	مَنْ ❼	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ ❼	يَّشَآءُ ؕ
وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں تْ واحد مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں اور ةِ اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

وَلَتُسۡـَٔلُنَّ	اور یقیناً ضرور تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ 93	اس کے بارے جو تم کیا کرتے تھے۔ 93
وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ	اور مت بناؤ اپنی قسموں کو
دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ	اپنے درمیان دھوکا دینے کا ذریعہ کہ پھسل جائے
قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا	کوئی قدم (اسلام سے) اپنے جمنے کے بعد
وَتَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ بِمَا	اور تم چکھو برائی (سزا) اس وجہ سے جو
صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ	تم نے روکا اللہ کی راہ سے
وَلَكُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ 94	اور تمہارے لیے بہت بڑا عذاب ہو (آخرت میں)۔ 94
وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ	اور مت خریدو اللہ کے عہد کے بدلے میں
ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ	تھوڑی قیمت، بے شک جو اللہ کے پاس ہے
هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ 95	وہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ 95
مَا عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ	جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُسۡـَٔلُنَّ	: سوال، سائل، مسئول۔	السُّوۡٓءَ	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَظِيۡمٌ	: عظمت۔ معظم، تعظیم۔
تَتَّخِذُوۡۤا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَشۡتَرُوۡا	: مشتری، بیع و اشتری۔
بَيۡنَكُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	بِعَهۡدِ	: عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد۔
قَدَمٌ	: قدم، تقدیم، خیر مقدم، اقدام۔	ثَمَنًا	: زرِ ثمن۔
ثُبُوۡتِهَا	: ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
تَذُوۡقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	تَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ ❶❷	عَمَّا ❸	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (93)
اور	یقیناً ضرور تم پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے جو	تھے تم	تم سب کیا کرتے

وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا ❹	اَیْمَانَكُمْ	دَخَلًاۢ	بَیْنَكُمْ
اور	مت تم سب بناؤ	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ	اپنے درمیان

فَتَزِلَّ ❺	قَدَمٌۢ ❻	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ
کہ پھسل جائے	کوئی قدم	اپنے جمنے کے بعد	اور	تم سب چکھو	برائی (سزا)

بِمَا ❼	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ	وَ	لَكُمْ
اس وجہ سے جو	تم نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور	تمہارے لیے

عَذَابٌ	عَظِیْمٌ (94)	وَ	لَا تَشْتَرُوْا ❹	بِعَهْدِ اللّٰهِ ❼
عذاب	بہت بڑا	اور	مت تم سب خریدو	اللہ کے عہد کے بدلے میں

ثَمَنًا	قَلِیْلًا ؕ	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَیْرٌ	لَّكُمْ
قیمت	تھوڑی	بے شک جو	اللہ کے پاس	وہ	بہتر	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (95)	مَا	عِنْدَكُمْ	یَنْفَدُ
اگر	ہو تم	تم سب جانتے	جو	تمہارے پاس	وہ ختم ہو جائے گا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب یا اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔

وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ	اور جو اللہ کے پاس ہے (وہ) باقی رہنے والا ہے
وَ لَنَجۡزِيَنَّ	اور یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے
الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ	ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا ثواب
بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿96﴾	اس سے زیادہ بہتر جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿96﴾
مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ	جس نے عمل کیا نیک کوئی مرد ہو
اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ	یا کوئی عورت اس حال میں کہ وہ مومن ہو
فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ	تو ضرور بالضرور ہم زندگی بخشیں گے اسے پاکیزہ زندگی
وَ لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ	اور یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے انہیں
اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ	ان کا اجر و ثواب اس سے زیادہ بہتر
مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿97﴾ فَاِذَا	جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿97﴾ پس جب
قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ	آپ قرآن پڑھیں تو پناہ طلب کریں اللہ کی
مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿98﴾	شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿98﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ذَكَرٍ	: مذکر، تذکیر و تانیث۔
عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	اُنۡثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
بَاقٍ	: باقی، بقایا، بقیہ۔	فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لَنَجۡزِيَنَّ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	طَيِّبَةً	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
صَبَرُوۡۤا	: صبر، صابر۔	قَرَاۡتَ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
بِاَحۡسَنِ	: بطریق احسن، احسن انداز۔	فَاسۡتَعِذۡ	: تعویذ، استعاذہ، معاذ اللہ، تعوذ۔
يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	الرَّجِيۡمِ	: رجم، رجیم، حد رجم۔

وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ ؕ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ ❶
اور جو	اللہ کے پاس	باقی رہنے والا	اور	یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ ❷❸	مَا
ان لوگوں کو جن	سب نے صبر کیا	ان کا ثواب	(اس) سے زیادہ بہتر	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ ❹
تھے سب	وہ سب عمل کرتے	جس نے	عمل کیا	نیک	کسی مرد سے

اَوْ اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ ❶
یا عورت	اس حال میں کہ وہ	مومن	تو ضرور بالضرور ہم زندگی بخشیں گے اُسے

حَيٰوةً ❺	طَيِّبَةً ۚ ❺	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ ❶	اَجْرَهُمْ
زندگی	پاکیزہ	اور	یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے انہیں	ان کا اجر

بِاَحْسَنِ ❷❸	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾	فَاِذَا	قَرَاْتَ
(اس) سے زیادہ بہتر	جو	تھے سب	وہ سب عمل کرتے	پس جب	آپ پڑھیں

الْقُرْاٰنَ ❻	فَاسْتَعِذْ ❼	بِاللّٰهِ ❷	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾
قرآن	تو آپ پناہ طلب کریں	اللہ کی	شیطان مردود سے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں اسی لیے ترجمہ یقیناً اور ضرور کیا گیا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ	بیشک وہ (شیطان) نہیں ہے اس کے لیے کوئی غلبہ
عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ	ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور اپنے رب پر
يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ	وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿99﴾ بیشک صرف اسکا غلبہ
عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ	(تو) ان لوگوں پر ہے جو دوستی کرتے ہیں اس سے
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ	اور (ان پر) جو (ایسے لوگ ہیں کہ) وہ
بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿100﴾ ع	اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے ہیں۔ ﴿100﴾
وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً	اور جب ہم بدل دیتے ہیں کوئی آیت
مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ	کسی (دوسری) آیت کی جگہ
وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ نازل کرتا ہے
قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ	(تو) وہ کہتے ہیں یقیناً تو (خود) گھڑنے والا ہے
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿101﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿101﴾
قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ	کہہ دیجیے نازل کیا ہے اسے روح القدس (جبریل) نے

ع 13 11 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُلۡطٰنٌ	سلطنت، قصرِ سلطانی۔	اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
يَتَوَكَّلُوۡنَ	توکل، متوکل علی اللہ۔	قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَتَوَلَّوۡنَهٗ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	مُفۡتَرٍ	افترا پردازی، مفتری۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	اَكۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر۔
مُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	بَلۡ	بلکہ۔
بَدَّلۡنَاۤ	بدلنا، تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔	رُوۡحُ	روح، ارواح، روحانیت۔
مَّكَانَ	کون ومکان، مکانات۔	الۡقُدُسِ	مقدس، تقدیس، روح القدس۔

اِنَّهٗ	لَيۡسَ	لَهٗ	سُلۡطٰنٌ ❶	عَلَى الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
بیشک وہ	نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی غلبہ	ان لوگوں پر جو	سب ایمان لائے

وَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ ❷	يَتَوَكَّلُوۡنَ (99)	اِنَّمَا ❸	سُلۡطٰنُهٗ
اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	بیشک صرف	اس کا غلبہ

عَلَى الَّذِيۡنَ	يَتَوَلَّوۡنَهٗ	وَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ
ان لوگوں پر جو	وہ سب دوستی کرتے ہیں اس سے	اور	جو	وہ

ع 13 11 19

بِهٖ	مُشۡرِكُوۡنَ ❹ (100)	وَ	اِذَا	بَدَّلۡنَاۤ	اٰيَةً ❺❶
اس کے ساتھ	سب شریک کرنے والے	اور	جب	ہم بدل دیتے ہیں	کوئی آیت

مَّكَانَ	اٰيَةٍ ❺❶	وَّاللّٰهُ	اَعۡلَمُ ❻	بِمَا	يُنَزِّلُ
جگہ	کسی دوسری آیت کی	اور اللہ	خوب جاننے والا	اسکو جو	وہ نازل کرتا ہے

قَالُوۡۤا	اِنَّمَاۤ ❸	اَنۡتَ	مُفۡتَرٍ	بَلۡ	اَكۡثَرُهُمۡ ❻
وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	تو	گھڑنے والا	بلکہ	ان کے اکثر

لَا	يَعۡلَمُوۡنَ ❼ (101)	قُلۡ	نَزَّلَهٗ	رُوۡحُ الۡقُدُسِ
نہیں	وہ سب جانتے	کہہ دیجیے	نازل کیا ہے اُسے	روح القدس

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هُمۡ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمۡ بھی ہوجاتا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ ثابت قدم رکھے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَهُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾	اور ہدایت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ ﴿102﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک وہ کہتے ہیں
اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ	بیشک سکھاتا ہے اسے ایک آدمی، زبان اس کی جو
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ	(کہ) غلط نسبت کر رہے ہیں اس کی طرف
اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾	عجمی ہے اور یہ (قرآن تو) واضح عربی زبان ہے۔ ﴿103﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ	اللہ کی آیات پر، اللہ ہدایت نہیں دیتا اُنہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ	بے شک باندھتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	نہیں ایمان رکھتے اللہ کی آیات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُلْحِدُوْنَ	الحاد، ملحد۔
لِيُثَبِّتَ	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	اَعْجَمِيٌّ	عرب وعجم، عجمی۔
بُشْرٰى	بشارت، مبشر، بشیر۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلْمُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔	بِاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
نَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَفْتَرِي	افترا پردازی، مفتری۔
لِسَانُ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	الْكَذِبَ	کذب بیانی، کذاب۔

مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ ❶	لِيُثَبِّتَ ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ وہ ثابت قدم رکھے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾	وَلَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
اور ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک وہ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا ❸	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ ط ❹	لِسَانُ	الَّذِيْ
وہ سب کہتے ہیں	بیشک	وہ سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	زبان	اس شخص کی جو

يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿103﴾
وہ سب غلط نسبت کررہے ہیں	اس کی طرف	عجمی	اور یہ	زبان	عربی	واضح

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❺	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ	لَا يَهْدِيْهِمُ
بیشک	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ کی آیات پر	نہیں وہ ہدایت دیتا انہیں

اللّٰهُ	وَلَهُمْ ❻	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اِنَّمَا ❸	يَفْتَرِي
اللہ	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	بے شک	وہ باندھتے ہیں

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❺	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ ❶
جھوٹ	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	اللہ کی آیات پر

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہی جھوٹے ہیں۔ ﴿105﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	جو (شخص) کفر کرے اللہ کیساتھ اپنے ایمان کے بعد
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ	سوائے اس کے جسے مجبور کیا جائے
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ	اور اسکا دل مطمئن ہو (وہ تو معذور ہے) ایمان کیساتھ
وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا	اور لیکن جو کھول دے کفر کیساتھ (اپنا) سینہ
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ	تو ان پر غضب ہے اللہ (کی طرف) سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿106﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے محبوب رکھا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ	دنیوی زندگی کو آخرت پر
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾	اور بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔ ﴿107﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ	یہ وہی لوگ ہیں کہ مہر لگا دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ	انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب۔	غَضَبٌ	غیظ و غضب، غضبناک۔
اِيْمَانِهٖٓ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَظِيْمٌ	عظیم انسان، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
اُكْرِهَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اسْتَحَبُّوا	مستحب، حبیب، محب، محبت۔
قَلْبُهٗ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	الْحَيٰوةَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مُطْمَئِنٌّ	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
شَرَحَ	شرح صدر، تشریح۔	طَبَعَ	طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
صَدْرًا	شق صدر، شرح صدر۔	سَمْعِهِمْ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
فَعَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْصَارِهِمْ	بصر، بصارت، بصیرت۔

وَ اُولٰٓىِٕكَ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ[1] (105)	مَنْ كَفَرَ	بِاللّٰهِ[2]	مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ[3]
اور وہ لوگ	وہی سب جھوٹے ہیں	جو کفر کرے	اللہ کیساتھ	اپنے ایمان کے بعد

اِلَّا مَنْ	اُكْرِهَ[3]	وَ قَلْبُهٗ	مُطْمَىِٕنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ لٰكِنْ
مگر جو	مجبور کیا جائے	اور اسکا دل	مطمئن	ایمان کیساتھ	اور لیکن

مَّنْ شَرَحَ	بِالْكُفْرِ[2]	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ ۚ
جو کھول دے	کفر کیساتھ	(اپنا) سینہ	تو ان پر	غضب	اللہ (کی طرف) سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (106)	ذٰلِكَ[5]	بِاَنَّهُمُ[2]
اور	ان کے لیے	عذاب	بہت بڑا	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک اُنہوں نے

اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا[6]	عَلَى الْاٰخِرَةِ[6] ۙ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ
سب نے محبوب رکھا	دنیوی زندگی	آخرت پر	اور	بیشک اللہ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ[7] (107)	اُولٰٓىِٕكَ	الَّذِيْنَ
نہیں	وہ ہدایت دیتا	کفر کرنے والی قوم کو	وہ سب	جو

طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	سَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ ۚ
مہر لگادی	اللہ نے	انکے دلوں پر	اور	انکے کانوں (پر)	اور	انکی آنکھوں (پر)

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾	اور وہی لوگ ہی غافل ہیں۔ ﴿108﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یقیناً بیشک وہ لوگ آخرت میں
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾	وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿109﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ	پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا	ہجرت کی اسکے بعد کہ وہ آزمائے گئے
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ	پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا
اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا	بیشک تیرا رب اسکے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع 14 10 20	یقیناً بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿110﴾
يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ	جس دن آئے گا ہر نفس (کہ)
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا	وہ جھگڑا کر رہا ہوگا اپنے نفس کی طرف سے
وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا ہر نفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ	جو اس نے عمل کیا اس حال میں کہ وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- الْغٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
- الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
- هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
- مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- فُتِنُوْا : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا کرنا۔
- جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
- صَبَرُوْٓا : صبر، صابر۔
- لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- تُجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
- تُوَفّٰى : فوت، وفات، فوتگی، متوفّٰی۔
- مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- عَمِلَتْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ❶ (108)	لَا جَرَمَ ❷	اَنَّهُمْ
اور	وہ لوگ	ہی غافل ہیں	یقیناً	بیشک وہ

فِي الْاٰخِرَةِ ❸	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❶ (109)	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
آخرت میں	وہ ہی سب خسارہ پانے والے	پھر	بیشک	آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❹❺	فُتِنُوْا ❻
ان لوگوں کے لیے جن	سب نے ہجرت کی	اسکے بعد کہ	وہ سب آزمائے گئے

ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ	صَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ
پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور	ان سب نے صبر کیا	بیشک	تیرا رب

مِنْۢ بَعْدِهَا ❹	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (110) ع	يَوْمَ
اسکے بعد	یقیناً بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	جس دن

14 ع 10 20

تَاْتِيْ ❸	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ ❸	عَنْ نَّفْسِهَا	وَ
آئے گا	ہر	نفس	وہ جھگڑا کر رہا ہوگا	اپنے نفس کی طرف سے	اور

تُوَفّٰى ❸	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ ❸	وَ هُمْ ❽
پورا پورا دیا جائے گا	ہر	نفس کو	جو	اس نے عمل کیا	اس حال میں کہ وہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا جَرَمَ دونوں کو ملا کر ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔ ❸ ت، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ اگر مَا سے پہلے لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی قسم اور کبھی ترجمہ اس حال میں کہ بھی کیا جاتا ہے

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾	ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿111﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً	اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی کی
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً	(جو) تھی امن والی اطمینان والی
يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا	آتا تھا اس کے پاس اس کا رزق کھلا
مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ	ہر جگہ سے تو اس نے ناشکری کی
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ	اللہ کی نعمتوں کی، تو چکھایا (پہنایا) اس کو اللہ نے
لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ	بھوک اور خوف کا لباس
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾	اس وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿112﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ	اور بلاشبہ یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول
مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ	اُن میں سے پھر انہوں نے جھٹلایا اسے
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	تو پکڑ لیا انہیں عذاب نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾	اس حال میں وہ ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿113﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	بِاَنْعُمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	فَاَذَاقَهَا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
قَرْيَةً	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	الْخَوْفِ	خوف، خائف۔
اٰمِنَةً	امن وسلامتی، امن عامہ، امن پسند۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مُّطْمَئِنَّةً	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	يَصْنَعُوْنَ	مصنوعی، صنعت وتجارت، صنعتی شہر۔
رِزْقُهَا	رزق، رزّاق، رازق۔	فَكَذَّبُوْهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	فَاَخَذَهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَفَرَتْ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	الْعَذَابُ	عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔

لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾	وَ	ضَرَبَ (1)	اللّٰهُ	مَثَلًا
نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال

قَرْيَةً (2)(3)	كَانَتْ (2)	اٰمِنَةً (2)	مُّطْمَئِنَّةً (2)	يَّاْتِيْهَا
ایک بستی	تھی	امن والی	اطمینان والی	وہ آتا تھا اس کے پاس

رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ (2)
اس کا رزق	کھلا	ہر جگہ سے	تو اس نے ناشکری کی

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ (4)	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ
اللہ کی نعمتوں کی	تو چکھایا اس کو	اللہ نے	لباس	بھوک

وَ	الْخَوْفِ	بِمَا (4)	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾	وَلَقَدْ (5)
اور	خوف کا	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب کرتے	اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ (3)	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ (6)
آیا ان کے پاس	ایک رسول	ان میں سے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾
تو پکڑ لیا انہیں	عذاب نے	اس حال میں کہ	وہ	سب ظلم کرنے والے تھے

ضروری وضاحت

(1) ضَرَبَ کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے جب اس کے بعد مَثَلًا یا اَلْاَمْثَالُ کا لفظ ہو تو اس کا ترجمہ بیان کرنا کیا جاتا ہے۔ (2) ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (5) فعل کے شروع میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ (6) وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کے الف کو گرا دیتے ہیں۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	پس کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا تمہیں اللہ نے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	حلال پاکیزہ، اور شکر ادا کرو اللہ کی نعمت کا
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾	اگر ہو تم صرف اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿114﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بے شک صرف اس نے حرام کیا تم پر مردار
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	اور خون اور خنزیر کا گوشت
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	اور وہ جو نام لیا گیا ہو اس پر اللہ کے علاوہ کا
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پھر جو مجبور کر دیا جائے نہ سرکش ہو
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو بیشک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾	بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ	اور مت کہو (اس) کو جو بیان کرتی ہیں
اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ	تمہاری زبانیں جھوٹ (کہ)
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ	یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكُلُوْا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	اضْطُرَّ	: اضطراری حالت۔
اشْكُرُوْا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	بَاغٍ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
تَعْبُدُوْنَ	: عبادت، عابد، معبود۔	غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَرَّمَ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	تَقُوْلُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمَيْتَةَ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔	تَصِفُ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
لَحْمَ	: ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	اَلْسِنَتُكُمُ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الْخِنْزِيْرِ	: خنزیر، خنازیر۔	الْكَذِبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَلٰلٌ	: حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔

فَكُلُوْا	مِمَّا [1]	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
پس تم سب کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاکیزہ

وَّ	اشْكُرُوْا [2]	نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ
اور	تم سب شکر ادا کرو	اللہ کی نعمت	اگر	ہو تم	صرف اسی کی

تَعْبُدُوْنَ (114)	اِنَّمَا [3]	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ [4]	وَالدَّمَ
تم سب عبادت کرتے	بے شک صرف	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون

وَ	لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ [5]	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ
اور	خنزیر کا گوشت	اور جو	نام لیا گیا	اللہ کے علاوہ کا	اس پر

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
پھر جو	مجبور کر دیا جائے	نہ سرکش	اور نہ	حد سے تجاوز کرنے والا	تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ [6]	رَّحِيْمٌ [6] (115)	وَ	لَا تَقُوْلُوْا [7]	لِمَا	تَصِفُ [4]
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	مت تم سب کہو	(اس) کو جو	بیان کرتی ہیں

اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّهٰذَا	حَرَامٌ
تمہاری زبانیں	جھوٹ	یہ	حلال ہے	اور یہ	حرام

ضروری وضاحت

(1) مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ (2) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
(3) اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
(5) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ	تا کہ تم باندھو اللہ پر جھوٹ
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿116﴾	جھوٹ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿116﴾
مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ وَّلَهُمۡ	بہت تھوڑا فائدہ ہے اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿117﴾	بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿117﴾
وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا	اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیں
مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ	(وہ چیزیں) جو ہم نے بیان کی ہیں آپ پر اس سے پہلے
وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر اور لیکن تھے وہ
اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿118﴾	(خود) اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ﴿118﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ	پھر بیشک آپکا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ	برے عمل کیے جہالت سے پھر
تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡۤا ۙ	انہوں نے توبہ کی اسکے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّتَفۡتَرُوۡا	افترا پردازی، مفتری۔	قَصَصۡنَا	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
يُفۡلِحُوۡنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال ومتاع۔	ظَلَمۡنٰهُمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَلِيۡلٌ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	السُّوۡٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
اَلِيۡمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	بِجَهَالَةٍ	جاہل، جہالت، مجہول۔
هَادُوۡا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَابُوۡا	توبہ، تائب۔
حَرَّمۡنَا	حرام، محرّم، تحریم، حرمت۔	اَصۡلَحُوۡۤا	صالح، صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔

لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تاکہ تم سب باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بیشک	وہ لوگ جو

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ❶ (116)	مَتَاعٌ
وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ سب فلاح پائیں گے	فائدہ

قَلِيْلٌ ۠	وَّلَهُمْ❷	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ❸ (117)	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ
بہت تھوڑا	اور ان کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور	ان لوگوں پر جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا❹	مَا	قَصَصْنَا❹	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ ۚ
سب یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیں	جو	ہم نے بیان کی ہیں	آپ پر	(اس) سے پہلے

وَمَا	ظَلَمْنٰهُمْ❹	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ❺
اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	تھے وہ سب (خود)	اپنے آپ پر

يَظْلِمُوْنَ (118)	ثُمَّ اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ
وہ سب ظلم کرتے	پھر بیشک	آپ کا رب	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے عمل کیے	برے

بِجَهَالَةٍ❻	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ❼	وَ	اَصْلَحُوْٓا ۙ
جہالت سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	اس کے بعد	اور	انہوں نے اصلاح کر لی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا
بیشک آپکا رب اس (توبہ) کے بعد

لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ ﴿119﴾ ع 15 9 21
یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿119﴾

إِنَّ إِبۡرَٰهِيمَ كَانَ أُمَّةٗ
بیشک ابراہیم ایک اُمت تھا

قَانِتٗا لِّلَّهِ حَنِيفٗاۖ
فرمانبردار اللہ کا ایک (اللہ کی) طرف ہوجانے والا

وَلَمۡ يَكُ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ﴿120﴾
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿120﴾

شَاكِرٗا لِّأَنۡعُمِهِۚ
شکر کرنے والا تھا اس کی نعمتوں کا

ٱجۡتَبَىٰهُ وَهَدَىٰهُ
اس نے چن لیا تھا اسے اور اس نے ہدیت دی اسے

إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ﴿121﴾
سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿121﴾

وَءَاتَيۡنَٰهُ فِي ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةٗۖ وَإِنَّهُۥ
اور ہم نے دی اسے دنیا میں بھلائی اور بیشک وہ

فِي ٱلۡأٓخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿122﴾
آخرت میں یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿122﴾

ثُمَّ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ أَنِ ٱتَّبِعۡ
پھر ہم نے وحی کی آپ کی طرف کہ آپ پیروی کریں

مِلَّةَ إِبۡرَٰهِيمَ حَنِيفٗاۖ
ابراہیم کی ملت کی جو ایک (اللہ کی) طرف ہوجانے والا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَغَفُورٞ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	مُّسۡتَقِيمٖ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
رَّحِيمٞ	رحمت، رحم، مرحوم۔	حَسَنَةٗ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
حَنِيفٗا	دین حنیف۔	ٱلۡأٓخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
ٱلۡمُشۡرِكِينَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ٱلصَّٰلِحِينَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
شَاكِرٗا	شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	أَوۡحَيۡنَآ	وحی، وحی متلو۔
لِّأَنۡعُمِهِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	إِلَيۡكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هَدَىٰهُ	ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	ٱتَّبِعۡ	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
صِرَٰطٖ	صراط مستقیم، پل صراط۔	مِلَّةَ	ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

15 ع 9 21

اِنَّ	رَبَّكَ	مِنۢ بَعۡدِهَا ❶	لَغَفُوۡرٌ ❷	رَّحِيۡمٌ ❷ (119) ع
بیشک	آپ کا رب	اس (توبہ) کے بعد	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا

اِنَّ	اِبۡرٰهِيۡمَ	كَانَ	اُمَّةً ❸❹	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيۡفًا ط
بیشک	ابراہیم	تھا	ایک اُمت	فرمانبردار	اللہ کا	ایک طرف ہوجانے والا

وَ	لَمۡ يَكُ ❺	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ❻ (120) لا	شَاكِرًا	لِّاَنۡعُمِهٖ ط
اور	نہ تھا وہ	شرک کرنے والوں میں سے	شکر کرنے والا	اس کی نعمتوں کا

اِجۡتَبٰهُ	وَ	هَدٰٮهُ	اِلٰى صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ (121)
اس نے چن لیا تھا اسے	اور	اس نے ہدیت دی اسے	راستے کی طرف	سیدھے

وَ	اٰتَيۡنٰهُ ❼	فِى الدُّنۡيَا	حَسَنَةً ❸ ط	وَ	اِنَّهٗ	فِى الۡاٰخِرَةِ ❸
اور	ہم نے دی اسے	دنیا میں	بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (122) ط	ثُمَّ	اَوۡحَيۡنَا ❼	اِلَيۡكَ
یقیناً نیک لوگوں میں سے	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

اَنِ ❽	اتَّبِعۡ	مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ ❸	حَنِيۡفًا ط
کہ	آپ پیروی کریں	ابراہیم کی ملت	ایک طرف ہوجانے والا

ضروری وضاحت

❶ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يَكُ دراصل يَكُنۡ تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہ دراصل اَنۡ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿123﴾
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ	بلاشبہ بنایا گیا ہفتے کے دن کو (قابل تعظیم)
عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	ان لوگوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تھا اس میں
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ	اور بے شک تیرا رب ضرور فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	ان کے درمیان قیامت کے دن اس کا جو
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾	تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿124﴾
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	(اے نبی!) بلائیے اپنے رب کے راستے کی طرف
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت (کے ساتھ)
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ	اور بحث کیجیے ان سے اس (طریقہ) سے جو (کہ) وہ
اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ	سب سے اچھا ہو، بیشک آپکا رب وہ
اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ	خوب جاننے والا ہے اس کو جو گمراہ ہوا
عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ	اسکے راستے سے اور وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْحِكْمَةِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اخْتَلَفُوْا	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الْمَوْعِظَةِ	: وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْحَسَنَةِ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
لَيَحْكُمُ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	جَادِلْهُمْ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُدْعُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔

وَ مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (123) [1]	اِنَّمَا [2]	جُعِلَ [3]
اور نہ	تھا وہ	شرک کرنیوالوں میں سے	بلاشبہ	(قابل تعظیم) بنایا گیا

السَّبْتُ	عَلَى الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ؕ
ہفتے کا دن	ان لوگوں پر جن	سب نے اختلاف کیا تھا	اس میں

وَاِنَّ	رَبَّكَ [4]	لَيَحْكُمُ [5]	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [6]
اور بے شک	تیرا رب	ضرور وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (124)	اُدْعُ
(اس) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	بلائیے

اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ [6]	وَ	الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ [6]
اپنے رب کے راستے کی طرف	حکمت کے ساتھ	اور	اچھی نصیحت (کے ساتھ)

وَ	جَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ؕ [7]	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	بحث کیجیے ان سے	اس سے جو	وہ	سب سے اچھا ہو	بیشک	آپکا رب

هُوَ	اَعْلَمُ [7]	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ
وہ	خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	گمراہ ہوا	اسکے راستے سے	اور وہ

ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [2] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ [4] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ [5] فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ [6] ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [7] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿125﴾	خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿125﴾
وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا	اور اگر تم تکلیف دینا چاہتے ہو تو تکلیف دو
بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ	(اس) کی مثل جو تم تکلیف دیے گئے اس کے ساتھ
وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ	اور یقیناً اگر تم صبر کرو بلاشبہ وہ
خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿126﴾	بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔ ﴿126﴾
وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا	اور آپ صبر کیجیے اور نہیں آپ کا صبر کرنا مگر
بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ	اللہ (کی توفیق) سے اور آپ غم نہ کریں ان پر
وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ	اور نہ ہوں آپ (مبتلا) کسی تنگی میں
مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿127﴾	اس سے جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔ ﴿127﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ	بے شک اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ	تقوٰی اختیار کیا اور ان لوگوں کے بھی جو (کہ)
هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿128﴾ ع	وہ نیکی کرنے والے ہیں۔ ﴿128﴾ ع

ع 16 9 22

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَحۡزَنۡ	حزن وملال، عام الحزن۔
عَاقَبۡتُمۡ	عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمِثۡلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ضَيۡقٍ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضایقہ۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَمۡكُرُوۡنَ	مکروفریب، مکار۔
صَبَرۡتُمۡ	صبر، صابر۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اتَّقَوْا	تقوٰی، متقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّحۡسِنُوۡنَ	محسن، احسان، احسان مند۔

اَعۡلَمُ ❶	بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ❷ (125)	وَاِنۡ	عَاقَبۡتُمۡ
خوب جاننے والا ہے	سب ہدایت پانے والوں کو	اور اگر	تم تکلیف دینا چاہو

فَعَاقِبُوۡا	بِمِثۡلِ ❷	مَا	عُوۡقِبۡتُمۡ	بِهٖ ؕ ❷
توتم سب تکلیف دو	اس کی مثل	جو	تم تکلیف دیے گئے	اس کے ساتھ

وَ	لَئِنۡ	صَبَرۡتُمۡ	لَهُوَ	خَيۡرٌ	لِّلصّٰبِرِيۡنَ (126)
اور	یقیناً اگر	تم صبر کرو	بلاشبہ وہ	بہتر ہے	سب صبر کرنے والوں کے لیے

وَ	اصۡبِرۡ	وَمَا	صَبۡرُكَ ❸	اِلَّا	بِاللّٰهِ ❷
اور	آپ صبر کیجیے	اورنہیں	آپ کا صبر کرنا	مگر	اللہ (کی توفیق) سے

وَ	لَا تَحۡزَنۡ ❹	عَلَيۡهِمۡ	وَ	لَا تَكُ ❺	فِيۡ ضَيۡقٍ ❻
اور	نہ آپ غم کریں	ان پر	اور	نہ ہوں آپ	کسی تنگی میں

مِّمَّا ❼	يَمۡكُرُوۡنَ (127)	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيۡنَ
اس سے جو	وہ سب تدبیریں کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	جنھوں نے

ع 16 9 22

اتَّقَوۡا	وَّ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	مُّحۡسِنُوۡنَ ❽ (128) ع
سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور	ان لوگوں کے جو	وہ	سب نیکی کرنے والے

ضروری وضاحت

❶ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل لَا تَكُنۡ تھا تخفیف کے لیے نۡ گر گیا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ـ“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ 15 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ﴾ پارہ نمبر 15
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت دوم : جولائی 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 111 — 17 سُوۡرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَكِّيَّةٌ 50 — رُكُوۡعَاتُهَا 12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ	پاک ہے (اللہ) جو لے گیا اپنے بندے کو
لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	ایک رات مسجد حرام سے
اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ	مسجد اقصیٰ تک (وہ) جو
بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ	ہم نے برکت کی اس کے اردگرد
لِنُرِيَهٗ مِنۡ اٰيٰتِنَا ؕ	تاکہ ہم دکھائیں اسے (کچھ) اپنی نشانیوں سے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿1﴾	بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
وَاٰتَيۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ	اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اور ہم نے بنایا اسے ہدایت بنی اسرائیل کے لیے
اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَكِيۡلًا ؕ ﴿2﴾	کہ نہ پکڑو تم میرے سوا کوئی کارساز۔ ﴿2﴾
ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا	(اے) اولاد (ان لوگوں کی) جن کو ہم نے سوار کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	السَّمِيۡعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَسۡرٰی	: اسراء ومعراج۔	الۡبَصِيۡرُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
بِعَبۡدِهٖ	: عابد، عبادت، معبود۔	هُدًی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لَیۡلًا	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	اَلَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَتَّخِذُوۡا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بٰرَكۡنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	وَكِيۡلًا	: وکیل، وکالت۔
حَوۡلَهٗ	: ماحول، ماحولیات۔	ذُرِّيَّةَ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
لِنُرِيَهٗ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	حَمَلۡنَا	: نقل وحمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔

اٰیَاتُھَا 111 — 17 سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ 50 — رُکُوۡعَاتُھَا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡۤ	اَسۡرٰی	بِعَبۡدِہٖ	لَیۡلًا
پاک ہے	جو	لے گیا	اپنے بندے کو	رات

مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا	الَّذِیۡ
مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک	جو

بٰرَکۡنَا ❶	حَوۡلَہٗ	لِنُرِیَہٗ ❷	مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	اِنَّہٗ
ہم نے برکت کی	اس کے اردگرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی نشانیوں سے	بیشک وہ

ھُوَ السَّمِیۡعُ ❸❹	الۡبَصِیۡرُ ❹ (1)	وَ	اٰتَیۡنَا ❶	مُوۡسَی	الۡکِتٰبَ
ہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	اور	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

وَ	جَعَلۡنٰہُ ❶	ھُدًی	لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اَلَّا ❺	تَتَّخِذُوۡا
اور	ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	کہ نہ	تم سب پکڑو

مِنۡ دُوۡنِیۡ ❻	وَکِیۡلًا ❼ ؕ (2)	ذُرِّیَّۃَ ❽	مَنۡ	حَمَلۡنَا ❶
میرے سوا	کوئی کارساز	(اے) اولاد	جن کو	ہم نے سوار کیا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ھُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ	نوح کے ساتھ (کشتی میں) بیشک وہ
كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿3﴾	شکر گزار بندہ تھا۔ ﴿3﴾
وَ قَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو
فِى الۡكِتٰبِ لَـتُفۡسِدُنَّ	کتاب میں (کہ) بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے
فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ	زمین میں دو مرتبہ اور ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے
عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿4﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	بہت بڑی چڑھائی۔ ﴿4﴾ پھر جب آ گیا وعدہ
اُوۡلٰٮهُمَا	ان دونوں میں سے پہلے (فساد کے بدلہ لینے) کا
بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ	(تو) ہم نے بھیجے تم پر اپنے کچھ بندے
اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ	بہت سخت لڑائی والے
فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ	تو وہ گھس گئے گھروں کے اندر
وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿5﴾	اور تھا (یہ) وعدہ پورا کیا ہوا۔ ﴿5﴾
ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ	پھر ہم نے دوبارہ دیا تمہیں غلبہ ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اُوۡلٰٮهُمَا	قرونِ اُولیٰ، اوّل درجہ ۔
شَكُوۡرًا	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	بَعَثۡنَا	بعثت، مبعوث۔
قَضَيۡنَاۤ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اُولِىۡ	اولوالعزم، اولوالعلم۔
لَـتُفۡسِدُنَّ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خِلٰلَ	خلل، مخل، خلال۔
مَرَّتَيۡنِ	روزمرہ۔	الدِّيَارِ	دارفانی، دارالکتب، دیارِ غیر۔
لَتَعۡلُنَّ	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	مَّفۡعُوۡلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	رَدَدۡنَا	رد، مردود، تردید، مرتد۔

مَعَ نُوۡحٍ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ ❶	عَبۡدًا	شَكُوۡرًا ❷ (3)
نوح کے ساتھ	بیشک وہ	تھا	بندہ	بہت شکر گزار

وَ	قَضَیۡنَاۤ ❸	اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ❹	فِی الۡكِتٰبِ
اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا	بنی اسرائیل کو	کتاب میں (کہ)

لَتُفۡسِدُنَّ ❺	فِی الۡاَرۡضِ	مَرَّتَیۡنِ	وَ	لَتَعۡلُنَّ ❺
بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے	زمین میں	دو مرتبہ	اور	ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے

عُلُوًّا	كَبِیۡرًا ❷ (4)	فَاِذَا	جَآءَ	وَعۡدُ	اُوۡلٰىهُمَا
چڑھائی	بہت بڑی	پھر جب	آ گیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلے کا

بَعَثۡنَا ❸	عَلَیۡكُمۡ	عِبَادًا ❻	لَّنَاۤ ❼❽	اُولِیۡ بَاۡسٍ	شَدِیۡدٍ
ہم نے بھیجے	تم پر	کچھ بندے	اپنے	لڑائی والے	بہت سخت

فَجَاسُوۡا	خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ	وَكَانَ ❶	وَعۡدًا	مَّفۡعُوۡلًا (5)
تو وہ سب گھس گئے	گھروں کے اندر	اور تھا	وعدہ	پورا کیا ہوا

ثُمَّ	رَدَدۡنَا ❸	لَكُمُ ❼	الۡكَرَّةَ	عَلَیۡهِمۡ
پھر	ہم نے لوٹایا (دوبارہ دیا)	تمہیں	غلبہ	ان پر

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ اِلٰی کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے اصل ترجمہ تک یا طرف ہے۔ ❺ اگر نَّ سے پہلے پیش ہو تو اس لفظ میں جمع مذکر اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ	اور ہم نے مدد دی تمہیں مالوں اور بیٹوں سے
وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ﴿6﴾	اور ہم نے کر دیا تمہیں تعداد میں بہت زیادہ۔ ﴿6﴾
اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ	اگر تم نے بھلائی کی (تو) تم نے بھلائی کی
لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ	اپنے نفسوں کے لیے اور اگر تم نے برائی کی
فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	تو (وہ بھی) انہی (نفسوں) کے لیے ہے، پھر جب آیا وعدہ
الۡاٰخِرَةِ	دوسری بار (کی سزا) کا (ہم نے مسلط کر دیئے تم پر اور بندے)
لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَکُمۡ	تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے
وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ کَمَا	اور تاکہ وہ داخل ہو جائیں مسجد (اقصیٰ) میں جیسا کہ
دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوۡا	داخل ہوئے اس میں پہلی بار اور تاکہ وہ تباہ کر دیں (اسے)
مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا ﴿7﴾	جس پر وہ غلبہ پائیں مکمل تباہ کرنا۔ ﴿7﴾
عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ ۚ	قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے
وَ اِنۡ عُدۡتُّمۡ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے (وہی حرکتیں تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمۡدَدۡنٰکُمۡ : مدد، امداد، مددگار، ممدومعاون۔	وَعۡدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِاَمۡوَالٍ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	وُجُوۡهَکُمۡ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
بَنِیۡنَ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔	لِیَدۡخُلُوا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اَکۡثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت۔	کَمَا : کماحقہ، کالعدم۔
نَفِیۡرًا : بھاری نفری۔	مَرَّةٍ : روزمرہ۔
اَحۡسَنۡتُمۡ : محسن، احسان، احسان مند۔	عَلَوۡا : عالی شان، جناب عالی، اللّٰہ تعالیٰ۔
لِاَنۡفُسِکُمۡ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	یَّرۡحَمَکُمۡ : رحم، رحمت، مرحوم۔
اَسَاۡتُمۡ، لِیَسُوۡٓءٗا : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	عُدۡتُّمۡ : اعادہ، عود کرنا۔

وَ	اَمْدَدْنٰكُمْ ❶❷	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	وَ	جَعَلْنٰكُمْ ❶❷
اور	ہم نے مدد دی تمہیں	مالوں سے	اور	بیٹوں (سے)	اور	ہم نے کر دیا تمہیں

اَكْثَرَ ❸	نَفِيْرًا (6)	اِنْ	اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْتُمْ
بہت زیادہ	تعداد (میں)	اگر	تم نے بھلائی کی	تم نے بھلائی کی

لِاَنْفُسِكُمْ قف	وَاِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا ❹ ط	فَاِذَا ❹
اپنے نفسوں کے لیے	اور اگر	تم نے برائی کی	تو انہی کے لیے ہے	پھر جب

جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ ❺	لِيَسُوْٓءٗا ❻	وُجُوْهَكُمْ
آیا	وعدہ	آخری (دوسری بار کی سزا کا)	تا کہ وہ سب بگاڑ دیں	تمہارے چہرے

وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ ❼
اور	تا کہ وہ سب داخل ہو جائیں	مسجد (میں)	جیسا کہ	وہ سب داخل ہوئے اس میں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ❺	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا (7)
پہلی بار	اور	تا کہ وہ سب تباہ کر دیں	جس (پر)	وہ سب غلبہ پائیں	مکمل تباہ کرنا

عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ ج	وَ	اِنْ	عُدْتُّمْ
قریب ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم کرے تم پر	اور	اگر	تم نے دوبارہ کیا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس ہو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اصل میں لِيَسُوْءُوا ہے جمع کی وْ کی بجائے ء پر الٹا پیش دیا گیا ہے جو وْا کے قائم مقام ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف (ا) گر جاتا ہے۔

وقف لازم

عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا	ہم (بھی) دوبارہ کریں گے (وہی سلوک) اور ہم نے بنایا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ﴿8﴾	جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ۔ ﴿8﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ	بیشک یہ قرآن ہدایت دیتا ہے اس (راہ) کی جو
هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ	وہ سب سے سیدھی ہے اور وہ خوشخبری دیتا ہے
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو عمل کرتے ہیں نیک
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ﴿9﴾	کہ بیشک ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿9﴾
وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ	اور (یہ) کہ بے شک جو لوگ ایمان نہیں رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ	آخرت پر ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿10﴾ ع	بہت دردناک عذاب۔ ﴿10﴾
وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ	اور دعا کرتا ہے انسان برائی کی
دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ	اپنے بھلائی کی دعا کرنے کی طرح
وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿11﴾	اور ہے انسان بہت جلد باز۔ ﴿11﴾

ع 1/10/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عُدْنَا	اعادہ، عود کرنا۔	یَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِلْكٰفِرِیْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
حَصِیْرًا	حصار، محاصرہ، محصور۔	كَبِیْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
هٰذَا	لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یَهْدِیْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَلِیْمًا	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
اَقْوَمُ	قائم، مقام۔	دُعَآءَهٗ	دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔
یُبَشِّرُ	بشارت، مبشر، بشیر۔	بِالْخَیْرِ	خیر، خیریت۔
الْمُؤْمِنِیْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَجُوْلًا	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔

وقف لازم

عُدْنَا ۘ	وَ	جَعَلْنَا ❶	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ﴿8﴾
ہم دوبارہ کریں گے	اور	ہم نے بنایا	جہنم کو	کافروں کے لیے	قید خانہ

اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ ❷
بیشک	یہ	قرآن	وہ ہدایت دیتا ہے	(اس راہ) کی جو	وہ	سب سے زیادہ سیدھی

وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ ❸
اور	وہ خوشخبری دیتا ہے	سب مومنوں کو	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک

اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا ﴿9﴾ لا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ
کہ بیشک	ان کے لیے	اجر	بہت بڑا	اور (یہ) کہ بے شک	جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❹❸	اَعْتَدْنَا ❶	لَهُمْ ❺
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے

ع 1/10/1

عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿10﴾ ع	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ ❹
عذاب	بہت دردناک	اور	وہ دعا کرتا ہے	انسان	برائی کی

دُعَآءَهٗ ❻	بِالْخَيْرِ ❹ ط	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ﴿11﴾
اپنے دعا کرنے (کی طرح)	بھلائی کی	اور	ہے	انسان	بہت جلد باز

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو عموماً ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❻ یعنی جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہے، اسی طرح برائی کی دعا کرتا ہے۔

وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ اٰیَتَیۡنِ	اور ہم نے بنایا رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَۃَ الَّیۡلِ	پھر ہم نے مٹا دیا رات کی نشانی کو
وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَۃَ النَّہَارِ مُبۡصِرَۃً	اور ہم نے بنا دیا دن کی نشانی کو روشن
لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	تا کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کی طرف سے
وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ	اور تا کہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی
وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ	اور حساب، اور ہر چیز کو
فَصَّلۡنٰہُ تَفۡصِیۡلًا ﴿12﴾	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے خوب کھول کر۔ ﴿12﴾
وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰہُ	اور ہر انسان کو ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے
طٰٓئِرَہٗ فِیۡ عُنُقِہٖ ؕ	اس کی قسمت (برا بھلا سب) اس کی گردن میں
وَ نُخۡرِجُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ	اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن
کِتٰبًا یَّلۡقٰىہُ مَنۡشُوۡرًا ﴿13﴾	ایک کتاب وہ پائے گا اسے کھلی ہوئی۔ ﴿13﴾
اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ	(اسے کہا جائے گا) پڑھ اپنی کتاب (اعمال نامہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الَّیۡلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	فَصَّلۡنٰہُ	تفصیل، مفصل۔
النَّہَارَ	نہار منہ، لیل ونہار۔	اَلۡزَمۡنٰہُ	لازم وملزوم۔
فَمَحَوۡنَاۤ	محو ہو جانا۔	فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُبۡصِرَۃً	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔	عُنُقِہٖ	معانقہ (گلے ملنا)۔
فَضۡلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	نُخۡرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِتَعۡلَمُوۡا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	یَّلۡقٰىہُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
عَدَدَ	عدد، معدود، تعداد۔	مَنۡشُوۡرًا	ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔
السِّنِیۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت۔	اِقۡرَاۡ	قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔

وَ	جَعَلْنَا ❶	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ ❷	فَمَحَوْنَآ ❶
اور	ہم نے بنایا	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا

اٰيَةَ ❸	الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ ❶	اٰيَةَ ❸	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً ❸
نشانی	رات کی	اور	ہم نے بنا دیا	نشانی	دن کی	روشن

لِّتَبْتَغُوْا ❹	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لِتَعْلَمُوْا ❹
تا کہ تم سب تلاش کرو	فضل	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	تا کہ تم سب معلوم کرو

عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ؕ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ ❶
گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر چیز کو	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے

تَفْصِيْلًا (12)	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ ❶
خوب کھول کر	اور	ہر	انسان	ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے

طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸
اس کی قسمت	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لیے	قیامت کے دن

كِتٰبًا ❺	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا ❻ (13)	اِقْرَاْ ❼	كِتٰبَكَ ؕ
ایک کتاب	وہ پائے گا اسے	کھلا ہوا	تو پڑھ	اپنی کتاب

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ	کافی ہے تیرا نفس آج
عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ﴿14﴾ؕ	اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا۔ ﴿14﴾
مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ	جس نے ہدایت پائی تو بیشک صرف وہ ہدایت پاتا ہے
لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ	اپنے نفس کے لیے اور جو گمراہ ہوا
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ	تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے (نفس) پر
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اٹھاتی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے
حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿15﴾	یہاں تک کہ ہم بھیجتے ہیں کوئی رسول۔ ﴿15﴾
وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً	اور جب ہم ارادہ کر لیں کہ ہم ہلاک کریں کسی بستی کو
اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا	(تو) ہم حکم دیتے ہیں اس کے خوشحال لوگوں کو
فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بِنَفۡسِكَ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	نَبۡعَثَ	: بعثت، مبعوث۔
الۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَرَدۡنَاۤ	: ارادہ، مرید، مراد۔
عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نُّهۡلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
حَسِيۡبًا	: حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔	قَرۡيَةً	: قریہ قریہ بستی بستی۔
اهۡتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَمَرۡنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	فَفَسَقُوۡا	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
تَزِرُ	: وزیر، وزارت، وزراء۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

کَفٰی	بِنَفۡسِكَ ❶	الۡيَوۡمَ	عَلَيۡكَ	حَسِيۡبًا ؕ (14)
کافی ہے	تیرا نفس (یعنی تو خود ہی)	آج	اپنے آپ پر	بہت محاسبہ کرنے والا

مَنِ	اهۡتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهۡتَدِىۡ	لِنَفۡسِهٖ ۚ
جس نے	ہدایت پائی	تو بیشک صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس کے لیے

وَ	مَنۡ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيۡهَا ؕ
اور	جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے (نفس) پر

وَ	لَا تَزِرُ ❷	وَازِرَةٌ ❸❹	وِّزۡرَ	اُخۡرٰى ❺ ؕ	وَ	مَا
اور	نہیں بوجھ اٹھاتی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	کسی دوسری (جان) کا	اور	نہیں

كُنَّا ❻	مُعَذِّبِيۡنَ ❼	حَتّٰى	نَبۡعَثَ	رَسُوۡلًا ❹ (15)
ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیجتے ہیں	کوئی رسول

وَ	اِذَاۤ	اَرَدۡنَاۤ	اَنۡ	نُّهۡلِكَ	قَرۡيَةً ❸❹
اور	جب	ہم ارادہ کر لیں	کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو

اَمَرۡنَا	مُتۡرَفِيۡهَا ❽	فَفَسَقُوۡا	فِيۡهَا
ہم حکم دیتے ہیں	اس کے سب خوشحال لوگوں کو	تو وہ سب نافرمانی کرتے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ کُنَّا دراصل کُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ علامت یۡنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اصل میں مُتۡرَفِيۡنَ + هَا تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق اس کے آخر سے ن گر گیا ہے۔

فَحَقَّ عَلَیۡهَا الۡقَوۡلُ	پھر ثابت ہو جاتی ہے اس (بستی) پر بات (عذاب کی)
فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِیۡرًا ﴿16﴾	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے (مکمل) تباہ کرنا۔ ﴿16﴾
وَ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں امتیں
مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ	نوح کے بعد اور کافی ہے آپ کا رب
بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں کے گناہوں کی
خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿17﴾	خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿17﴾
مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ الۡعَاجِلَۃَ	جو ہو چاہتا جلدی والی (دنیا)
عَجَّلۡنَا لَهٗ فِیۡهَا	(تو) ہم جلدی دیتے ہیں اس کو اس (دنیا) میں
مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِیۡدُ	جو ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں
ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	پھر ہم نے بنا رکھی ہے اس کے لیے جہنم
یَصۡلٰهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿18﴾	وہ داخل ہوگا اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿18﴾
وَ مَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَۃَ	اور جس نے ارادہ کیا آخرت کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَحَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	بَصِیۡرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
عَلَیۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یُرِیۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
الۡقَوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡعَاجِلَۃَ	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
اَهۡلَکۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فِیۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡقُرُوۡنِ	قرون اولیٰ۔	نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
کَفٰی	کافی، ناکافی، کفایت۔	مَذۡمُوۡمًا	مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
خَبِیۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	الۡاٰخِرَۃَ	آخرت، آخری، یوم آخرت۔

فَحَقَّ ①	عَلَيۡهَا	الۡقَوۡلُ	فَدَمَّرۡنٰهَا	تَدۡمِيۡرًا (16)
پھر ثابت ہوجاتی ہے	اس پر	بات	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے	(مکمل) تباہ کرنا

وَ	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا	مِنَ الۡقُرُوۡنِ	مِنۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ ②
اور	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	امتوں میں سے	نوح کے بعد

وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ ③	بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ	خَبِيۡرًاۢ ④
اور	کافی ہے	آپ کا رب	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا

بَصِيۡرًا ④ (17)	مَنۡ	كَانَ	يُرِيۡدُ	الۡعَاجِلَةَ ⑤
خوب دیکھنے والا	جو	ہو	وہ چاہتا ہے	جلدی والی

عَجَّلۡنَا	لَهٗ ⑥	فِيۡهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنۡ
ہم جلدی دیتے ہیں	اس کو	اس (دنیا) میں	جو	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے

نُّرِيۡدُ	ثُمَّ	جَعَلۡنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ ۚ	يَصۡلٰىهَا
ہم چاہتے ہیں	پھر	ہم نے بنا رکھی ہے	اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں

مَذۡمُوۡمًا ⑦	مَّدۡحُوۡرًا ⑦ (18)	وَمَنۡ	اَرَادَ	الۡاٰخِرَةَ ⑤
مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	اور جس نے	ارادہ کیا	آخرت کا

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔⑦مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا	اور کوشش کی اس کے لیے اپنی (پوری) کوشش
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾	(کہ) ہے ان کی کوشش قابل قدر۔ ﴿19﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ	ہر ایک کو ہم نوازتے ہیں اُن کو (بھی) اور اِن کو (بھی)
مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ	آپ کے رب کے عطیّے سے اور نہیں ہے
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾	آپ کے رب کا عطیّہ (کسی سے) روکا ہوا۔ ﴿20﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ	دیکھ کیسے ہم نے فضیلت دی ہے ان میں سے بعض کو
عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	بعض پر اور یقیناً آخرت زیادہ بڑی ہے درجوں میں
وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾	اور زیادہ بڑی ہے فضیلت میں۔ ﴿21﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ	مت بنا اللہ کیساتھ دوسرا معبود ورنہ تو بیٹھا رہ جائے گا
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع	مذمت کیا ہوا رسوا کیا ہوا (بے یارو مددگار)۔ ﴿22﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور فیصلہ کردیا آپکے رب نے کہ نہ تم عبادت کرو

ع 2 12 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰى، سَعْيَهَا : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
مُؤْمِنٌ : ایمان، مؤمن، امن۔
مَّشْكُوْرًا : شکرگزار، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَطَآءِ : عطیہ، عطاء، عطیات۔
اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَكْبَرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
فَتَقْعُدَ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
مَذْمُوْمًا : مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
قَضٰى : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
تَعْبُدُوْٓا : عبادت، عابد، معبود۔

وَسَعٰى ❶	لَهَا ❷	سَعْيَهَا	وَهُوَ ❶	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ
اور کوشش کی	اس کے لیے	اپنی کوشش	اس حال میں کہ وہ	مومن ہو	تو یہی لوگ	ہے

سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ❸ ﴿19﴾	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ
ان کی کوشش	قدر کی ہوئی	ہر ایک کو	ہم نوازتے ہیں	اُن کو	اور اِن کو

مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	وَمَا	كَانَ	عَطَآءُ رَبِّكَ
آپ کے رب کے عطیّے سے	اور نہیں	ہے	آپ کے رب کا عطیّہ

مَحْظُوْرًا ❸ ﴿20﴾	اُنْظُرْ ❹	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ
روکا ہوا	تو دیکھ	کیسے	ہم نے فضیلت دی	ان میں سے بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ ؕ	وَلَلْاٰخِرَةُ ❺	اَكْبَرُ ❻	دَرَجٰتٍ ❺	وَّاَكْبَرُ ❻
بعض پر	اور یقیناً آخرت	زیادہ بڑی ہے	درجوں میں	اور زیادہ بڑی ہے

تَفْضِيْلًا ﴿21﴾	لَا تَجْعَلْ ❼	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ
فضیلت میں	مت تو بنا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	ورنہ تو بیٹھ رہے گا

مَذْمُوْمًا ❸	مَّخْذُوْلًا ❸ ﴿22﴾ ع	وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا ❽	تَعْبُدُوْٓا
مذمت کیا ہوا	رسوا کیا ہوا	اور فیصلہ کر دیا	آپکے رب نے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو

ع 2 12 2

ضروری وضاحت

❶ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوگیا ہے۔ ❸ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ	مگر صرف اسی کی اور والدین کیساتھ نیکی کرنے کا (حکم دیا)
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ	اگر واقعی وہ پہنچ جائیں تیرے پاس بڑھاپے کو
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ	ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تو مت کہہ
لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	ان دونوں سے اُف بھی اور مت ڈانٹ ان دونوں کو
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا (23)	اور کہہ ان دونوں سے نرم بات۔ (23)
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ	اور جھکا دے ان دونوں کے لیے عاجزی کا بازو
مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ	رحمدلی سے اور کہہ (اے میرے) رب
ارْحَمْهُمَا كَمَا	رحم فرما ان دونوں پر جس طرح
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ (24)	ان دونوں نے پالا مجھے بچپن میں۔ (24)
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے اسکو جو تمہارے دلوں میں ہے
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ	اگر تم ہو گے نیک تو یقیناً وہ ہے
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا (25)	بار بار رجوع کرنیوالوں کے لیے بہت بخشنے والا۔ (25)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحْسَانًا	محسن، احسان، احسان مند۔
يَبْلُغَنَّ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
عِنْدَكَ	عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
الْكِبَرَ	تکبر، کبیر، اکبر، تکبیر۔
اَحَدُهُمَآ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
تَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِيْمًا	رحیم و کریم، شان کریمی۔
الذُّلِّ	ذلیل، ذلت و رسوائی۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الرَّحْمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
كَمَا	کماحقہ۔
صَغِيْرًا	صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نُفُوْسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
صٰلِحِيْنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

اِلَّاۤ	اِیَّاهُ	وَبِالۡوَالِدَیۡنِ	اِحۡسَانًا ؕ	اِمَّا	یَبۡلُغَنَّ ❶
مگر	صرف اسی کی	اور والدین کیساتھ	حسن سلوک کرنا	اگر	واقعی وہ پہنچ جائیں

عِنۡدَكَ	الۡكِبَرَ ❷	اَحَدُهُمَاۤ	اَوۡ كِلٰهُمَا ❸	فَلَا تَقُلۡ ❹
تیرے پاس	بڑھاپے کو	ان دونوں میں سے ایک	یا وہ دونوں	تو مت تُو کہہ

لَّهُمَاۤ	اُفٍّ	وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا ❹	وَقُلۡ	لَّهُمَا	قَوۡلًا كَرِیۡمًا ﴿23﴾
ان دونوں سے	اُف	اور مت ڈانٹ ان دونوں کو	اور تو کہہ	ان دونوں سے	نرم بات

وَ	اخۡفِضۡ ❺	لَهُمَا	جَنَاحَ الذُّلِّ	مِنَ الرَّحۡمَةِ	وَقُلۡ
اور	توجھکا دے	ان دونوں کے لیے	عاجزی کا بازو	رحم دلی سے	اور تو کہہ

رَّبِّ ❻	ارۡحَمۡهُمَا ❺	كَمَا	رَبَّیٰنِیۡ	صَغِیۡرًا ﴿24﴾ ؕ
اے میرے رب	تو رحم فرما ان دونوں پر	جس طرح	ان دونوں نے پالا مجھے	بچپن میں

رَبُّكُمۡ	اَعۡلَمُ ❼	بِمَا	فِیۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ	اِنۡ	تَكُوۡنُوۡا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تمہارے دلوں میں	اگر	تم سب ہو گے

صٰلِحِیۡنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلۡاَوَّابِیۡنَ	غَفُوۡرًا ﴿25﴾
سب نیک	تو یقیناً وہ	ہے	بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے	بہت بخشنے والا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ کِلَا اور هُمَا دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ دونوں ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں شروع میں یَا اور آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یَا کا ترجمہ اے اور یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ	اور دے قرابت والے کو اس کا حق
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ	اور مسکین کو اور مسافر کو (بھی)
وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾	اور نہ فضول خرچی کر فضول خرچی کرنا۔ ﴿26﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ	بے شک فضول خرچی کرنے والے
كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ	شیطانوں کے بھائی ہیں
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بہت ناشکرا۔ ﴿27﴾
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ	اور اگر تو ضرور اعراض کرے
عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ	ان (مساکین رشتہ داروں، مسافروں وغیرہ) سے تلاش کرتے ہوئے
رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا	اپنے رب کی رحمت (کہ) تو امید رکھتا ہو اس کی
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾	تو کہہ ان سے آسان (نرم) بات۔ ﴿28﴾
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اور نہ کر اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ	اور نہ کھول دے اسے بالکل کھول دینا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُرْبٰى : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
حَقَّهٗ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
الْمِسْكِيْنَ : مسکین، مساکین۔
ابْنَ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِخْوَانَ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
كَفُوْرًا : کفران نعمت۔
تُعْرِضَنَّ : اعراض کرنا۔

رَحْمَةٍ : رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
تَرْجُوْهَا : اُمید و رجا، بیم و رجا۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّيْسُوْرًا : میّسر، تیسیر۔
يَدَكَ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَبْسُطْهَا : بساط لپیٹ دینا، بساط کے مطابق۔

وَاٰتِ ❶	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِیْنَ ❷	وَ	ابْنَ السَّبِیْلِ
اور تو دے	قرابت والے کو	اس کا حق	اور مسکین	اور	راستے کا بیٹا (مسافر)

وَ	لَا تُبَذِّرْ ❸	تَبْذِیْرًا ﴿26﴾	اِنَّ	الْمُبَذِّرِیْنَ ❹	كَانُوْٓا
اور	نہ فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	بے شک	سب فضول خرچی کرنے والے	وہ سب ہیں

اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ❷ ط	وَ	كَانَ	الشَّیْطٰنُ	لِرَبِّهٖ
شیطانوں کے بھائی	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا

كَفُوْرًا ❺ ﴿27﴾	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ ❻	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ
بہت ناشکرا	اور	اگر	تو ضرور اعراض کرے	ان سے	تلاش کرتے ہوئے

رَحْمَةٍ ❼	مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ
رحمت	اپنے رب (کی طرف) سے	تو اُمید رکھتا ہو اس کی	تو کہہ	ان سے

قَوْلًا	مَّیْسُوْرًا ﴿28﴾	وَ	لَا تَجْعَلْ ❸	یَدَكَ	مَغْلُوْلَةً ❼
بات	آسان (نرم)	اور	نہ تو کر	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا

اِلٰى عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبْسُطْهَا ❸	كُلَّ الْبَسْطِ
اپنی گردن کی طرف	اور	نہ تو کھول دے اسے	بالکل کھول دینا

ضروری وضاحت

❶ اس فعل کے اصل حروف اَتَیَ ہیں قاعدے کی رو سے یہاں ی گر ہوئی ہے۔ ❷ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے جمع مذکر کی علامت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿29﴾	ورنہ بیٹھ رہے گا تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ	بے شک تیرا رب (ہی) فراخ کرتا ہے رزق کو
لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ ؕ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	بلاشبہ وہ ہے اپنے بندوں کی
خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿30﴾ ع	خوب خبر رکھنے والا (ان کو) خوب دیکھنے والا۔ ﴿30﴾
وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ	اور تم مت قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے
نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ	ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں اور تمہیں بھی
اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿31﴾	بے شک ان کا قتل گناہ ہے بہت بڑا۔ ﴿31﴾
وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ	اور تم مت قریب جاؤ زنا کے بے شک وہ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿32﴾	بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔ ﴿32﴾
وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور مت قتل کرو اس جان کو جسے حرام کردیا اللہ نے
اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا	مگر حق کیساتھ، اور جو قتل کیا گیا مظلومی کی حالت میں

ع 3/8/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَقۡعُدَ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔	خِطۡاً	خطا، خطا کار، خطائیں۔
مَلُوۡمًا	ملامت۔	كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
يَبۡسُطُ	بساط، بساط کے مطابق، فضائے بسیط۔	تَقۡرَبُوا	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	الزِّنٰۤى	زِنا کار، زانی، زانیہ۔
خَبِيۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	فَاحِشَةً	فحش، فحاشی، فواحش۔
بَصِيۡرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
تَقۡتُلُوۡۤا	قتل، قاتل، مقتول۔	سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَشۡيَةَ	خشیت الٰہی۔	مَظۡلُوۡمًا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَتَقْعُدَ ❶	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
ورنہ تو بیٹھ رہے گا	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ	بیشک	تیرا رب	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ ؕ	اِنَّهٗ كَانَ	بِعِبَادِهٖ ❷	خَبِيْرًا ❸
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ ہے	اپنے بندوں کی	خوب خبر رکھنے والا

ع 3 8 3

بَصِيْرًا ❸ ﴿30﴾ ع	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❹	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ ❺ اِمْلَاقٍ ؕ
خوب دیکھنے والا	اور	مت تم سب قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے

نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ ؕ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ
ہم	ہم رزق دیتے ہیں انہیں	اور تمہیں بھی	بے شک	ان کا قتل	ہے

خِطْاً	كَبِيْرًا ❸ ﴿31﴾	وَ	لَا تَقْرَبُوا ❹	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ
گناہ	بہت بڑا	اور	مت تم سب قریب جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	ہے

فَاحِشَةً ❺ ؕ	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ﴿32﴾	وَ	لَا تَقْتُلُوا ❹	النَّفْسَ ❻	الَّتِيْ
بے حیائی	اور برا	راستہ	اور	مت تم سب قتل کرو	جان	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ❷ ؕ	وَمَنْ	قُتِلَ ❼	مَظْلُوْمًا
حرام کر دیا اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور جو	قتل کیا گیا	مظلومی کی حالت میں

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِیِّہٖ سُلۡطٰنًا	تو یقیناً ہم نے کر دیا ہے اس کے ولی کے لیے غلبہ
فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ	تو نہ وہ زیادتی کرے قتل کرنے میں
اِنَّہٗ کَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾	بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡیَتِیۡمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ	مگر (اس طریقے) سے جو وہ بہت ہی بہتر ہو
حَتّٰی یَبۡلُغَ اَشُدَّہٗ ۪	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو
وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَہۡدِ ۚ	اور پورا کرو (اپنے) عہد کو
اِنَّ الۡعَہۡدَ کَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾	بے شک عہد (کے بارے میں) باز پرس ہو گی۔ ﴿34﴾
وَاَوۡفُوا الۡکَیۡلَ اِذَا کِلۡتُمۡ	اور تم پورا کرو ماپ کو جب تم ماپو
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ	اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ
ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿۳۵﴾	یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے انجام کے لحاظ سے ﴿35﴾
وَلَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَکَ	اور نہ آپ پیچھا کریں (اسکا) جو نہیں ہے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَلِیِّہٖ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	یَبۡلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَشُدَّہٗ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
یُسۡرِفۡ	: اسراف۔	اَوۡفُوۡا	: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
الۡقَتۡلِ	: قتل، قاتل، مقتول۔	بِالۡعَہۡدِ	: عہد و پیمان، ایفائے عہد، عہد نامہ۔
مَنۡصُوۡرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	مَسۡـُٔوۡلًا	: سوال، سائل، مسئول۔
تَقۡرَبُوۡا	: قرب، تقرب، قربت۔	زِنُوۡا	: وزن، میزان، وزنی۔
اَحۡسَنُ	: محسن، احسان، احسان مند۔	الۡمُسۡتَقِیۡمِ	: صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت ۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فَقَدْ	جَعَلْنَا ❶	لِوَلِیِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا یُسْرِفْ ❷
تو یقینًا	ہم نے کر دیا ہے	اس کے ولی کے لیے	غلبہ	تو نہ وہ زیادتی کرے

فِّی الْقَتْلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا ❸ ﴿33﴾	وَ	لَا تَقْرَبُوْا ❷
قتل کرنے میں	بے شک وہ	ہے	مدد دیا ہوا	اور	مت تم سب قریب جاؤ

مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ ❹	هِيَ	اَحْسَنُ ❺	حَتّٰى
یتیم کا مال	مگر	(اس طریقے) سے جو	وہ	بہت ہی بہتر	یہاں تک کہ

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۖ	وَ	اَوْفُوْا ❻	بِالْعَهْدِ ❹ ۚ	اِنَّ	الْعَهْدَ
وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور	تم سب پورا کرو	(اپنے) عہد کو	بے شک	عہد

كَانَ	مَسْئُوْلًا ❸ ﴿34﴾	وَ	اَوْفُوا ❻	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ
ہے	پوچھا جانے والا	اور	تم سب پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو

وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ ❹	الْمُسْتَقِيْمِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ
اور	تم سب وزن کرو	ترازو کے ساتھ	سیدھا	یہی	بہتر ہے	اور

اَحْسَنُ ❺	تَاْوِيْلًا ﴿35﴾	وَ	لَا تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ
بہت اچھا ہے	انجام (کے لحاظ سے)	اور	نہ آپ پیچھا کریں	(اسکا) جو	نہیں	آپ کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون یا وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ	اس کا کوئی علم، بے شک کان اور آنکھ
وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ	اور دل ہر ایک ان میں سے
كَانَ عَنۡهُ مَسۡئُوۡلًا ﴿36﴾	ہوگی اس کے بارے میں باز پرس۔ ﴿36﴾
وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ	اور مت چل زمین میں اکڑ کر
اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ	بے شک تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا زمین کو
وَلَنۡ تَبۡلُغَ	اور ہرگز نہیں تو پہنچ سکے گا
الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿37﴾	پہاڑوں (کی چوٹی) تک لمبا ہو کر۔ ﴿37﴾
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ	یہ سب (کام) ہے اس کی بُرائی
عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿38﴾	تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ	یہ اس میں سے ہے جو وحی کی آپ کی طرف
رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ	آپ کے رب نے حکمت میں سے
وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اور نہ تو ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمۡعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مَكۡرُوۡهًا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
الۡبَصَرَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اَوۡحٰۤى	وحی، وحی متلو۔
مَسۡئُوۡلًا	سوال، سائل، مسئول۔	اِلَيۡكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَبۡلُغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الۡحِكۡمَةِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الۡجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
طُوۡلًا	طول وعرض، طوالت، طول بلد۔	اِلٰهًا	الہ العالمین، الوہیت۔
سَيِّئُهٗ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	اٰخَرَ	اخروی زندگی، اوّل وآخر، آخری۔

بِهٖ	عِلْمٌ ط ❶	اِنَّ ❷	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ
اس کا	کوئی علم	بے شک	کان	اور آنکھ	اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُوْلًا ❸ (36)	وَ
ان میں سے ہر ایک	ہے	اس کے بارے میں	پوچھا گیا ہوا	اور

لَا تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ج	اِنَّكَ	لَنْ ❹	تَخْرِقَ
مت تو چل	زمین میں	اکڑ کر	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو پھاڑ سکے گا

الْاَرْضَ	وَلَنْ ❹	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا (37)
زمین	اور ہرگز نہیں	تو پہنچ سکے گا	پہاڑوں کو	لمبا ہو کر

كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ❸ (38)
یہ سب (کام)	ہے	اس کی بُرائی	تیرے رب کے نزدیک	ناپسندیدہ

ذٰلِكَ	مِمَّآ ❺	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ
یہ	(اس میں) سے جو	وحی کی	آپ کی طرف	آپ کے رب نے

مِنَ الْحِكْمَةِ ط ❻	وَ	لَا تَجْعَلْ ❼	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ ❶
حکمت میں سے	اور	مت تو ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت لَنْ فعل کے شروع میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ	پس تو ڈال دیا جائے گا جہنم میں
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾	ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿39﴾
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ	پھر کیا چن لیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کیساتھ
وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور (خود) بنالیا فرشتوں کو بیٹیاں
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿40﴾ ع	بے شک تم یقیناً کہتے ہو بڑی (غلط) بات۔ ﴿40﴾
وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے
فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾	اور نہیں وہ اضافہ کرتا ان کو مگر نفرت میں۔ ﴿41﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ	کہہ دیجیے اگر ہوتے اس کے ساتھ کئی معبود
كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب ضرور وہ تلاش کرتے
اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿42﴾	عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿42﴾
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى	پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے

ع 4/10/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَلُوْمًا	ملامت۔	یَزِیْدُهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
بِالْبَنِیْنَ	ابن قاسم، متبنّی، ابن آدم۔	نُفُوْرًا	نفرت، تنفر، منافرت۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَعَهٗۤ	مع اہل وعیال، معیت۔
اِنَاثًا	مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔	كَمَا	کماحقہ، کالعدم۔
لَتَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذِی	ذیشان، ذی وقار، ذی روح، ذی شعور۔
عَظِیْمًا	عظمت۔ معظم، عظیم۔	سَبِیْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
صَرَّفْنَا	صرف نظر۔	سُبْحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
لِیَذَّكَّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

ع 4 10 4

فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا (39)	اَفَاَصْفٰكُمْ ❶
پس تو ڈال دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	پھر کیا چن لیا تمہیں

رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَاتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❷	اِنَاثًا ط
تمہارے رب نے	بیٹوں کے ساتھ	اور اس نے (خود) بنا لیا	فرشتوں سے	بیٹیاں

اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ ❸	قَوْلًا عَظِيْمًا (40) ع	وَ	لَقَدْ ❹
بے شک تم	یقیناً تم سب کہتے ہو	بڑی (غلط) بات	اور	بلاشبہ یقیناً

صَرَّفْنَا ❺	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا ط	وَمَا
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے	اس قرآن میں	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور نہیں

يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا نُفُوْرًا (41)	قُلْ	لَّوْ كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ
وہ اضافہ کرتا اُنہیں	مگر نفرت میں	آپ کہہ دیجیے	اگر ہوتے	اس کے ساتھ	کئی معبود

كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا ❸	اِلٰى ذِي الْعَرْشِ
جیسا کہ	وہ سب کہتے ہیں	تب	ضرور وہ سب تلاش کرتے	عرش والے (اللہ) کی طرف

سَبِيْلًا (42) ❻	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ❼
کوئی راستہ	پاک ہے وہ	اور	بہت بلند ہے

ضروری وضاحت

❶ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❹ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل میں علامت تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿43﴾	(اس) سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند۔ ﴿43﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان
وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ	اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے
وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ	اور نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح بیان کرتی ہے
بِحَمۡدِهٖ وَلٰـكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ	اس کی حمد کے ساتھ اور لیکن تم نہیں سمجھتے
تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	ان کی تسبیح کو، بے شک وہ ہے
حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿44﴾	بے حد حوصلے والا بہت بخشنے والا۔ ﴿44﴾
وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں
جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ	(تو) ہم ڈال دیتے ہیں آپ کے درمیان
وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	اور ان لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے
بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ۙ﴿45﴾	آخرت پر ایک چھپا ہوا پردہ۔ ﴿45﴾
وَّجَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً	اور ہم نے بنا دیے انکے دلوں پر پردے (اس بات سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَلِيۡمًا	: حلم، حلیم و بردباری، حلیم الطبع۔
عُلُوًّا	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔	غَفُوۡرًا	: مغفرت، غفور الرحیم۔
كَبِيۡرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	قَرَاۡتَ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
تُسَبِّحُ	: تسبیح، تسبیحات۔	بَيۡنَكَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
السَّبۡعُ	: اسبوعی اجلاس، قرات سبعہ۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الۡاَرۡضُ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حِجَابًا	: حجاب۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مَّسۡتُوۡرًا	: مستورات، ستر۔
تَفۡقَهُوۡنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔	قُلُوۡبِهِمۡ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

عَمَّا [1]	یَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا كَبِیْرًا (43) [2]	تُسَبِّحُ [3]	لَهُ
(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	بلند بہت زیادہ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِیْهِنَّ ؕ	وَاِنْ [4]	مِّنْ شَیْءٍ [5]
سات آسمان	اور زمین	اور جو	ان میں	اور نہیں	کوئی چیز

اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ [6]
مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	نہیں تم سب سمجھتے

تَسْبِیْحَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا [2]	غَفُوْرًا (44) [2]	وَاِذَا
ان کی تسبیح	بے شک وہ	ہے	بے حد حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور جب

قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَبَیْنَ
آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم ڈال دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور درمیان

الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ [6]	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا
ان لوگوں کے جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	آخرت پر	ایک پردہ

مَّسْتُوْرًا (45) لا [7]	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰی قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً [8]
چھپا ہوا	اور	ہم نے بنا دیے	انکے دلوں پر	پردے

ضروری وضاحت

(1) عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (2) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ (4) اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ (5) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (6) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ (7) مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ	کہ وہ سمجھیں اسے اور انکے کانوں میں بوجھ (بنادیا)
وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ	اور جب آپ ذکر کرتے ہیں اپنے رب کا
فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا	قرآن میں تنہا اسی کا (تو) وہ پھر جاتے ہیں
عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿46﴾	اپنی پیٹھوں پر نفرت کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا	ہم خوب جاننے والے ہیں (اس نیت کو) جس کیساتھ
یَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ	وہ غور سے سنتے ہیں اس (قرآن) کو
اِذۡ یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡكَ	جب وہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف
وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰۤی	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں
اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	جب ظالم کہتے ہیں نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿47﴾	مگر ایک جادوزدہ آدمی کی۔ ﴿47﴾
اُنۡظُرۡ كَیۡفَ ضَرَبُوۡا	(اے نبی) دیکھیے کیسے انھوں نے بیان کی ہیں
لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا	آپ کے لیے مثالیں، پس وہ گمراہ ہو گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَّفۡقَهُوۡهُ	فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔	الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَدۡبَارِهِمۡ	دُبر۔	تَتَّبِعُوۡنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
نُفُوۡرًا	نفرت، متنفر، منافرت۔	رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَّسۡحُوۡرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اُنۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
یَسۡتَمِعُوۡنَ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	كَیۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف، پر کیف۔
نَجۡوٰۤی	مناجات۔	ضَرَبُوۡا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
یَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَضَلُّوۡا	ضلالت وگمراہی۔

اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ ❶	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَاِذَا
کہ	وہ سب سمجھیں اسے	اور	انکے کانوں میں	بوجھ	اور جب

ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا
آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اسی کا	وہ سب پھر جاتے ہیں

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا (46)	نَحْنُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا
اپنی پیٹھوں پر	نفرت کرتے ہوئے	ہم	خوب جاننے والے ہیں	جس (نیت) سے

يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ
وہ سب غور سے سنتے ہیں	اس (قرآن) کو	جب	وہ سب کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

وَاِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓى ❸	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ
اور جب	وہ	سرگوشیاں کرتے ہیں	جب	وہ کہتے ہیں	سب ظلم کرنے والے

اِنْ ❹	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا ❺	مَّسْحُوْرًا (47)	اُنْظُرْ
نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی	جادو زدہ (جادو کیا ہوا)	آپ دیکھیے

كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا ❻
کیسے	ان سب نے بیان کی ہیں	آپ کے لیے	مثالیں	پس وہ سب گمراہ ہو گئے

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ نَجْوٰٓى یا تو یہ نَجِيٌّ کی جمع ہے جس کا ترجمہ ہے سرگوشی کرنے والا یا یہ اصل میں ذَوُوْا نَجْوٰى تھا جس کا ترجمہ ہے سرگوشی والے ذووا یہاں محذوف ہے۔ ❹ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

الربع

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿48﴾	تو نہیں وہ طاقت رکھتے کسی (درست) راہ (پانے) کی ﴿48﴾
وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	اور ریزہ ریزہ (تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانے والے ہیں
خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿49﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿49﴾
قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿50﴾	کہہ دیجئے تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔ ﴿50﴾
اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ	یا کوئی (اور) مخلوق اس میں سے جو بڑی معلوم ہو
فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	تمہارے سینوں میں، پس عنقریب وہ کہیں گے
مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ قُلِ	کون دوبارہ لوٹائے گا ہمیں، کہہ دیجیے
الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	(وہ) جس نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ
فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ	پس عنقریب وہ ہلائیں گے آپ کی طرف
رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ؕ	اپنے سروں کو اور وہ کہیں گے کب ہو گا وہ
قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿51﴾	کہہ دیجیے ہو سکتا ہے کہ وہ ہو قریب۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	يَكۡبُرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
سَبِيۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	صُدُوۡرِكُمۡ	: شق صدر، شرح صدر، صدری۔
قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّعِيۡدُنَا	: اعادہ، بیماری عود کر آنا۔
لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	: بعثت نبوی، مبعوث۔	فَطَرَكُمۡ	: فطرت، فطرتی طور پر۔
خَلۡقًا	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَرَّةٍ	: روزمرہ۔
جَدِيۡدًا	: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔	اِلَيۡكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
حِجَارَةً	: حجر اسود، شجر و حجر۔	رُءُوۡسَهُمۡ	: راس المال، رئیس۔

الربع

فَلَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ ❶	سَبِیْلًا ﴿48﴾ ❷	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا
تو نہیں	وہ سب استطاعت رکھتے	کوئی راہ	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہو جائیں گے

عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا ❸	لَمَبْعُوْثُوْنَ ❹	خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿49﴾
ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	نئے سرے سے پیدا کر کے

قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً ❺	اَوْ حَدِیْدًا ﴿50﴾	اَوْ خَلْقًا ❷
آپ کہہ دیجیے	تم سب ہو جاؤ	پتھر	یا لوہا	یا کوئی (اور) مخلوق

مِّمَّا ❻	یَكْبُرُ	فِیْ صُدُوْرِكُمْ ج	فَسَیَقُوْلُوْنَ ❼
(اس میں) سے جو	وہ بڑی معلوم ہو	تمہارے سینوں میں	پس عنقریب وہ سب کہیں گے

مَنْ	یُّعِیْدُنَا ط	قُلِ	الَّذِیْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ج ❺
کون	وہ دوبارہ لوٹائے گا ہمیں	آپ کہہ دیجیے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ

فَسَیُنْغِضُوْنَ ❼	اِلَیْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	یَقُوْلُوْنَ
پس عنقریب وہ سب ہلائیں گے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور	وہ سب کہیں گے

مَتٰى	هُوَ ط	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	یَّكُوْنَ	قَرِیْبًا ﴿51﴾
کب	وہ	آپ کہہ دیجیے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ ہو	قریب

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہے۔

یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ	جس دن وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں تو تم تعمیل کرو گے
بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ	اس کی تعریف کے ساتھ اور تم گمان کرو گے
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿52﴾ ع 5/12/5	(کہ) نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا سا (وقت)۔ ﴿52﴾
وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ	اور کہہ دیجیے میرے بندوں سے (کہ)
یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ	وہ (ایسی) بات کہیں جو (کہ) وہ بہت اچھی ہو
اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ	بے شک شیطان جھگڑا ڈالتا ہے انکے درمیان
اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ	بیشک شیطان ہے
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿53﴾	انسان کا کھلا دشمن۔ ﴿53﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے تم کو
اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ	اگر وہ چاہے (تو) تم پر رحم کرے
اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ	یا اگر وہ چاہے (تو) وہ عذاب دے تمہیں
وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿54﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو ان پر کوئی ذمہ دار (بنا کر) ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَحْسَنُ	محسن، احسان، احسان مند۔
یَدْعُوْكُمْ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	بَیْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَتَسْتَجِیْبُوْنَ	مستجاب الدعا۔	عَدُوًّا	عداوت، اعداء۔
بِحَمْدِهٖ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	مُّبِیْنًا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَظُنُّوْنَ	سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَلِیْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	یَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَرْحَمْكُمْ	رحمت، رحم، مرحوم۔
لِّعِبَادِیْ	عبادت، عابد، معبود۔	وَكِیْلًا	وکیل، وکالت۔

ع 12 5 5

یَوۡمَ	یَدۡعُوۡکُمۡ ❶	فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ	بِحَمۡدِہٖ ❷	وَ
جس دن	وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں	تو تم سب تعمیل کرو گے	اس کی تعریف کے ساتھ	اور

تَظُنُّوۡنَ	اِنۡ ❸	لَّبِثۡتُمۡ	اِلَّا قَلِیۡلًا (52)	وَقُلۡ
تم سب گمان کرو گے	(کہ) نہیں	تم ٹھہرے	مگر تھوڑا سا	اور آپ کہہ دیجیے

لِّعِبَادِیۡ	یَقُوۡلُوا	الَّتِیۡ	ھِیَ	اَحۡسَنُ ❹ ط	اِنَّ
میرے بندوں سے	وہ سب بات کہیں	جو	وہ	بہت اچھی	بے شک

الشَّیۡطٰنَ	یَنۡزَغُ	بَیۡنَھُمۡ ط	اِنَّ	الشَّیۡطٰنَ	کَانَ
شیطان	وہ جھگڑا ڈالتا ہے	انکے درمیان	بیشک	شیطان	ہے

لِلۡاِنۡسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِیۡنًا (53)	رَبُّکُمۡ	اَعۡلَمُ ❹
انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جاننے والا

بِکُمۡ ط	اِنۡ	یَّشَاۡ	یَرۡحَمۡکُمۡ	اَوۡ	اِنۡ	یَّشَاۡ
تم کو	اگر	وہ چاہے	وہ رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے

یُعَذِّبۡکُمۡ ❶ ط	وَمَآ	اَرۡسَلۡنٰکَ ❺❻	عَلَیۡھِمۡ	وَکِیۡلًا ❼ (54)
وہ عذاب دے تمہیں	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	کوئی ذمہ دار (بنا کر)

ضروری وضاحت

❶ کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ کَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ	اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے، ان کو جو
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَلَقَدۡ	آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بلاشبہ یقیناً
فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ	ہم نے فضیلت دی بعض نبیوں کو بعض پر
وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿55﴾	اور ہم نے دی داود کو زبور۔ ﴿55﴾
قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ	کہہ دیجیے تم بلاؤ (اُن کو) جنہیں تم سمجھتے ہو (معبود)
مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ	اس کے علاوہ پس نہیں وہ اختیار رکھتے
كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ﴿56﴾	تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ (اسے) بدلنے کا ﴿56﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ	وہ لوگ جنہیں وہ (مشرک) پکارتے ہیں
يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ	وہ تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف وسیلہ
اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ	کون ہے ان میں سے زیادہ قریب (اللہ کے)
وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ	اور وہ اُمید رکھتے ہیں اس کی رحمت کی
وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ‌ؕ	اور وہ ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَمۡلِكُوۡنَ	: مالک، ملکیت۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	الضُّرِّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
فَضَّلۡنَا	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعۡضَ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	الۡوَسِيۡلَةَ	: وسیلہ، وسائل۔
قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَقۡرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
ادۡعُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَرۡجُوۡنَ	: امید ورجا، بیم ورجا۔
زَعَمۡتُمۡ	: زعم، زعمِ باطل۔	رَحۡمَتَهٗ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَخَافُوۡنَ	: خوف، خائف۔

وَ	رَبُّكَ ❶	اَعۡلَمُ ❷	بِمَنۡ ❸	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَالۡاَرۡضِ ؕ
اور	تمہارا رب	خوب جاننے والا	(ان) کو جو	آسمانوں میں	اور زمین

وَ	لَقَدۡ	فَضَّلۡنَا ❺	بَعۡضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعۡضٍ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے فضیلت دی	بعض	نبیوں کو	بعض پر

وَّ	اٰتَيۡنَا ❺	دَاوٗدَ	زَبُوۡرًا (55)	قُلِ	ادۡعُوا	الَّذِيۡنَ
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	آپ کہہ دیجیے	تم سب بلاؤ	جنہیں

زَعَمۡتُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِهٖ ❻	فَلَا	يَمۡلِكُوۡنَ	كَشۡفَ الضُّرِّ
تم سمجھتے ہو	اس کے علاوہ	پس نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تکلیف دور کرنا

عَنۡكُمۡ	وَلَا	تَحۡوِيۡلًا (56)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ
تم سے	اور نہ	(اسے) بدلنا	وہ لوگ	جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں

يَبۡتَغُوۡنَ	اِلٰى رَبِّهِمُ	الۡوَسِيۡلَةَ	اَيُّهُمۡ	اَقۡرَبُ ❷
وہ سب تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف	وسیلہ	کون ان میں سے	زیادہ قریب

وَيَرۡجُوۡنَ	رَحۡمَتَهٗ ❼	وَ	يَخَافُوۡنَ	عَذَابَهٗ ❼ ؕ
اور وہ سب اُمید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور	وہ سب ڈرتے ہیں	اسکے عذاب سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿57﴾	بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ ﴿57﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اسے
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن سے پہلے
اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	یا عذاب دینے والے ہیں اسے بہت سخت عذاب
كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾	ہے یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا۔ ﴿58﴾
وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ	اور نہیں روکا ہمیں (اس سے) کہ ہم بھیجیں نشانیاں
اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ	مگر (اس بات نے) کہ جھٹلایا ان کو پہلے لوگوں نے
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً	اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی واضح نشانی کے طور پر
فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ	تو انہوں نے ظلم کیا اس پر اور نہیں بھیجتے ہم
بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾	نشانیوں کو مگر ڈرانے کے لیے۔ ﴿59﴾
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ	اور جب ہم نے کہا آپ سے (کہ)
اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	بے شک آپ کے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نُّرْسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔	كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب۔
مُهْلِكُوْهَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الْاَوَّلُوْنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
يَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	مُبْصِرَةً	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
شَدِيْدًا	شدید، شدت، تشدد، اشد۔	فَظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَخْوِيْفًا	خوف، خائف۔
مَسْطُوْرًا	سطر، سطور، بین السطور، 16 سطری قرآن۔	قُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَنَعَنَآ	منع، ممانعت، ممنوع، مانع۔	اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا (57)	وَاِنْ [1]	مِّنْ قَرْيَةٍ [2][3]
بیشک	عذاب	تیرے رب کا	ہے	ڈرایا گیا ہوا	اور نہیں	کسی بستی سے

اِلَّا نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا [4]	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [2]	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا [4]
مگر ہم	سب ہلاک کرنیوالے اسے	قیامت کے دن سے پہلے	یا	سب عذاب دینے والے اسے

عَذَابًا	شَدِيْدًا ط	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا (58)	وَمَا
عذاب	بہت سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہیں

مَنَعَنَآ [5]	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ [2][6]	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا
روکا ہمیں	کہ	ہم بھیجیں	نشانیوں کو	مگر	کہ	جھٹلایا	ان کو

الْاَوَّلُوْنَ ط	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ [2]	مُبْصِرَةً [2]
پہلے لوگوں نے	اور	ہم نے دی	ثمود کو	اونٹنی	واضح نشانی کے طور پر

فَظَلَمُوْا	بِهَا [5] ط	وَمَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ [2][6]	اِلَّا	تَخْوِيْفًا (59)
تو انہوں نے ظلم کیا	اس پر	اور نہیں	بھیجتے ہم	نشانیوں کو	مگر	ڈرانے کے لیے

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ رَبَّكَ [7]	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ ط
اور جب	ہم نے کہا	آپ سے	بیشک آپکے رب نے	گھیر رکھا ہے	لوگوں کو

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ وْنَ تھا قاعدے کی رو سے ن گر گیا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِیۡۤ	اور نہیں بنایا ہم نے (اس) منظر کو جو
اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ	ہم نے دکھایا آپکو مگر ایک آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِى الۡقُرۡاٰنِ ؕ	اور اس درخت کو (جس پر) لعنت کی گئی قرآن میں
وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ	اور ہم ڈراتے ہیں انہیں، پس نہیں زیادہ کرتا انہیں
اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ﴿60﴾ ع 6/8/6	(ہمارا ڈرانا) مگر بہت بڑی سرکشی میں۔ ﴿60﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے کہا
ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ﴿61﴾	کیا میں سجدہ کروں اسکو جسے تو نے پیدا کیا مٹی سے۔ ﴿61﴾
قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ	اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ جسے تو نے عزت بخشی مجھ پر
لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	یقیناً اگر تو مہلت دے مجھے قیامت کے دن تک
لَاَحۡتَنِكَنَّ	(تو) بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا
ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿62﴾	اس کی اولاد کو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّءۡيَا	رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اسۡجُدُوۡا	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
فِتۡنَةً	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتّان۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الۡمَلۡعُوۡنَةَ	لعن و طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	خَلَقۡتَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُخَوِّفُهُمۡ	خوف، خائف۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَزِيۡدُهُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔	كَرَّمۡتَ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
طُغۡيَانًا	طاغوت، طغیانی۔	اَخَّرۡتَنِ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	ذُرِّيَّتَهٗ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
قُلۡنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

ع 6 8 6

وَمَا ❶	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً ❷❸
اور نہیں	ہم نے بنایا	منظر	جو	ہم نے دکھایا آپکو	مگر	ایک آزمائش

لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ ❷	الْمَلْعُوْنَةَ ❷❹	فِي الْقُرْاٰنِ ؕ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ ۙ
لوگوں کے لیے	اور درخت	(جس پر) لعنت کی گئی	قرآن میں	اور	ہم ڈراتے ہیں انہیں

فَمَا ❶	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا ۧ (60)	وَاِذْ	قُلْنَا
پس نہیں	وہ زیادہ کرتا انہیں	مگر	سرکشی	بہت بڑی	اور جب	ہم نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❺	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❻	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	قَالَ
فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے کہا

ءَ	اَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا ۚ (61)	قَالَ	اَ	رَءَيْتَكَ ❼
کیا	میں سجدہ کروں	(اس) کو جسے	تونے پیدا کیا	مٹی	اس نے کہا	کیا	تونے دیکھا

هٰذَا الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ ز	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷
یہ جسے	تونے عزت بخشی	مجھ پر	یقیناً اگر	تو مہلت دے مجھے	قیامت کے دن تک

لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا (62)
بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد	سوائے	تھوڑے (سے لوگوں کے)

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ❼ اکثر علماء لغت نے کہا ہے کہ یہاں كَ مخاطب کے لیے بطور حرف تاکید استعمال ہوا ہے اور بعض نے اسے مفعول کی ضمیر بھی قرار دیا ہے۔ تو اس صورت میں ترجمہ ہوگا کیا تونے دیکھا اپنے آپ کو۔

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ	کہا (اللہ نے) جا پھر جو تیری پیروی کریگا ان میں سے
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾	پس بیشک جہنم تمہاری سزا ہے پوری پوری سزا۔ ﴿63﴾
وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ	اور بہکا لے جسے تو استطاعت رکھتا ہے ان میں سے
بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ	اپنی آواز سے اور کھینچ لا ان پر اپنے سوار کو
وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ	اور اپنے پیادے اور شریک بن جا ان کا مالوں میں
وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ؕ وَمَا	اور اولاد (میں) اور وعدے دے انہیں (جھوٹے)، اور نہیں
يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿64﴾	وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر دھوکے کا۔ ﴿64﴾
اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ	بیشک میرے بندے نہیں ہے تیرے لیے ان پر
سُلۡطٰنٌ‌ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿65﴾	کوئی غلبہ اور کافی ہے آپ کا رب بطور کارساز۔ ﴿65﴾
رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَكُمُ	تمہارا رب وہی ہے جو چلاتا ہے تمہارے لیے
الۡفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ؕ	کشتیاں سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے
اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿66﴾	بے شک وہ ہے تم پر بہت مہربان۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَكَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	عِدۡهُمۡ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
جَزَآؤُكُمۡ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	غُرُوۡرًا	غرور، مغرور۔
مَّوۡفُوۡرًا	وافر مقدار۔	سُلۡطٰنٌ	سلطنت، سلطانی۔
اسۡتَطَعۡتَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
بِصَوۡتِكَ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔	الۡبَحۡرِ	بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
شَارِكۡهُمۡ	شریک، شراکت، مشترک، مشترکہ۔	رَحِيۡمًا	رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	اذْهَبْ ❶	فَمَنْ ❷	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ ❸	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ
کہا	تو جا	پھر جس نے	پیروی کی تیری	ان میں سے	پس بیشک	جہنم	تمہاری سزا

جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾	وَاسْتَفْزِزْ ❶	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ
سزا	پوری پوری	اور تو بہکا لے	جسے	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے

وَاَجْلِبْ ❶	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ	فِي الْاَمْوَالِ
اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار کو	اور اپنے پیادے (کو)	اور شریک بن جا انکا	مالوں میں

وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿64﴾
اور اولاد (میں)	اور وعدے دے انہیں	اور نہیں	وہ وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر	دھوکا

اِنَّ	عِبَادِيْ ❹	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ ❺ ؕ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ ❻
بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور کافی ہے	آپکا رب

وَكِيْلًا ﴿65﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ ❼	فِي الْبَحْرِ
بطور کارساز	تمہارا رب	جو	وہ چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ❽ ﴿66﴾
تاکہ تم سب تلاش کرو	اسکے فضل سے	بے شک وہ	ہے	تم پر	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ	اور جب پہنچے تمہیں تکلیف سمندر میں
ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ	(تو) گم ہو جاتے ہیں (سب) جنہیں تم پکارتے ہو
اِلَّاۤ اِیَّاہُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىکُمۡ	سوائے اس (اللہ) کے، پھر جب وہ نجات دے دے تمہیں
اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ	خشکی کی طرف (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو
وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ کَفُوۡرًا ﴿67﴾	اور ہے انسان بہت ناشکرا۔ ﴿67﴾
اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) کہ وہ دھنسا دے
بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ	تم کو خشکی کی ایک جانب
اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا	یا وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا ﴿68﴾	پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے کوئی کارساز۔ ﴿68﴾
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس بات سے) کہ
یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡہِ تَارَۃً اُخۡرٰی	وہ لوٹا دے تمہیں اس (سمندر) میں دوسری بار
فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ	پھر وہ بھیج دے تم پر توڑ دینے والی ہوا (آندھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّکُمۡ : مس، مس کرنا (چھونا)۔	کَفُوۡرًا : کفرانِ نعمت۔
الضُّرُّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اَفَاَمِنۡتُمۡ : امن، مامون، امنِ عامّہ۔
الۡبَحۡرِ : بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	جَانِبَ : جانب، جانب داری، منجانب۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔	عَلَیۡکُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تَجِدُوۡا : وجود، موجود۔
نَجّٰىکُمۡ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	یُّعِیۡدَکُمۡ : اعادہ۔
الۡبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔	اُخۡرٰی : اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
اَعۡرَضۡتُمۡ : اعراض کرنا۔	الرِّیۡحِ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

وَاِذَا	مَسَّکُمُ ❶	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ
اور جب	پہنچے تمہیں	تکلیف	سمندر میں	گم ہو جاتا ہے	جسے

تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِیَّاہُ ج	فَلَمَّا ❷	نَجّٰىكُمْ ❶	اِلَى الْبَرِّ
تم سب پکارتے ہو	سوائے	اس کے	پھر جب	وہ نجات دے تمہیں	خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ ط	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ❸ (67)	اَفَاَمِنْتُمْ ❹
تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے	انسان	بہت ناشکرا	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو

اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ ❺	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	خشکی کی جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ❻	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر	نہ	تم سب پاؤ	اپنے لیے

وَكِيْلًا ❼ لا (68)	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ
کوئی کارساز	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	وہ لوٹا دے تمہیں	اس (سمندر) میں

تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ ❷	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا ❻	مِّنَ الرِّيْحِ ❽
دوسری بار	پھر وہ بھیج دے	تم پر	توڑ دینے والی	ہوا (آندھی)

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعُوْلٌ کے سانچے
میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس جملے میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ
کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے
کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا	پس وہ غرق کردے تمہیں اس وجہ سے جو
كَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ	تم نے کفر کیا پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے
عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا ﴿69﴾	ہمارے خلاف اسکے بدلے کوئی پیچھا کرنے والا ﴿69﴾
وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيۡۤ اٰدَمَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے عزت دی بنی آدم کو
وَحَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	اور ہم نے سوار کیا انہیں خشکی میں اور سمندر (میں)
وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت (سی مخلوقات) پر
مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ﴿70﴾	ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہت فضیلت دینا ﴿70﴾
يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ ۚ	(جس) دن ہم بلائیں گے سب لوگوں کو انکے امام کیساتھ
فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ	پھر جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰۤٮِٕكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ	تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنا اعمال نامہ
وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

ع 10/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُغۡرِقَكُمۡ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	خَلَقۡنَا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَجِدُوۡا	وجود، موجود، وجد۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَبِيۡعًا	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔	نَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَرَّمۡنَا	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	اُنَاسٍ	عوام الناس، بعض الناس۔
حَمَلۡنٰهُمۡ	حمل، محمول، حاملہ عورت، حامل۔	بِاِمَامِهِمۡ	امام، امامت، امام وقت۔
الۡبَرِّ	برّی افواج، بحر وبرّ۔	بِيَمِيۡنِهٖ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الۡبَحۡرِ	بحر وبرّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	يَقۡرَءُوۡنَ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
فَضَّلۡنٰهُمۡ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	يُظۡلَمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَيُغْرِقَكُمْ ❶	بِمَا ❷	كَفَرْتُمْ ۙ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا
پس وہ غرق کردے تمہیں	اس وجہ سے جو	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم سب پاؤ

لَكُمْ	عَلَيْنَا ❸	بِهٖ ❷	تَبِيْعًا (69)	وَلَقَدْ ❹	كَرَّمْنَا ❺
اپنے لیے	ہم پر	اسکے بدلے	کوئی پیچھا کرنیوالا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عزت دی

بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَ	حَمَلْنٰهُمْ ❺	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ ❺
بنی آدم	اور	ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی میں	اور سمندر	اور ہم نے رزق دیا انہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❻	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ ❺	عَلٰي كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ
پاکیزہ چیزوں سے	اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	بہت (سی مخلوقات) پر	(ان) میں سے جنہیں

ع 7 10 7

خَلَقْنَا ❺	تَفْضِيْلًا ع (70)	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍۢ
ہم نے پیدا کیا	(بہت) فضیلت دینا	(جس) دن	ہم بلائیں گے	سب	لوگوں کو

بِاِمَامِهِمْ ❷ ۚ	فَمَنْ	اُوْتِيَ ❼	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ❽
ان کے امام کے ساتھ	پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ
تو وہ لوگ	وہ سب پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، بسبب اور بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ عَلَيْنَا کا اصل ترجمہ ہم پر ہے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

فَتِيۡلًا ﴿71﴾	(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر بھی)۔ ﴿71﴾
وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى	اور جو ہو اس (دنیا) میں اندھا
فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى	تو وہ آخرت میں (بھی) اندھا ہوگا
وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿72﴾	اور (وہ ہوگا) بہت زیادہ بھٹکا ہوا راہ سے۔ ﴿72﴾
وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھا (کہ) ضرور یہ بہکا دیتے آپ کو
عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	(اس) سے جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ ‌ۖ	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں ہم پر اس کے سوا
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿73﴾	اور اس وقت ضرور وہ بنا لیتے آپ کو دوست۔ ﴿73﴾
وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ	اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ ہم نے ثابت قدم رکھا آپ کو
لَقَدۡ كِدْتَّ تَرۡكَنُ	(تو) بلاشبہ یقیناً قریب تھا آپ مائل ہو جاتے
اِلَيۡهِمۡ شَيۡـًٔـا قَلِيۡلًا ﴿74﴾ ۙ	ان کی طرف کچھ تھوڑا سا۔ ﴿74﴾
اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ	اس وقت ضرور ہم چکھاتے آپکو دوگنا (عذاب) زندگی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّاتَّخَذُوۡكَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَضَلُّ	ضلالت وگمراہی۔	خَلِيۡلًا	خلیل، خلیل اللہ۔
سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَيَفۡتِنُوۡنَكَ	فتنہ، فتّان۔	ثَبَّتۡنٰكَ	ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اِلَيۡكَ	رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَّاَذَقۡنٰكَ	خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
لِتَفۡتَرِىَ	افترٰی پردازی، مفتری۔	ضِعۡفَ	ذواضعاف اقل۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

فَتِيْلًا (71)	وَمَنْ	كَانَ ❶	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى
(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر)	اور جو	ہو	اس (دنیا) میں	اندھا

فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ ❸	سَبِيْلًا (72)
تو وہ	آخرت میں (بھی)	اندھا	اور	بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ

وَ	اِنْ ❹	كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ ❺❻	عَنِ	الَّذِيْٓ
اور	بلاشبہ	قریب تھا ضرور وہ سب بہکا دیتے آپ کو	(اس) سے	جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ ❼	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ ۖ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں	ہم پر	اس کے سوا

وَ	اِذًا ❽	لَّاتَّخَذُوْكَ ❺	خَلِيْلًا (73)	وَ	لَوْلَآ	اَنْ
اور	اس وقت	ضرور بنا لیتے آپ کو	دوست	اور	اگر نہ (یہ ہوتا)	کہ

ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ
ہم نے ثابت قدم رکھا آپکو	بلاشبہ یقیناً	قریب تھا کہ آپ	آپ مائل ہو جاتے	ان کی طرف

شَيْـًٔا	قَلِيْلًا ۙ (74)	اِذًا ❽	لَّاَذَقْنٰكَ ❺❻	ضِعْفَ الْحَيٰوةِ ❷
کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپکو	دوگنا (عذاب) زندگی کا

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ	اور دوگنا (عذاب) موت کا پھر نہ پاتے آپ
لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿75﴾	اپنے لیے ہم پر (یعنی ہمارے خلاف) کوئی مددگار ﴿75﴾
وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھے کہ وہ ضرور پھسلا دیں آپ کو
مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا	(مکہ کی) زمین سے تاکہ وہ نکال دیں آپ کو اس سے
وَاِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿76﴾	اور اسوقت نہیں وہ ٹھہریں گے آپکے بعد مگر بہت کم ﴿76﴾
سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ	(انکے) طریقے (کی مانند) جنہیں یقیناً ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ	اپنے رسولوں میں سے اور نہیں پائیں گے آپ
لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿77﴾ ع	ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿77﴾ ع
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ	نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے سے
اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا (اہتمام کیجیے)
اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا)
كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿78﴾	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے۔ ﴿78﴾

ع 8/7/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِعۡفَ	ذو اضعاف اقل۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الۡمَمَاتِ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
نَصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَقِمِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، اقامت دین۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الشَّمۡسِ	شمس وقمر، نظام شمسی۔
لِيُخۡرِجُوۡكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡفَجۡرِ	نماز فجر، فجر سے پہلے، فجر کے وقت۔
خِلٰفَكَ	خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	مَشۡهُوۡدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ ❶	لَكَ	عَلَيْنَا
اور	دوگنا (عذاب)	موت کا	پھر	نہ پاتے آپ	اپنے لیے	ہم پر

نَصِيْرًا ❷ (75)	وَاِنْ ❸	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ
کوئی مددگار	اور بلاشبہ	وہ سب قریب تھے	ضرور وہ سب پھسلا دیں آپکو	زمین سے

لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَاِذًا	لَّا يَلْبَثُوْنَ ❹	خِلٰفَكَ
تاکہ وہ سب نکال دیں آپکو	اس سے	اور اسوقت	نہیں وہ سب ٹھہریں گے	آپ کے بعد

اِلَّا	قَلِيْلًا (76)	سُنَّةَ ❺	مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ
مگر	بہت کم	طریقہ	جنہیں	یقیناً	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

ع 8 7 8

مِنْ رُّسُلِنَا ❻	وَ	لَا تَجِدُ ❶	لِسُنَّتِنَا ❻	تَحْوِيْلًا ❷ (77) ع
اپنے رسولوں میں سے	اور	نہیں پائیں گے آپ	ہمارے طریقے میں	کوئی تبدیلی

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❺	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ ❼	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	وَ
قائم کیجیے	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک	اور

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا ❽ (78)
فجر کا قرآن	بے شک	فجر کا قرآن	ہے	حاضر کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ کو تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔
❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ❽ یہاں حاضر کیا ہوا سے مراد ہے کہ یہ عمل فرشتوں کی حاضری کا باعث ہے۔

وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ	اور رات سے (کچھ حصہ) پس آپ تہجد پڑھیں اس (قرآن) سے
نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ	(یہ) زائد ہے آپکے لیے، قریب ہے کہ کھڑا کرے آپکو
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿79﴾ وَقُلۡ رَّبِّ	آپکا رب مقامِ محمود میں ﴿79﴾ اور کہیے اے میرے رب!
اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ	داخل کر مجھے (مدینہ میں) داخل کرنا سچائی (بہتری) کیساتھ
وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ	نکال مجھے (مکہ سے) نکالنا سچائی (بہتری) کے ساتھ
وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ	اور کردے میرے لیے اپنی طرف سے
سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿80﴾	غلبہ مدد دینے والا۔ ﴿80﴾
وَقُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ	اور کہہ دیجیے آ گیا حق اور مٹ گیا باطل
اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿81﴾	بے شک باطل ہے (ہی) مٹنے والا۔ ﴿81﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ	اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن (میں) سے (وہ کچھ)
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ	جو (کہ) وہ شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے
وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾	اور نہیں وہ زیادہ کرتا ظالموں کو مگر خسارے میں ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخۡرِجۡنِىۡ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَتَهَجَّدۡ	نماز تہجد، تہجد گزار۔	نَّصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
بِهٖ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	سُلۡطٰنًا	سلطان، سلطنت، سلطانی گواہ۔
يَّبۡعَثَكَ	بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	نُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَّحۡمُوۡدًا	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَزِيۡدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
اَدۡخِلۡنِىۡ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
صِدۡقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔

وَ	مِنَ الَّيۡلِ	فَتَهَجَّدۡ	بِهٖ	نَافِلَةً ❶	لَّكَ ۖ	عَسٰۤى
اور	رات سے	پس آپ تہجد پڑھیں	اس سے	زائد	آپ کے لیے	قریب ہے

اَنۡ	يَّبۡعَثَكَ ❷	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿79﴾	وَ	قُلۡ	رَّبِّ ❸
کہ	وہ کھڑا کرے آپکو	آپکا رب	مقامِ محمود	اور	کہیے	(اے) میرے رب!

اَدۡخِلۡنِىۡ ❹	مُدۡخَلَ	صِدۡقٍ	وَّ	اَخۡرِجۡنِىۡ ❹	مُخۡرَجَ
داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی (کا)	اور	نکال مجھے	نکالنا

صِدۡقٍ	وَّاجۡعَلۡ ❺	لِّىۡ	مِنۡ لَّدُنۡكَ	سُلۡطٰنًا	نَّصِيۡرًا ﴿80﴾
سچائی (کا)	اور تو کردے	میرے لیے	اپنی طرف سے	غلبہ	مدد دینے والا

وَقُلۡ	جَآءَ الۡحَـقُّ	وَ	زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ	اِنَّ الۡبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوۡقًا ﴿81﴾
اور کہہ دیجیے	آ گیا حق	اور	مٹ گیا باطل	بے شک باطل	ہے	مٹنے والا

وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الۡقُرۡاٰنِ	مَا هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحۡمَةٌ ❶
اور	ہم نازل کرتے ہیں	قرآن (میں) سے	جو وہ	شفا	اور رحمت

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ❻ ۙ	وَ	لَا يَزِيۡدُ	الظّٰلِمِيۡنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿82﴾
ایمان والوں کے لیے	اور	نہیں وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے (میں)

ضروری وضاحت

❶ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔
❸ اصل میں رَبِّیْ تھا یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ
آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام
کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

	وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ	اور جب ہم انعام کریں انسان پر
	اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ دور کر لیتا ہے اپنے پہلو کو
	وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اسے تکلیف
	كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾	(تو) وہ ہو جاتا ہے بہت نا اُمید۔ ﴿83﴾
	قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ	کہہ دیجیے ہر ایک عمل کرتا ہے اپنے طریقے پر
	فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ	پس تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو
ع 7 9	هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾	وہ سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿84﴾
	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے روح کے بارے میں
	قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ	کہہ دیجیے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں
	اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿85﴾	تم دیے گئے علم سے مگر بہت تھوڑا۔ ﴿85﴾
	وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) ضرور بالضرور ہم لے جائیں
	بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اس (قرآن) کو جسے ہم نے وحی کیا آپ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمْنَا : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اَعْرَضَ : اعراض کرنا۔

بِجَانِبِهٖ : جانب، جانبین، منجانب۔

مَسَّهُ : مس، مس کرنا (چھونا)۔

الشَّرُّ : خیر وشر، شریر، شرارت۔

يَـُٔوْسًا : مایوس، یاس و ناامیدی۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَّعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

اَهْدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔

قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

شِئْنَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلو۔

وَاِذَآ ❶	اَنْعَمْنَا ❷	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَا
اور جب	ہم نے انعام کیا	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	وہ دور کر لیتا ہے

بِجَانِبِهٖ ج	وَاِذَا ❶	مَسَّهُ ❸	الشَّرُّ	كَانَ	يَئُوْسًا (83)
اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچے اسے	تکلیف	وہ ہو جاتا ہے	بہت نا اُمید

قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط	فَرَبُّكُمْ
کہہ دیجیے	ہر ایک	وہ عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	پس تمہارا رب

ع ۹ ۷ ۹

اَعْلَمُ ❹	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى ❹	سَبِيْلًا (84) ع	وَ
زیادہ جاننے والا	(اس) کو جو	وہ	زیادہ ہدایت یافتہ	راستے (کے لحاظ سے)	اور

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ ط	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	روح کے بارے میں	کہہ دیجیے	روح	میرے رب کے حکم سے

وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ ❺	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا (85)	وَ	لَئِنْ ❻
اور نہیں	تم دیے گئے	علم سے	مگر	بہت تھوڑا	اور	یقیناً اگر

شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ ❼	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلَيْكَ
ہم چاہیں	ضرور بالضرور ہم لے جائیں	(اس) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو
ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنْ کا ترجمہ اگر
اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❼ نَذْهَبُ اصل ترجمہ ہم جائیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے جائیں ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ	پھر نہیں پائیں گے آپ اپنے لیے
بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿86﴾	اس (قرآن کو لے جانے) پر ہمارے خلاف کوئی حمایتی ﴿86﴾
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَؕ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے
اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿87﴾	بیشک اس کا فضل ہے آپ پر بہت بڑا۔ ﴿87﴾
قُلْ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ	کہہ دیجیے یقیناً اگر جمع ہوجائیں (تمام) انسان اور جن
عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	اس (بات) پر کہ وہ (بنا) لائیں اس قرآن کی مثل
لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ	(تو) نہیں وہ لا سکیں گے اس کے مثل اور اگرچہ ہو
بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿88﴾	ان کا بعض بعض کے لیے مددگار۔ ﴿88﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍۚ	لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر ایک مثال
فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿89﴾	تو انکار کیا اکثر لوگوں نے (ہر چیز کا) کفر کے سوا۔ ﴿89﴾
وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ایمان لائینگے آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَبِيۡرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَجِدُ	: وجود، موجود، وجد۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيۡنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اجۡتَمَعَتِ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
وَكِيۡلًا	: وکیل، وکالت۔	الۡاِنۡسُ	: جنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	صَرَّفۡنَا	: صرف نظر۔
رَحۡمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكۡثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
فَضۡلَهٗ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كُفُوۡرًا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا ❶	وَكِيْلًا ﴿86﴾	اِلَّا
پھر	نہیں	آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس پر	ہم پر	کوئی حمایتی	مگر

رَحْمَةً ❷	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿87﴾
رحمت	آپ کے رب (کی طرف) سے	بیشک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا

قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ ❸	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا ❹
کہہ دیجیے	یقیناً اگر	جمع ہوجائیں	انسان	اور جن	(اس بات) پر	کہ	وہ (بنا) لائیں

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لَا يَاْتُوْنَ ❹	بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ
اس قرآن کی مثل	نہیں وہ سب لاسکیں گے	اس کی مثل	اور اگرچہ	ہو	ان کا بعض

لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ﴿88﴾	وَ	لَقَدْ ❺	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
بعض کے لیے	مددگار	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ ❻	النَّاسِ
اس قرآن میں	ہر مثال سے	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿89﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ
سوائے	کفر کے	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ یہاں ہم پر سے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے ساتھ تِ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں البتہ یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❹ يَاْتُوْا کا ترجمہ ہے وہ آئیں اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ وہ لائیں کیا جاتا ہے، البتہ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ	یہاں تک کہ تو جاری کرے ہمارے لیے زمین سے
یَنۡۢبُوۡعًا ﴿90﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ	ایک چشمہ۔ ﴿90﴾ یا ہو تیرے لیے
جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ عِنَبٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں سے
فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿91﴾	پھر تو جاری کرے نہریں انکے درمیان جاری کرنا ﴿91﴾
اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ	یا تو گرا دے آسمان کو جیسا کہ تو نے دعوٰی کیا ہے
عَلَیۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰهِ	ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا تو لے آئے اللہ کو
وَالۡمَلٰٓئِكَةِ قَبِیۡلًا ﴿92﴾ اَوۡ یَكُوۡنَ لَكَ	اور فرشتوں کو سامنے۔ ﴿92﴾ یا ہو تیرے لیے
بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِی السَّمَآءِ	ایک گھر سونے کا یا تو چڑھ جائے آسمان میں
وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّكَ	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تیرے چڑھ جانے کو
حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا كِتٰبًا	یہاں تک کہ تو اتار لائے ہم پر کوئی کتاب
نَّقۡرَؤُهٗ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ	(کہ) ہم اسے پڑھیں، کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿93﴾	نہیں ہوں میں مگر ایک انسان (اور) رسول۔ ﴿93﴾ ع 10/9/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَبِیۡلًا	مقابلہ، مقابل۔
تَفۡجُرَ	جاری، اجرا۔	بَیۡتٌ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
نَّخِیۡلٍ	نخلستان۔	تَرۡقٰى، لِرُقِیِّكَ	ترقی کرنا، ترقی پسند، ترقی پزیر۔
خِلٰلَهَا	خلل، خلال۔	تُنَزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تُسۡقِطَ	ساقط، اسقاط حمل، سقوط ڈھاکہ۔	نَّقۡرَؤُهٗ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
كَمَا	کما حقہ۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
زَعَمۡتَ	زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل، زعیم۔	سُبۡحَانَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلَیۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَّسُوۡلًا	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔

حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ❶ (90)	اَوْ تَكُوْنَ ❷
یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا ہو

لَكَ	جَنَّةٌ ❶❷	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ ❸	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں سے	اور انگور	پھر تو جاری کرے	نہریں	انکے درمیان

تَفْجِيْرًا (91)	اَوْ تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا
جاری کرنا	یا تو گرادے	آسمان	جس طرح	تو نے دعویٰ کیا	ہم پر

كِسَفًا	اَوْ تَاْتِيَ ❹	بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ ❺	قَبِيْلًا (92)	اَوْ يَكُوْنَ ❻
ٹکڑے	یا تو لے آئے	اللہ کو	اور فرشتوں (کو)	سامنے	یا ہو

لَكَ	بَيْتٌ ❶	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ تَرْقٰى	فِي السَّمَآءِ ؕ	وَلَنْ نُّؤْمِنَ
تیرے لیے	ایک گھر	سونے سے	یا تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے

لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا ❶	نَّقْرَؤُهٗ ؕ
تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اُتار لائے	ہم پر	کوئی کتاب	ہم پڑھیں اسے

ع 10 9 10

قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ	هَلْ ❼	كُنْتُ	اِلَّا بَشَرًا ❶	رَّسُوْلًا (93) ع
آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر ایک انسان	رسول

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع، ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ تَاْتِيَ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا	اور نہیں روکا لوگوں کو (کسی چیز نے) کہ وہ ایمان لائیں
اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ	جب آگئی انکے پاس ہدایت مگر (صرف اس بات نے)
اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ	کہ انہوں نے کہا کیا بھیجا ہے اللہ نے
بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿94﴾ قُلۡ لَّوۡ	ایک انسان کو رسول بنا کر۔ ﴿94﴾ کہہ دیجیے اگر
کَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمۡشُوۡنَ	(رہتے) ہوتے زمین میں فرشتے (جو) چلتے (پھرتے)
مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ	مطمئن ہو کر (تو) ضرور ہم اتارتے اُن پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوۡلًا ﴿95﴾	آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر۔ ﴿95﴾
قُلۡ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ	کہہ دیجیے کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے درمیان
وَبَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِعِبَادِهٖ	اور تمہارے درمیان، بیشک وہ ہے اپنے بندوں سے
خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿96﴾	خوب خبر دار (اور) خوب دیکھنے والا۔ ﴿96﴾
وَمَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے
وَمَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہر گز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَعَ	: منع، ممانعت، ممنوع۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
یُّؤۡمِنُوۡۤا	: ایمان، مؤمن، امن۔	شَهِیۡدًا	: شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
الۡهُدٰۤی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	بَیۡنِیۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اِلَّاۤ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	بِعِبَادِهٖ	: عابد، عبادت، معبود۔
قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَبِیۡرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبر دار، باخبر۔
بَعَثَ	: بعثت، مبعوث۔	بَصِیۡرًا	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
مُطۡمَئِنِّیۡنَ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	یُّضۡلِلۡ	: ضلالت وگمراہی۔
لَنَزَّلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَجِدَ	: وجود، موجود، وجد۔

وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ ❶	اَنۡ	يُّؤۡمِنُوۡۤا	اِذۡ	جَآءَهُمُ
اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

الۡهُدٰٓى	اِلَّاۤ اَنۡ	قَالُوۡۤا	اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا ❷	رَّسُوۡلًا ﴿94﴾
ہدایت	مگر (یہ) کہ	انہوں نے کہا	کیا	بھیجا ہے اللہ نے	ایک انسان کو	رسول (بنا کر)

قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ ❸	فِى الۡاَرۡضِ	مَلٰٓـئِكَةٌ	يَّمۡشُوۡنَ
آپ کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے	وہ سب چلتے

مُطۡمَئِنِّيۡنَ	لَنَزَّلۡنَا ❹	عَلَيۡهِمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا ❷	رَّسُوۡلًا ﴿95﴾
سب مطمئن ہو کر	ضرور ہم اتارتے	اُن پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ	رسول بنا کر

قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ❺	شَهِيۡدًاۢ	بَيۡنِىۡ	وَبَيۡنَكُمۡ ؕ
آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيۡرًاۢ ❻	بَصِيۡرًا ❻ ﴿96﴾	وَمَنۡ	يَّهۡدِ
بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب خبردار	خوب دیکھنے والا	اور جسے	وہ ہدایت دے

اللّٰهُ	فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ ❼	وَمَنۡ	يُّضۡلِلۡ	فَلَنۡ	تَجِدَ
اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ گمراہ کر دے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ کان کا ترجمہ عموماً ہے، تھا، ہو وغیرہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ہوتے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	ان کے لیے کوئی مدد کرنے والے اس کے سوا
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں قیامت کے دن
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا	انکے چہروں کے بل اندھے
وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ	اور گونگے اور بہرے کر کے
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ	ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ بجھنے لگے گی (تو)
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿97﴾	ہم زیادہ کردیں گے انکے لیے آگ کا بھڑکانا ﴿97﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا	کفر کیا ہماری آیات کے ساتھ اور انہوں نے کہا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا	کیا جب ہم ہوجائیں گے ہڈیاں اور ریزہ ریزہ
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿98﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بیشک اللہ جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زِدْنٰهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَزَآؤُهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
نَحْشُرُهُمْ	حشر، محشر، حشر نشر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
الْقِيٰمَةِ	یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	خَلْقًا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وُجُوْهِهِمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	جَدِيْدًا	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
مَاْوٰىهُمْ	ملجاوماوٰی۔	يَرَوْا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔

النصف

لَهُمۡ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ ❶	وَنَحۡشُرُهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ❷
ان کے لیے	مدد کرنے والے	اس کے سوا	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	قیامت کے دن

عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ	عُمۡيًا	وَّ	بُكۡمًا	وَّ	صُمًّا ؕ
انکے چہروں کے بل	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے

مَاۡوٰٮهُمۡ	جَهَنَّمُ ؕ	كُلَّمَا	خَبَتۡ ❷	زِدۡنٰهُمۡ
ان کا ٹھکانا	جہنم	جب کبھی	وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کر دیں گے ان پر

النصف

سَعِيۡرًا ﴿97﴾	ذٰلِكَ ❸	جَزَآؤُهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ ❹ كَفَرُوۡا
آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا	اس وجہ سے کہ بیشک ان سب نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوۡۤا	ءَ	اِذَا	كُنَّا ❺	عِظَامًا
ہماری آیات کے ساتھ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں

وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	خَلۡقًا
اور	ریزہ ریزہ	کیا	بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	پیدا کر کے

جَدِيۡدًا ﴿98﴾	اَوَ ❼	لَمۡ يَرَوۡا ❽	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِىۡ
نئے (سرے سے)	اور کیا	نہیں دیکھا ان سب نے	کہ بیشک اللہ	جس نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة اسم کے آخر میں اور تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، پر، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ كُنَّا دراصل كُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ	(وہ) قادر ہے اس پر کہ وہ پیدا کر دے ان کی مثل
وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا	اور اس نے مقرر کیا ان کے لیے ایک معیّن وقت
لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَى	(کہ) نہیں کوئی شک اس میں، پھر (بھی) انکار کیا
الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾	ظالموں نے (ہر چیز کا) سوائے کفر کے۔ ﴿99﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ	کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْۤ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے اس وقت
لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ	ضرور تم روک لیتے (ان کو) خرچ ہو جانے کے ڈر سے
وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿100﴾ ع	اور ہے انسان بہت ہی بخیل۔ ﴿100﴾ — ع 11 / 7 / 11
وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیں موسیٰ کو
تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ	نو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) پس پوچھ لیجیے
بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ	بنی اسرائیل سے جب وہ آیا انکے پاس تو کہا اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَمْلِكُوْنَ	مالک، ملکیت۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	خَزَآىِٕنَ	خزانہ، خزانے، خزائن، خزانچی۔
قَادِرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	رَحْمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
عَلٰۤى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّاَمْسَكْتُمْ	ممسک، امساک۔
اَجَلًا	فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل، مہر موجّل۔	خَشْیَةَ	خشیت الٰہی۔
الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْاِنْفَاقِ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
كُفُوْرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَیِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَسْــَٔلْ	سوال، سائل، مسئول۔

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [1]	وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يَّخْلُقَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	قادر	اس پر کہ	وہ پیدا کردے

مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا [2]	لَّا رَيْبَ [3]	فِيْهِ ۭ
ان کی مثل	اور اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	نہیں کوئی شک	اس میں

فَاَبَى [4]	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا كُفُوْرًا (99)	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ
پھر انکار کیا	سب ظالموں نے	سوائے کفر کے	آپ کہہ دیجیے	اگر	تم

تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ [1] رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ
تم سب مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک لیتے

11 ع 7 11

خَشْيَةَ [1] الْاِنْفَاقِ ۭ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا [5] ۧ (100)
خرچ ہوجانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	بہت ہی بخیل

وَ	لَقَدْ [6]	اٰتَيْنَا [7]	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ [1]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	واضح

فَسْئَلْ [4]	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ [4]	لَهٗ
پس آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آیا انکے پاس	تو کہا	اس سے

ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات اسم کے آخر مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [2] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ [4] فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ [5] فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [6] علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ [7] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ	فرعون نے بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿101﴾	اے موسیٰ جادو زدہ۔ ﴿101﴾
قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ	(موسیٰ نے) کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ) نہیں اتارا
هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اِن کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے
بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ	واضح دلائل بنا کر اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ	اے فرعون ہلاک کیا ہوا۔ ﴿102﴾ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا
اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ	کہ وہ پھسلا دے ان کو (اس) سرزمین سے
فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ۙ ﴿103﴾	تو ہم نے غرق کر دیا اسے اور جو اسکے ساتھ تھے سب کو۔ ﴿103﴾
وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	اور ہم نے کہا اس کے بعد
لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ	بنی اسرائیل سے تم رہو (اس) زمین میں
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ	پھر جب آئے گا آخرت کا وعدہ
جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِیۡفًا ﴿104﴾	ہم لے آئیں گے تم سب کو اکٹھا کر کے۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَظُنُّكَ	سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
مَسۡحُوۡرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلِمۡتَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَصَآئِرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔
فَاَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاَغۡرَقۡنٰهُ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
مَّعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔
جَمِیۡعًا	جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اسۡكُنُوا	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
وَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَفِیۡفًا	لفافہ، لفافے، ملفوف، لف ہٰذا۔

فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا (1) ﴿101﴾
فرعون نے	بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا

قَالَ	لَقَدْ (2)	عَلِمْتَ	مَآ اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا
کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	نہیں اُتارا	ان کو	مگر

رَبُّ السَّمٰوٰتِ (3)	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ ۚ	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ
آسمانوں کے رب نے	اور زمین (کے)	واضح دلائل	اور بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے

يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا (1) ﴿102﴾	فَاَرَادَ (4)	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ
اے فرعون	ہلاک کیا ہوا	پھر اس نے ارادہ کیا	کہ	وہ پھسلا دے ان کو

مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ (4)	وَمَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا ﴿103﴾ ۙ
(اس) سرزمین سے	تو ہم نے غرق کردیا اسے	اور جو	اس کے ساتھ (تھے)	سب کو

وَّقُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ (5)	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اسْكُنُوا (6)	الْاَرْضَ
اور ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے	تم سب رہو	زمین (میں)

فَاِذَا (4)	جَآءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (3)	جِئْنَا	بِكُمْ (7)	لَفِيْفًا ﴿104﴾ ؕ
پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ	ہم (لے) آئیں گے	تم سب کو	اکٹھا کر کے

ضروری وضاحت

(1) مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ (3) ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (5) اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (6) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (7) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وقف لازم

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَ بِالۡحَقِّ	اور حق کیساتھ ہم نے نازل کیا اسے اور حق کیساتھ
نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ	وہ نازل ہوا اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿105﴾	مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ ﴿105﴾
وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ	قرآن کو ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے
لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ	تاکہ آپ پڑھیں اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر
وَّ نَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِیۡلًا ﴿106﴾	اور ہم نے اتارا اسے اتارنا (تھوڑا تھوڑا)۔ ﴿106﴾
قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	کہہ دیجیے تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ
اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ	بے شک جو لوگ دیے گئے علم اس سے پہلے
اِذَا یُتۡلٰى عَلَیۡهِمۡ یَخِرُّوۡنَ	جب وہ پڑھا جاتا ہے ان پر (تو) وہ گر پڑتے ہیں
لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿107﴾	ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿107﴾
وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ	اور وہ کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب بلاشبہ ہے
وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾	ہمارے رب کا وعدہ یقیناً (پورا) کیا ہوا۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡزَلۡنٰهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اٰمِنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔
اَرۡسَلۡنٰكَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡعِلۡمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُبَشِّرًا	: بشیر و نذیر، بشارت۔	قَبۡلِهٖۤ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نَذِیۡرًا	: بشارت و انذار، نذیر۔	یُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
فَرَقۡنٰهُ	: فریق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
لِتَقۡرَاَهٗ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	سُبۡحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَعۡدُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَمَفۡعُوۡلًا	: فعل، فاعل، مفعول۔

وقف لازم

وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ ❶❷	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ ؕ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ ❶
اور حق کیساتھ	ہم نے نازل کیا اسے	اور حق کیساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا ❸	وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾	وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ ❶❷
مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن	ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے

لِتَقْرَاَهٗ ❷❹	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ ❺	وَّنَزَّلْنٰهُ ❶❷	تَنْزِيْلًا ﴿106﴾
تاکہ آپ پڑھیں اسے	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اُتارا اسے	اتارنا

قُلْ	اٰمِنُوْا ❻	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	تم سب ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ تم سب ایمان لاؤ	بے شک	جو لوگ

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ
دیے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب گر پڑتے ہیں

لِلْاَذْقَانِ ❼	سُجَّدًا ﴿107﴾	وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ
ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب کہتے ہیں	پاک ہے

رَبِّنَآ	اِنْ ❽	كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾
ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	ہمارے رب کا وعدہ	یقیناً (پورا) کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
❸ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❽ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ ہو گیا ہے۔

وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ	اور وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہیں
وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿109﴾ السجدۃ	اور (قرآن) زیادہ کر دیتا ہے انہیں عاجزی میں ﴿109﴾
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ	کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو رحمٰن (کہہ کر)
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ	جس (نام) کو (بھی) تم پکارو تو اسی کے ہیں
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ	(یہ) اچھے اچھے (سارے) نام اور مت بلند کر
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا	اپنی نماز (میں آواز) کو اور نہ پست کیجیے اس کو
وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾	اور اختیار کیجیے اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿110﴾
وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ	جس نے (اپنے لیے) نہ کوئی اولاد بنائی اور نہ ہے
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہ ہے اس کا
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	کوئی مددگار عاجز ہو جانے (کی وجہ) سے
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ ع	اور بڑائی بیان کر اس کی خوب بڑائی بیان کرنا۔ ﴿111﴾ ع

السجدۃ 4

ع 12 / 11 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَبْكُوْنَ	: آہ و بکا۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَزِيْدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خُشُوْعًا	: خشوع وخضوع۔	يَتَّخِذْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔
ادْعُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	شَرِيْكٌ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الْاَسْمَآءُ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	وَلِيٌّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
الْحُسْنٰى	: حسن، محسن، تحسین۔	الذُّلِّ	: ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
تَجْهَرْ	: جہری قراءت، آمین بالجہر۔	كَبِّرْهُ	: کبریائی، اکبر، تکبیر۔

وَ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ ❶	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ ❷
اور	وہ سب گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	وہ سب روتے ہیں	اور	وہ زیادہ کردیتا ہے اُنہیں

السجدة 4

خُشُوْعًا ۩ (109) السجدة	قُلِ	ادْعُوا ❸	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا ❸	الرَّحْمٰنَ ط
عاجزی میں	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	اللہ (کہہ کر)	یا	تم سب پکارو	رحمٰن (کہہ کر)

اَيًّا مَّا ❹	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ❺ ج	وَ
جس (نام کو بھی)	تم سب پکارو	تو اسی کے ہیں	سارے نام	اچھے اچھے	اور

لَا تَجْهَرْ ❻	بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا تُخَافِتْ ❻	بِهَا	وَابْتَغِ
مت آپ بلند کیجیے	اپنی نماز (میں آواز) کو	اور	نہ آپ پست کیجیے	اس کو	اور اختیار کیجیے

بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ❼ (110)	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اس کے درمیان	کوئی راستہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ ❽	وَلَدًا ❼	وَّ	لَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ ❼	فِي الْمُلْكِ	وَلَمْ
نہیں اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور	نہ وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہ

ع 12 11 12

يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِيٌّ ❼	مِّنَ الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا (111) ع
وہ ہے	اس کا	کوئی مددگار	عاجز (ہوجانے کی وجہ) سے	اور بڑائی بیان کیجیے اسکی	خوب بڑائی بیان کرنا

ضروری وضاحت

❶ لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتا ترجمہ پر کیا گیا ہے۔❷ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ یہاں اَيًّا اسم شرط کے لیے ہے اور مَا زائدہ ہے۔❺ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے۔❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ کبھی اس نے بھی کیا جاتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 110 — 18 سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ 69 — رُکُوْعَاتُھَا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ	نازل کی اپنے بندے پر کتاب
وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ﴿1﴾	اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔ ﴿1﴾
قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا	بالکل سیدھی، تاکہ وہ ڈرائے سخت عذاب سے
مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَیُبَشِّرَ	اس (اللہ) کی طرف سے اور وہ خوشخبری دے
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ	ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ﴿2﴾	کہ بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ ﴿2﴾
مَّاکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ﴿3﴾	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ۔ ﴿3﴾
وَّیُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا	اور (تاکہ) وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کہا
اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ﴿4﴾	بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡحَمۡدُ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	یَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلٰی	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَجۡرًا	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
عَبۡدِہِ	عبادت، عابد، معبود۔	حَسَنًا	حسن، محسن، تحسین، احسان۔
قَیِّمًا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
شَدِیۡدًا	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یُبَشِّرَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔

ایاتھا 110 — 18 سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ 69 — رکوعاتھا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيۡۤ	اَنۡزَلَ ❶	عَلٰى عَبۡدِهِ	الۡكِتٰبَ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب

وَلَمۡ يَجۡعَلۡ ❷	لَّهٗ	عِوَجًا ❸ ۜ (1)	قَيِّمًا	لِّيُنۡذِرَ ❹
اور نہیں اس نے رکھی	اس میں	کوئی کجی	بالکل سیدھی	تاکہ وہ ڈرائے

بَاۡسًا شَدِيۡدًا	مِّنۡ لَّدُنۡهُ	وَ	يُبَشِّرَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ❺
سخت عذاب (سے)	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تاکہ) وہ خوشخبری دے	سب ایمان لانے والوں کو

الَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ	الصّٰلِحٰتِ ❻	اَنَّ	لَهُمۡ
جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بیشک	ان کے لیے

اَجۡرًا حَسَنًا ۙ (2)	مَّاكِثِيۡنَ	فِيۡهِ	اَبَدًا ۙ (3)
اچھا اجر	سب رہنے والے	اسی میں	ہمیشہ

وَّ	يُنۡذِرَ	الَّذِيۡنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❼	وَلَدًا ۗ (4)
اور	(تاکہ) وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد

ضروری وضاحت

❶ اَنۡزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔ ❷ لَمۡ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	نہیں ہے انکو اس کا کوئی علم اور نہ انکے باپ دادا کو
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	بڑی (غلط) بات ہے (جو) نکلتی ہے ان کے مونہوں سے
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝5	نہیں وہ کہتے مگر جھوٹ ہی۔ 5
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ	پس شاید آپ ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر نہ وہ ایمان لائیں
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝6	اس بات (قرآن) پر افسوس کرتے ہوئے۔ 6
اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ	بے شک ہم نے بنایا (اسے) جو زمین پر ہے
زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	اس کے لیے زینت تا کہ ہم آزمائیں انہیں
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝7	(کہ) ان میں کون زیادہ اچھا ہے عمل میں۔ 7
وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ	اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝8 ؕ	(اسے) جو کچھ اس پر ہے چٹیل میدان۔ 8
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بیشک غار والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْحَدِيْثِ	حدیث قدسی، حدیث نبوی۔
لِاٰبَآئِهِمْ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	زِيْنَةً	زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔
كَبُرَتْ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	لِنَبْلُوَهُمْ	بلا، ابتلاء، مبتلا۔
تَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَحْسَنُ	احسن، محسن، تحسین، احسان۔
اَفْوَاهِهِمْ	افواہ، افواہ پھیلانا۔	عَمَلًا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَّقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اٰثَارِهِمْ	آثار، آثار قدیمہ۔	حَسِبْتَ	حسبِ حال، حسبِ موقع، حسبِ معمول۔
بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَصْحٰبَ	اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ خیر۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ❶	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	كَبُرَتْ ❷	كَلِمَةً ❷
نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور نہ	انکے باپ دادا کو	بڑی (غلط)	بات

تَخْرُجُ ❷	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	اِنْ ❸	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ﴿5﴾
نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ سب کہتے	مگر	جھوٹ

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ ❹	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ ❺	اِنْ
پس شاید آپ	ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ﴿6﴾	اِنَّا ❻	جَعَلْنَا
نہ وہ سب ایمان لائیں	اس بات (قرآن) پر	افسوس کرتے ہوئے	بیشک ہم	ہم نے بنایا (اسے)

مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً ❷	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ ❼	اَيُّهُمْ
جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	(کہ) ان میں کون

اَحْسَنُ ❽	عَمَلًا ﴿7﴾	وَ	اِنَّا ❻	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا
زیادہ اچھا	عمل	اور	بیشک ہم	ضرور سب بنانے والے ہیں	جو	اس پر

صَعِيْدًا	جُرُزًا ﴿8﴾ ؕ	اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
میدان	چٹیل	کیا	آپ نے خیال کیا ہے	کہ بیشک	غار والے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تْ، ۃ، تا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالرَّقِیْمِ ۙ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا	اور کتبے والے تھے وہ ہماری نشانیوں میں سے
عَجَبًا ﴿9﴾ اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ	ایک عجیب (نشانی)۔ ﴿9﴾ جب پناہ لی ان نوجوانوں نے
اِلَی الْکَھْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ	غار کی طرف (جاکر) تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً	تو دے ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت
وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا	اور مہیا فرما ہمارے لیے ہمارے معاملے میں
رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبْنَا	کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾ تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)
عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ	ان کے کانوں پر غار میں
سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿11﴾ ۙ	کئی سال گنتی کے۔ ﴿11﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰھُمْ لِنَعْلَمَ	پھر ہم نے اٹھایا انہیں تا کہ ہم جان لیں
اَیُّ الْحِزْبَیْنِ	(کہ) کون ہے دو گروہوں میں سے
اَحْصٰی لِمَا	زیادہ یاد رکھنے والا اس (مدت) کو کہ
لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿12﴾ ؑ	وہ ٹھہرے رہے اس مدت تک۔ ﴿12﴾ ع 12 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّقِیْمِ	: رقم، مرقوم، راقم الحروف، رقم طراز۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
اَوٰی	: ملجا و ماوٰی۔
الْکَھْفِ	: اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔
فَقَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَحْمَۃً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
ھَیِّئْ	: مہیا کرنا۔
اَمْرِنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
عَلٰٓی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سِنِیْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
عَدَدًا	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
بَعَثْنٰھُمْ	: بعثت رسول، مبعوث ہونا۔
الْحِزْبَیْنِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
اَمَدًا	: مدت، امتداد زمانہ۔

وَ	الرَّقِیۡمِ ۙ	کَانُوۡا	مِنۡ اٰیٰتِنَا ❶	عَجَبًا ❷ (9)
اور	کتبے والے	تھے وہ سب	ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی)

اِذۡ	اَوَی	الۡفِتۡیَۃُ ❸	اِلَی الۡکَهۡفِ	فَقَالُوۡا
جب	پناہ لی	نوجوانوں (نے)	غار کی طرف	تو انہوں نے کہا

رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	مِنۡ لَّدُنۡكَ	رَحۡمَةً ❷❹
اے ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

وَّ	هَيِّئۡ	لَنَا	مِنۡ اَمۡرِنَا	رَشَدًا ❷ (10)
اور	مہیا فرما	ہمارے لیے	ہمارے معاملے میں	کوئی رہنمائی

فَضَرَبۡنَا	عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ	فِی الۡكَهۡفِ	سِنِيۡنَ	عَدَدًا ۙ (11)
تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)	ان کے کانوں پر	غار میں	بہت سال	گنتی کے

ثُمَّ	بَعَثۡنٰهُمۡ	لِنَعۡلَمَ ❺	اَیُّ	الۡحِزۡبَيۡنِ
پھر	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ ہم جان لیں	(کہ) کون	دو گروہوں (میں سے)

اَحۡصٰی ❻	لِمَا ❼	لَبِثُوۡۤا	اَمَدًا ؏ (12)
زیادہ یاد رکھنے والا	(اس مدت) کو کہ	وہ سب ٹھہرے رہے	اس مدت تک

ع 1 12 13

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر انکا واقعہ
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا	حق کیساتھ، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے (جو) ایمان لائے
بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۖ ﴿13﴾	اپنے رب پر اور ہم نے زیادہ کردیا انہیں ہدایت میں ﴿13﴾
وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	اور ہم نے بند باندھ دیا ان کے دلوں پر (یعنی مضبوط کردیے)
اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟	آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہرگز نہیں ہم پکاریں گے
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ	اس کے سوا کسی معبود کو (اگر ہم ایسا کریں تو) بلاشبہ یقیناً
قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾	ہم نے کہی اس وقت زیادتی کی بات۔ ﴿14﴾
هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا	یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنا لیے ہیں
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ	اس کے سوا کئی معبود، کیوں نہیں وہ لاتے
عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ	ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل، پھر کون زیادہ ظالم ہے
مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿15﴾	اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ	قصہ، قصص الانبیاء، قصص القرآن۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَبَاَهُمۡ	نبی، نبوت، انبیاء۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔
زِدۡنٰهُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔
رَبَطۡنَا	رابطہ، مربوط۔
قُلُوۡبِهِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
قَامُوۡا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَقَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَّدۡعُوَا۟	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اتَّخَذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِسُلۡطٰنٍۢ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
بَيِّنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَظۡلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افۡتَرٰى	افترٰی پردازی، مفتری۔
كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب۔

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ ❶
ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	انکا واقعہ	حق کیساتھ	بیشک وہ	(چند) نوجوان

اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ ❷	هُدًى ۖ (13)	وَّ	رَبَطْنَا ❷
سب ایمان لائے	اپنے رب پر	اور ہم نے زیادہ کردیا انکو	ہدایت	اور	ہم نے بند باندھ دیا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸
انکے دلوں پر	جب	وہ سب کھڑے ہوئے	تو ان سب نے کہا	ہمارا رب	آسمانوں کا رب

وَ	الْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا۠	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❹	اِلٰهًا ❺	لَّقَدْ ❻
اور	زمین (کا)	ہرگز نہیں ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی معبود کو	بلاشبہ یقیناً

قُلْنَآ ❷	اِذًا	شَطَطًا (14)	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❹
ہم نے کہی	اس وقت	زیادتی کی بات	یہ	ہماری قوم	انہوں نے بنالیے	اس کے سوا

اٰلِهَةً ❶ ؕ	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۭ	بَيِّنٍ ؕ
کئی معبود	کیوں نہیں	وہ سب لاتے	ان (کے معبود ہونے) پر	دلیل	واضح

فَمَنْ	اَظْلَمُ ❼	مِمَّنِ ❽	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ؕ (15)
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان سے
وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ	اور (ان سے) جن کی وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ	تو تم پناہ لو غار کی طرف، کھول دے گا تم پر
رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ	تمہارا رب اپنی رحمت سے اور مہیا کر دے گا
لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿16﴾	تمہارے لیے تمہارے معاملے میں کوئی سہولت ﴿16﴾
وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ	اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے
تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ	(تو) وہ جھک (کر کنارہ کر) جاتا ہے ان کے غار سے
ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ	دائیں طرف کو اور جب غروب ہوتا ہے
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	(تو) وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے بائیں طرف سے
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ	اور وہ کھلی جگہ میں ہیں اس (غار) سے
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ (واقعہ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، شان وشوکت، مشرق ومغرب۔

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ : معزول کرنا، معتزلہ فرقہ۔

يَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔

فَاْوٗا : ملجا وماوٰی۔

اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

الْكَهْفِ : اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔

يَنْشُرْ : ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔

يُهَيِّئْ : مہیا کرنا۔

اَمْرِكُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔

تَرٰى : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔

الشَّمْسَ : شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔

طَلَعَتْ : طلوع آفتاب، مطلع ابر آلود۔

الْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

غَرَبَتْ : غروب آفتاب، شرق وغرب، مغرب۔

الشِّمَالِ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔

يَّهْدِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ [1]	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
اور جب	تم سب الگ ہو گئے ہو ان سے	اور جن کی	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

فَاْوٗٓا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ [2]	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
تو تم سب پناہ لو	غار کی طرف	وہ کھول دے گا	تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت سے

وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا [3] (16)
اور	وہ مہیا کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے معاملے سے	کوئی سہولت

وَ	تَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ [4]	تَّزٰوَرُ [4]
اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	وہ جھک جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ [5]	وَاِذَا	غَرَبَتْ [4]	تَّقْرِضُهُمْ [4]
ان کے غار سے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا ہے	وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے

ذَاتَ الشِّمَالِ [5]	وَهُمْ	فِيْ فَجْوَةٍ [4]	مِّنْهُ ؕ	ذٰلِكَ [6]
بائیں طرف سے	اور وہ	کھلی جگہ میں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ [4] ؕ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ [7] ۚ
اللہ کی نشانیوں میں سے	جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا

ضروری وضاحت

❶ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا اور اسکا ترجمہ کے لیے ہے ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ، تْ اور، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ذَاتَ الْيَمِيْنِ کا اصل ترجمہ دائیں والی اور ذَاتَ الشِّمَالِ کا اصل ترجمہ بائیں والی ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 2/5/14

وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہیں تو پائے گا
لَهٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿17﴾	اس کے لیے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا۔ ﴿17﴾
وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَیۡقَاظًا	اور آپ خیال کریں گے انہیں جاگتے ہوئے
وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ	حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،
وَّ نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ	اور ہم (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں ان کی دائیں طرف
وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ کَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ	اور بائیں طرف اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے ہے
ذِرَاعَیۡهِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ	اپنے دونوں بازو دہلیز پر، اگر آپ جھانکیں
عَلَیۡهِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡهُمۡ	ان پر (تو) ضرور آپ پیٹھ پھیر لیں ان سے
فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ	بھاگتے ہوئے اور ضرور آپ بھر دیے جائیں
مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿18﴾	ان (کی وجہ) سے رعب سے۔ ﴿18﴾
وَ کَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ	اور اسی طرح ہم نے اٹھایا انہیں
لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَهُمۡ ؕ	تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں اپنے درمیان (آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُّضۡلِلۡ	: ضلالت وگمراہی۔	بَاسِطٌ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، وجد۔	اطَّلَعۡتَ	: اطلاع، مطلع کرنا۔
وَلِیًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	عَلَیۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّرۡشِدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	مِنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رُقُوۡدٌ	: مرقد۔	رُعۡبًا	: رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
نُقَلِّبُهُمۡ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	بَعَثۡنٰهُمۡ	: بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
الۡیَمِیۡنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	لِیَتَسَآءَلُوۡا	: سوال، سائل، مسئول۔
الشِّمَالِ	: شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	بَیۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	مَنْ ❶	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا ❷
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی دوست

مُّرْشِدًا ❸ ع (17)	وَتَحْسَبُهُمْ ❹	اَيْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ ۖ
رہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کریں گے انہیں	جاگے ہوئے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے

ع 2 5 14

وَّ	نُقَلِّبُهُمْ ❹	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
اور	ہم پلٹتے رہتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف

وَ	كَلْبُهُمْ ❺	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ ❻	بِالْوَصِيْدِ ط
اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر

لَوِ	اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ
اگر	آپ جھانکیں	ان پر	(تو) ضرور آپ پیٹھ پھیر لیں	ان سے

فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا (18)	وَ
بھاگتے ہوئے	اور	ضرور آپ بھر دیے جائیں	ان (کی وجہ) سے	رعب سے	اور

كَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ ❹	لِيَتَسَآءَلُوْا ❼	بَيْنَهُمْ ط
اسی طرح	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ وہ سب ایک دوسرے سے پوچھیں	اپنے درمیان (آپس میں)

ضروری وضاحت

❶مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔❷ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔❺هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻اصل میں ذِرَاعَيْنِ تھا قواعد کی رو سے نون گر گیا ہے اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا	کتنی دیر تم ٹھہرے رہے، انہوں نے کہا
لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ	ہم ٹھہرے رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ	انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا	(اس) کو جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو، پس بھیجو
اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ	اپنے میں سے ایک کو اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ
اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ	شہر کی طرف پس چاہیے کہ وہ دیکھے
اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا	ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے
فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس کھانا اس میں سے
وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے اور نہ ہرگز آگاہ کرے
بِكُمۡ اَحَدًا ﴿19﴾	تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔ ﴿19﴾
اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ	بے شک وہ اگر مطلع ہو گئے تم پر

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف
بان التاء بعد الیاء من النصف الاول
واللام الثانیة من النصف الاخیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِّنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَلۡيَنۡظُرۡ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
بَعۡضَ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	اَزۡكٰى	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَلۡيَتَلَطَّفۡ	: لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَابۡعَثُوۡۤا	: بعثت، مبعوث۔	يُشۡعِرَنَّ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اَحَدَكُمۡ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	يَّظۡهَرُوۡا	: ظاہر، مظہر، مظاہر۔
بِوَرِقِكُمۡ	: چاندی کے ورق۔	عَلَيۡكُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قَالَ	قَآئِلٌ ❶❷	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ ؕ	قَالُوْا
کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی (دیر)	تم ٹھہرے رہے	انہوں نے کہا

لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالُوْا
ہم ٹھہرے رہے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❸	بِمَا ❹	لَبِثْتُمْ ؕ	فَابْعَثُوْٓا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم ٹھہرے رہے ہو	پس تم سب بھیجو

اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ ❹ هٰذِهٖٓ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ ❺
اپنے میں سے ایک کو	اپنے اس چاندی کے سکے کیساتھ	شہر کی طرف	پس چاہیے کہ وہ دیکھے

اَيُّهَآ	اَزْكٰى ❸	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ ❺	بِرِزْقٍ ❻
ان میں سے کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانا	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس	کھانا

مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ ❺	وَ	لَا يُشْعِرَنَّ ❼	بِكُمْ ❹
اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے	اور	نہ ہرگز آگاہ کرے	تمہارے بارے میں

اَحَدًا ❶ (19)	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ
کسی ایک کو	بے شک وہ	اگر	وہ سب مطلع ہو گئے	تم پر

منتصف القرآن باعتبار عدد الحروف
بأن التاء بعد اللام من النصف الأول
واللام الثانية من النصف الآخر

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، کبھی ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ وَ یا ف کے بعد سکون والے لام (لْ) کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَرْجُمُوْكُمْ	(تو) وہ سنگسار کردیں گے تمہیں
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ	یا وہ لوٹا دیں گے تمہیں اپنے دین میں
وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾	اور ہرگز نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔ ﴿20﴾
وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ	اور اسی طرح ہم نے مطلع کر دیا ان پر (لوگوں کو)
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ	اور بیشک قیامت! نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ	جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنے درمیان
اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ	انکے معاملے میں تو انہوں نے کہا تم بناؤ ان پر
بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ	ایک عمارت، ان کا رب خوب جاننے والا ہے ان کو
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ	کہا ان لوگوں نے جو غالب آئے ان کے معاملے پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿21﴾	ضرور بالضرور ہم بنائیں گے ان پر ایک مسجد۔ ﴿21﴾
سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْجُمُوْكُمْ	رجم، حدرجم۔
يُعِيْدُوْكُمْ	اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
تُفْلِحُوْٓا	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
اَبَدًا	ابد الآباد۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِيَعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا	لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَيْبَ	کتاب لاریب۔
يَتَنَازَعُوْنَ	تنازعہ، متنازعہ۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَمْرَهُمْ	امر، آمر، مامور، امارت۔
فَقَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
غَلَبُوْا	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
لَنَتَّخِذَنَّ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَلٰثَةٌ	ثلث، مثلث، تثلیث۔

يَرْجُمُوْكُمْ ❶	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ ❶	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ
وہ سب سنگسار کر دیں گے تمہیں	یا	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں	اپنے دین میں	اور

لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا ❷	اَبَدًا ﴿20﴾	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا
ہرگز نہیں	تم سب فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا

عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ
ان پر	تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور بیشک

السَّاعَةَ ❸	لَا رَيْبَ ❹	فِيْهَا ۚ	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ ❺	بَيْنَهُمْ
قیامت	نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے	اپنے درمیان

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا ❻	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا ❼ ؕ	رَبُّهُمْ
ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	تم سب بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب

اَعْلَمُ	بِهِمْ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
خوب جاننے والا	ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	سب غالب آئے	ان کے معاملے پر

لَنَتَّخِذَنَّ ❽	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ❼ ﴿21﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ ❸
ضرور بالضرور ہم بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ سب کہیں گے	تین (تھے)

ضروری وضاحت

❶ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ	ان کا چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	(کہ وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا
رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ	(یہ تو) بن دیکھے پتھر مارنا (یعنی رائے زنی کرنا) ہے
وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ	اور (بعض) کہیں گے سات تھے اور انکا آٹھواں انکا کتا تھا
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ	کہہ دیجیے میرا رب خوب جاننے والا ہے انکی تعداد کو
مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڐ فَلَا تُمَارِ	نہیں جانتے انہیں مگر بہت کم (لوگ) تو نہ جھگڑا کریں آپ
فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ	ان کے بارے میں مگر سرسری جھگڑا اور نہ پوچھیے
فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾	ان کے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے۔ ﴿22﴾ ع 3 5 15
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ	اور نہ ہرگز کہیں آپ کسی چیز کے بارے میں
اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾	بے شک میں کرنے والا ہوں یہ کل۔ ﴿23﴾
اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ	مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور یاد کریں
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ	اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَّابِعُهُمْ	: ربع، رباعیات، آئمہ اربعہ۔	قَلِيْلٌ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَاهِرًا	: ظاہر، مظاہر فطرت، مظہر۔
خَمْسَةٌ	: حواس خمسہ۔	تَسْتَفْتِ	: فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔
سَادِسُهُمْ	: مسدس حالی۔	مِّنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَبْعَةٌ	: قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔	فَاعِلٌ	: فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَّشَاۗءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بِعِدَّتِهِمْ	: عدت، تعداد، عدد۔	اذْكُرْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	نَسِيْتَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔

رَّابِعُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ❶ ج	وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ ❷	سَادِسُهُمْ ❶
ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور وہ سب کہیں گے	پانچ	ان کا چھٹا

كَلْبُهُمْ ❶	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ ج	وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ ❷
ان کا کتا	پتھر مارنا	غیب کے ساتھ (بن دیکھے)	اور وہ سب کہیں گے	سات

وَّثَامِنُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ❶ ط	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ ❸	بِعِدَّتِهِمْ
اور انکا آٹھواں	انکا کتا	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جاننے والا	ان کی تعداد کو

مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا قَلِيْلٌ قف	فَلَا تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا مِرَآءً
نہیں	وہ جانتے انہیں	مگر بہت کم	تو نہ تو جھگڑ	انکے بارے میں	مگر جھگڑا

ظَاهِرًا ص	وَّ	لَا تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ❹ ع (22)
سرسری	اور	نہ تو پوچھ	ان (کے بارے) میں	ان میں سے	کسی ایک سے

وَ	لَا تَقُوْلَنَّ ❺	لِشَايْءٍ ❹	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ ❻	غَدًا لا (23)
اور	نہ ہرگز آپ کہیں	کسی چیز کیلئے	بیشک میں	کرنیوالا ہوں	یہ	آئندہ کل

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ز	وَاذْكُرْ ❼	رَّبَّكَ	اِذَا نَسِيْتَ
مگر یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کو	جب آپ بھول جائیں

ع 3 5 15

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ	اور کہہ دیجیے امید ہے کہ راہ دکھائے گا مجھے میرا رب
لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾	اس سے قریب تر بھلائی کی۔ ﴿24﴾
وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ	اور وہ ٹھہرے رہے اپنی غار میں تین سو سال
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ	اور وہ مزید رہے نو (سال)۔ ﴿25﴾ کہہ دیجیے اللہ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	خوب جاننے والا ہے (اس مدت) کو جو وہ ٹھہرے
لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ	کس قدر وہ دیکھنے والا ہے اور کس قدر وہ سننے والا ہے
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ	نہیں ہے ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست
وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾	اور نہیں وہ شریک کرتا اپنے حکم میں کسی ایک کو۔ ﴿26﴾
وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	اور تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ	آپکے رب کی کتاب میں سے نہیں کوئی بدلنے والا
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَسْمِعْ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَّهْدِيَنِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَّلِيٍّ	: ولی، اولیاءِ کرام، ولایت۔
لِاَقْرَبَ	: قرب، قریب، مقرب، اقرب ترین۔	يُشْرِكُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
رَشَدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	اتْلُ	: تلاوت، وحی متلو۔
سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اُوْحِيَ	: وحی، وحی نازل ہونا، وحی متلو۔
ازْدَادُوْا	: زیادہ، مزید، زائد۔	مُبَدِّلَ	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِكَلِمٰتِهٖ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
اَبْصِرْ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔	تَجِدَ	: وجود، موجود۔

وَقُلْ	عَسٰۤی اَنْ	یَّهْدِیَنِ ❶	رَبِّیْ	لِاَقْرَبَ ❷	مِنْ هٰذَا
اور کہیں	اُمید ہے کہ	وہ راہ دکھائے گا مجھے	میرا رب	قریب تر (راستے) کی	اس سے

رَشَدًا ﴿24﴾	وَلَبِثُوْا	فِیْ کَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِیْنَ ❸
نیکی کی	اور وہ سب ٹھہرے رہے	اپنی غار میں	تین	سو	سال

وَازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿25﴾	قُلِ اللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	لَبِثُوْا ۚ
اور وہ سب مزید رہے	نو (سال)	کہہ دیجیے اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب ٹھہرے

لَهٗ	غَیْبُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ ❹
اسی کے لیے	آسمانوں کا غیب	اور زمین (کا)	کس قدر وہ دیکھنے والا اور کس قدر وہ سننے والا

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❺	مِنْ وَّلِیٍّ ز ❻❺	وَلَا	یُشْرِكُ
نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں	وہ شریک کرتا

فِیْ حُکْمِهٖۤ	اَحَدًا ﴿26﴾ ❻	وَاتْلُ	مَاۤ	اُوْحِیَ ❼	اِلَیْكَ
اپنے حکم میں	کسی ایک کو	اور تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف

مِنْ کِتَابِ	رَبِّكَ ۚ	لَا مُبَدِّلَ	لِکَلِمٰتِهٖ ۚ قف	وَلَنْ تَجِدَ
کتاب میں سے	آپ کے رب کی	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ دراصل یَهْدِیَنِیْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں اس فعل میں تعجب کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿27﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ	اور روکے رکھیں اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ جو
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام کو
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ	وہ چاہتے ہیں اس کی خوشنودی اور نہ تجاوز کریں
عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ	آپ کی آنکھیں ان سے، آپ چاہتے ہیں
زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ	دنیوی زندگی کی زینت کو اور نہ اطاعت کریں
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ	(اس کی) جسے ہم نے غافل کر دیا اس کے دل کو
عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ	اپنے ذکر سے اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾	اور ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا۔ ﴿28﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ	اور کہہ دیجیے (یہ) حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے
وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ	اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے،

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
- يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
- يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
- وَجْهَهٗ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
- عَيْنٰكَ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
- زِيْنَةَ : زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔
- تُطِعْ : اطاعت، مطیع۔
- اَغْفَلْنَا : غافل، غفلت، تغافل۔
- قَلْبَهٗ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
- اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- هَوٰىهُ : ہوا وہوس۔
- اَمْرُهٗ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- فُرُطًا : افراط وتفریط، افراط زر۔
- قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- فَلْيَكْفُرْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

مِنۡ دُوۡنِهٖ ❶	مُلۡتَحَدًا ❷ (27)	وَ	اصۡبِرۡ	نَفۡسَكَ
اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	آپ روکے رکھیں	اپنے نفس کو

مَعَ الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	رَبَّهُمۡ	بِالۡغَدٰوةِ ❸	وَالۡعَشِيِّ
(ان لوگوں کے) ساتھ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيۡدُوۡنَ	وَجۡهَهٗ	وَ	لَا تَعۡدُ ❸	عَيۡنٰكَ ❹	عَنۡهُمۡ ۚ
وہ سب چاہتے ہیں	اس کی خوشنودی	اور	نہ تجاوز کریں	آپ کی دونوں آنکھیں	ان سے

تُرِيۡدُ	زِيۡنَةَ ❸	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ❸	وَ	لَا تُطِعۡ ❺	مَنۡ
آپ چاہتے ہیں	زینت	دنیوی زندگی کی	اور	نہ آپ اطاعت کریں	جو

اَغۡفَلۡنَا	قَلۡبَهٗ	عَنۡ ذِكۡرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
ہم نے غافل کردیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

وَكَانَ	اَمۡرُهٗ	فُرُطًا (28)	وَقُلِ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ قف
اور ہے	اسکا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق (ہے)	تمہارے رب (کی طرف) سے

فَمَنۡ ❻	شَآءَ	فَلۡيُؤۡمِنۡ ❼	وَّمَنۡ	شَآءَ	فَلۡيَكۡفُرۡ ❼ ۙ
پھر جو	چاہے	پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے	اور جو	چاہے	تو چاہیے کہ وہ کفر کرے

الثلثۃ

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اصل میں عَيۡنَانِ + كَ تثنیہ کی علامت ان کے ن کو قاعدے کی رو سے گرادیا گیا ہے تو عَيۡنَاكَ رہ گیا جسے عَيۡنٰكَ لکھا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❼ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ	بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے آگ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ	گھیرا ہوا ہے ان کو اس کی قناتوں نے، اور اگر
یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا	وہ فریاد کریں گے (تو) وہ فریاد رسی کیے جائیں گے
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ	(ایسے) پانی سے (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا
یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ بھون ڈالے گا چہروں کو، برا ہے وہ پینا
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اور بری ہے آرام گاہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ	نیک بے شک ہم نہیں ضائع کرتے
اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ ۚ	(اس کا) اجر جس نے اچھا عمل کیا۔ ﴿30﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں (کہ) انکے لیے باغات ہیں ہمیشگی کے
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
یُحَلَّوْنَ فِیْهَا	اور وہ زیور پہنائے جائیں گے ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْتَدْنَا : مستعد، استعداد۔
لِلظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَحَاطَ : احاطہ، محیط۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔
یَّسْتَغِیْثُوْا : استغاثہ، غوث۔
الْوُجُوْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الشَّرَابُ : شربت، مشروب، اکل وشرب۔

سَآءَتْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
نُضِیْعُ : ضائع، ضیاع۔
اَجْرَ : اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
اَحْسَنَ : احسن، محسن، تحسین، احسان۔
تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَحْتِهِمُ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

اِنَّاۤ ❶	اَعۡتَدۡنَا ❷	لِلظّٰلِمِیۡنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمۡ
بیشک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھی ہے	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہوا ہے	ان کو

سُرَادِقُهَا ؕ	وَاِنۡ	یَّسۡتَغِیۡثُوۡا	یُغَاثُوۡا	بِمَآءٍ
اسکی قناتوں نے	اور اگر	وہ سب فریاد کریں گے	وہ سب فریاد رسی کیے جائیں گے	پانی سے

كَالۡمُهۡلِ	یَشۡوِی	الۡوُجُوۡهَ ؕ	بِئۡسَ	الشَّرَابُ ؕ
پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	وہ بھون ڈالے گا	چہروں کو	برا ہے وہ	پینا

وَسَآءَتۡ ❸	مُرۡتَفَقًا ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا
اور بری ہے	آرام گاہ	بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ❸	اِنَّا ❶	لَا نُضِیۡعُ ❹	اَجۡرَ	مَنۡ ❺	اَحۡسَنَ
نیک	بے شک ہم	نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	جس نے	اچھا کیا

عَمَلًا ﴿30﴾ ج	اُولٰٓئِكَ ❻	لَهُمۡ	جَنّٰتُ عَدۡنٍ ❸	تَجۡرِیۡ ❸
عمل	یہی لوگ	ان کے لیے	ہمیشگی کے باغات	بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهِمُ	الۡاَنۡهٰرُ	یُحَلَّوۡنَ	فِیۡهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب زیور پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ تْ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ يَلۡبَسُوۡنَ	سونے کے کنگنوں سے اور وہ پہنیں گے
ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ	کپڑے سبز رنگ کے باریک ریشم سے
وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ	اور موٹے ریشم (سے) تکیہ لگائے ہونگے
فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ	ان میں تختوں پر، (کیا) خوب بدلہ ہے (جنت)
وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾	اور (کیا) اچھی ہے آرام گاہ۔ ﴿31﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا	اور بیان کیجیے ان کے لیے ایک مثال
رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا	دو آدمیوں کی (کہ) ہم نے بنائے
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ	ان دونوں میں سے ایک کے لیے دو باغ انگوروں سے
وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ	اور ہم نے باڑ لگادی ان دونوں کے اردگرد کھجوروں کی
وَّ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿32﴾ ؕ	اور ہم نے کی ان دونوں کے درمیان کچھ کھیتی۔ ﴿32﴾
كِلۡتَا الۡجَنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا	دونوں باغوں نے دیا اپنا پھل
وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔا ۙ	اور نہ کمی کی اس میں سے کچھ بھی

ع 4/9/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اضۡرِبۡ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَلۡبَسُوۡنَ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	مَّثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
خُضۡرًا	: گنبد خضریٰ۔	رَّجُلَيۡنِ	: رجال کار، قحط الرجال۔
مُّتَّكِـِٕيۡنَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔	بِنَخۡلٍ	: نخلستان۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	زَرۡعًا	: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
الثَّوَابُ	: اجر و ثواب، ثواب دارین۔	اُكُلَهَا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
حَسُنَتۡ	: احسن، حسین، تحسین، احسان۔	تَظۡلِمۡ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مِنۡ اَسَاوِرَ	مِنۡ ذَهَبٍ	وَّيَلۡبَسُوۡنَ	ثِيَابًا	خُضۡرًا
کنگنوں سے	سونے سے	اور وہ سب پہنیں گے	کپڑے	سبز

مِّنۡ سُنۡدُسٍ	وَّ	اِسۡتَبۡرَقٍ ❶	مُّتَّكِـِٕيۡنَ	فِيۡهَا
باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم (سے)	سب تکیہ لگانے والے	ان میں

عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ	نِعۡمَ	الثَّوَابُ ؕ	وَ	حَسُنَتۡ ❷	مُرۡتَفَقًا (31)
تختوں پر	(کیا) خوب	بدلہ ہے	اور	اچھی ہے	آرام گاہ

ع 4 / 9 / 16

وَ	اضۡرِبۡ ❸	لَهُمۡ	مَّثَلًا ❹	رَّجُلَيۡنِ ❺	جَعَلۡنَا
اور	بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے

لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيۡنِ ❺	مِنۡ اَعۡنَابٍ	وَّحَفَفۡنٰهُمَا
ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں سے	اور ہم نے باڑ لگا دی ان دونوں کو

بِنَخۡلٍ	وَّجَعَلۡنَا	بَيۡنَهُمَا	زَرۡعًا ❹ ؕ (32)	كِلۡتَا ❻
کھجور کے ساتھ	اور ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کچھ کھیتی	دونوں

الۡجَنَّتَيۡنِ ❺	اٰتَتۡ ❷	اُكُلَهَا ❼	وَ	لَمۡ تَظۡلِمۡ ❷	مِّنۡهُ	شَيۡـًٔا ۙ
دونوں باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور	نہ ظلم کیا (نہ کمی کی)	اس میں سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ شروع میں اِسۡتَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ تۡ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یۡنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہ کِلۡتَا دو مؤنث چیزوں کے شروع میں تاکید کی علامت ہے اور دو مذکر چیزوں کے لیے کِلَا استعمال ہوتا ہے۔ ❼ علامت هَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿33﴾	اور ہم نے جاری کردی ان دونوں کے درمیان ایک نہر ﴿33﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ	اور تھا اس کے لیے (بہت) پھل، تو کہا اس نے
لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اپنے ساتھی سے اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا	میں بہت زیادہ ہوں تجھ سے مال میں
وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾	اور زیادہ باعزت ہوں نفری کے لحاظ سے۔ ﴿34﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ	اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اس حال میں کہ وہ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ	ظلم کرنے والا تھا اپنے نفس پر، اس نے کہا
مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿35﴾	نہیں میں گمان کرتا کہ تباہ ہوگا یہ کبھی بھی۔ ﴿35﴾
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ	اور نہیں میں خیال کرتا قیامت کا (کہ وہ)
قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ	قائم ہونے والی ہے اور واقعی اگر مجھے لوٹایا گیا
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ	میرے رب کی طرف ضرور بالضرور میں پاؤں گا
خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾	بہتر ان (باغات) سے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، لیل ونہار، عفوودرگزر۔	ظَالِمٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خِلٰلَهُمَا	: خلل، داڑھی کا خلال، مخل۔	اَظُنُّ	: سوءِ ظن، بدظن، حسن ظن۔
نَهَرًا	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی زندگی۔
يُحَاوِرُهٗٓ	: محاورہ۔	قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	رُّدِدْتُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَعَزُّ	: عزت، باعزت، معزز۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَفَرًا	: نفر، بھاری نفری (تعداد)۔	لَاَجِدَنَّ	: وجود، موجود، وجد۔
دَخَلَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	مُنْقَلَبًا	: انقلاب، انقلابی اقدام۔

وَّ	فَجَّرْنَا ❶	خِلٰلَهُمَا ❷	نَهَرًا (33)	وَّ	كَانَ	لَهٗ
اور	ہم نے جاری کردی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھا	اس کے لیے

ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	اس حال میں کہ	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَنَا	اَكْثَرُ ❸	مِنْكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ ❸	نَفَرًا (34)
میں	بہت زیادہ ہوں	تجھ سے	مال (میں)	اور زیادہ باعزت (ہوں)	نفری (کے لحاظ سے)

وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ ❹	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ
اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	اس حال میں کہ وہ	ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر	اس نے کہا

مَآ	اَظُنُّ	اَنْ	تَبِيْدَ ❺	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا (35)	وَّمَآ
نہیں	میں گمان کرتا	کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں

اَظُنُّ	السَّاعَةَ ❺	قَآئِمَةً ❺	وَّ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ
میں خیال کرتا	قیامت کا	(کہ وہ) قائم ہونے والی (ہے)	اور	واقعی اگر	مجھے لوٹایا گیا

اِلٰى رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ ❻	خَيْرًا	مِّنْهَا ❼	مُنْقَلَبًا (36)
میرے رب کی طرف	یقیناً ضرور میں پاؤں گا	بہتر	ان (باغات) سے	لوٹنے کی جگہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ هَا کا ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے لیکن اگر اسکا تعلق جمع کیساتھ ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ	کیا تو نے کفر کیا ہے (اس ذات) سے جس نے
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ﴿37﴾	پھر اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے ایک آدمی۔ ﴿37﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ	لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور نہیں
اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿38﴾	میں شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو ﴿38﴾
وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو نے کہا جو اللہ چاہے (وہی ہوگا)
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	نہیں کوئی طاقت مگر اللہ (کی مدد) سے
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ	اگر تو دیکھتا ہے مجھے (کہ) میں کم تر ہوں
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿39﴾	تجھ سے مال اور اولاد میں۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُشْرِكُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
صَاحِبُهٗ	: صاحب، صحابی، صحابہ۔	دَخَلْتَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يُحَاوِرُهٗۤ	: محاورہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَكَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تُرَابٍ	: تربت ۔	اِلَّا	: الّا ماشاءاللہ، الّاقلیل، الّا یہ کہ۔
نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔	تَرَنِ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
سَوّٰىكَ	: مساوی، مساوات۔	اَقَلَّ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔

قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے	اس حال میں (کہ)	وہ	وہ بات کر رہا تھا اس سے

اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ ❶	مِنْ تُرَابٍ
کیا	تو نے کفر کیا	(اس ذات) سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ❷❸	ثُمَّ	سَوّٰىكَ ❶	رَجُلًا ❸ ط (37)
پھر	ایک قطرے سے	پھر	اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے	ایک آدمی

لٰكِنَّا ❹	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ
لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ

اَحَدًا ❸ (38)	وَ	لَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ
کسی ایک کو	اور	کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تو نے کہا

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ لا	لَا قُوَّةَ ❷❺	اِلَّا	بِاللّٰهِ ج	اِنْ
جو	چاہے	اللہ	نہیں کوئی طاقت	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اگر

تَرَنِ ❻	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ج (39)
تو دیکھتا ہے مجھے	میں	زیادہ کم	تجھ سے	مال (میں)	اور	اولاد (میں)

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❷ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لٰكِنَّا یہ دراصل لٰكِنْ + اَنَا تھا، وصل کی وجہ سے أ کو حذف کر کے نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے، اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا، اس لیے اس پر ٥ کا نشان ہے۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❻ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا	تو قریب ہے کہ میرا رب دے مجھے بہتر
مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا	تیرے باغ سے اور وہ بھیج دے اس پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی عذاب آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿40﴾	پھر وہ ہو جائے صاف میدان۔ ﴿40﴾
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ	یا ہو جائے اس کا پانی گہرا تو ہرگز نہ
تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾	تو استطاعت رکھے گا اس کو ڈھونڈ لانے کی۔ ﴿41﴾
وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ	اور گھیر لیا گیا (یعنی تباہ کر دیا گیا) اس کے پھل کو
فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ	تو اس نے صبح کی (اس حال میں کہ) وہ ملتا تھا
كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ	اپنی دونوں ہتھیلیاں اس پر جو اس نے خرچ کیا
فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	اس میں اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا اپنی چھتوں پر
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ	اور وہ کہتا تھا اے کاش میں! شریک نہ بناتا
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾	اپنے رب کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرًا	خیر، خیریت۔	بِثَمَرِهٖ	ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَصْبَحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
يُرْسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَفَّيْهِ	کفِ افسوس ملنا۔
عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنْفَقَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مَآؤُهَا	ماء الحیات، ماء اللحم (پانی)۔	عُرُوْشِهَا	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
تَسْتَطِيْعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
طَلَبًا	طلب و چاہت، طلبگار، مطلوب۔	اُشْرِكْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اُحِيْطَ	احاطہ، محیط۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

فَعَسٰی	رَبِّیۡۤ ❶	اَنۡ	یُّؤۡتِیَنِ ❷	خَیۡرًا	مِّنۡ جَنَّتِکَ
تو قریب ہے	میرا رب	کہ	وہ دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

وَ	یُرۡسِلَ	عَلَیۡهَا	حُسۡبَانًا ❸	مِّنَ السَّمَآءِ
اور	وہ بھیج دے	اس پر	کوئی عذاب	آسمان سے

فَتُصۡبِحَ ❹	صَعِیۡدًا	زَلَقًا ﴿40﴾	اَوۡ	یُصۡبِحَ	مَآؤُهَا
پھر وہ ہو جائے	میدان	صاف	اور	وہ ہو جائے	اس کا پانی

غَوۡرًا	فَلَنۡ	تَسۡتَطِیۡعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿41﴾	وَ اُحِیۡطَ
گہرا	تو ہرگز نہ	تو استطاعت رکھے گا	اس کو	ڈھونڈ لانے کی	اور گھیر لیا گیا

بِثَمَرِهٖ	فَاَصۡبَحَ	یُقَلِّبُ	کَفَّیۡهِ ❺	عَلٰی مَاۤ
اس کے پھل کو	تو اس نے صبح کی	وہ ملتا ہے	اپنی دونوں ہتھیلیاں	(اس) پر جو

اَنۡفَقَ	فِیۡهَا	وَ هِیَ	خَاوِیَةٌ ❻	عَلٰی عُرُوۡشِهَا
اس نے خرچ کیا	اس میں	اس حال میں (کہ) وہ	گرا ہوا تھا	اپنی چھتوں پر

وَ یَقُوۡلُ	یٰلَیۡتَنِیۡ	لَمۡ اُشۡرِکۡ	بِرَبِّیۡۤ ❶	اَحَدًا ❸ ﴿42﴾
اور وہ کہتا تھا	اے کاش! میں	نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ کَفَّیۡهِ دراصل کَفَّیۡنِ + هٖ تھا یۡنِ تثنیہ کی علامت سے نِ قاعدے کی رو سے گر گیا تو کَفَّیۡهِ باقی رہ گیا۔ ❻ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ	اور نہ ہوئی اس کے لیے کوئی جماعت
یَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	(کہ) وہ مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿43﴾ هُنَالِكَ	اور نہ تھا وہ بدلہ لینے والا۔ ﴿43﴾ وہاں
الۡوَلَایَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَیۡرٌ	(تو) حکومت صرف اللہ سچے (ہی) کی ہے، وہ بہتر ہے
ثَوَابًا وَّخَیۡرٌ عُقۡبًا ﴿44﴾	ثواب دینے میں اور بہتر ہے (اچھے) انجام کی رو سے ﴿44﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا	اور بیان کیجیے ان کے لیے مثال دنیوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ	(وہ اس) پانی کی طرح ہے (کہ) ہم نے اتارا اسے
مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ	آسمان سے پھر مل جل گئی اس کے ساتھ
نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِیۡمًا	زمین کی نباتات پھر وہ ہوگئی چورا چورا
تَذۡرُوۡهُ الرِّیٰحُ ؕ	اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿45﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔ ﴿45﴾
اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِیۡنَةُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ	مال اور بیٹے (تو) زینت ہیں دنیوی زندگی کی

ع 5 13 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَّنۡصُرُوۡنَهٗ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	كَمَآءٍ کَ+مَآءٍ	کالعدم، کماحقہ / ماء الحیات، ماء اللحم۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَنۡزَلۡنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡوَلَایَةُ	ولی، اولیاءِ کرام، ولایت۔	فَاخۡتَلَطَ	خلط ملط، مخلوط، اختلاط مردوزن۔
خَیۡرٌ	خیر، خیریت۔	نَبَاتُ	نباتات۔
ثَوَابًا	اجر و ثواب، ثواب دارین۔	الرِّیٰحُ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
عُقۡبًا	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	مُّقۡتَدِرًا	اقتدار، قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اضۡرِبۡ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	الۡبَنُوۡنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مَّثَلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	زِیۡنَةُ	زیب و زینت، زینت بخشنا، مزین۔

وَلَمۡ	تَكُنۡ ❶	لَّهٗ	فِئَةٌ ❶❷	يَّنۡصُرُوۡنَهٗ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❸
اور نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مُنۡتَصِرًا ❹ (43)	هُنَالِكَ	الۡوَلَايَةُ ❶	لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والا	وہاں	حکومت	اللہ سچے کی

ع 5 13 17

هُوَ	خَيۡرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيۡرٌ	عُقۡبًا (44)	وَاضۡرِبۡ ❺	لَهُمۡ
وہ	بہتر (ہے)	ثواب	اور بہتر (ہے)	انجام کی رو سے	اور آپ بیان کیجئے	ان کے لیے

مَّثَلَ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ❶	كَمَآءٍ	اَنۡزَلۡنٰهُ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
مثال	دنیوی زندگی	پانی کی طرح	ہم نے اُتارا اسے	آسمان سے

فَاخۡتَلَطَ ❼	بِهٖ	نَبَاتُ الۡاَرۡضِ	فَاَصۡبَحَ ❼	هَشِيۡمًا
پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی نباتات	پھر وہ ہوگئی	چورا چورا

تَذۡرُوۡهُ ❶	الرِّيٰحُ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ
اڑائے پھرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

مُّقۡتَدِرًا ❹ (45)	اَلۡمَالُ	وَالۡبَنُوۡنَ	زِيۡنَةُ ❶	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ❶ ج
قدرت رکھنے والا	مال	اور سب بیٹے	زینت	دنیوی زندگی

ضروری وضاحت

❶ ت، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اَنۡزَلۡنٰهُ کے شروع میں أ فعل کے
معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنۡزَلَ اس نے اُتارا۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَ الۡبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیۡرٌ	اور باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ بہتر ہیں
عِنۡدَ رَبِّکَ ثَوَابًا	آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں
وَّ خَیۡرٌ اَمَلًا ﴿46﴾	اور زیادہ بہتر ہیں امید کے لحاظ سے۔ ﴿46﴾
وَ یَوۡمَ نُسَیِّرُ الۡجِبَالَ	اور جس دن ہم چلائیں گے پہاڑوں کو
وَ تَرَی الۡاَرۡضَ بَارِزَۃً ۙ	اور آپ دیکھیں گے زمین کو صاف کھلی
وَّ حَشَرۡنٰہُمۡ	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو
فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡہُمۡ اَحَدًا ﴿47﴾ ۚ	تو نہیں چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔ ﴿47﴾
وَ عُرِضُوۡا	اور وہ پیش کیے جائیں گے
عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ؕ	آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے
لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا کَمَا	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ہمارے پاس جس طرح
خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍۭ ۫	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی مرتبہ
بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ	بلکہ تم نے تو گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡبٰقِیٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔	مِنۡہُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰلِحٰتُ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	عُرِضُوۡا	عرض، معروضات، عرضی نویس۔
یَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	صَفًّا	صف بندی، صف اوّل۔
نُسَیِّرُ	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	کَمَا کَ+مَا	کما حقہ، کالعدم / ماحول، ماتحت۔
الۡجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔	خَلَقۡنٰکُمۡ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارضِ پاک۔	مَرَّۃٍ	روزمرہ۔
حَشَرۡنٰہُمۡ	حشر، روزِ محشر، حشر نشر۔	زَعَمۡتُمۡ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔

وَ	الْبٰقِيٰتُ ❶	الصّٰلِحٰتُ ❶	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ ❷
اور	باقی رہنے والی (جمع)	نیکیاں	زیادہ بہتر	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	اَمَلًا ﴿46﴾	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ
ثواب (میں)	اور	زیادہ بہتر	اُمید (کے لحاظ سے)	اور	جس دن	ہم چلائیں گے

الْجِبَالَ ❸	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ ❸	بَارِزَةً ❶ لا	وَّ
پہاڑوں (کو)	اور	آپ دیکھیں گے	زمین	صاف کھلی	اور

حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ❹ ج ﴿47﴾
ہم اکٹھا کریں گے ان کو	تو نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک کو

وَ	عُرِضُوْا ❺	عَلٰى رَبِّكَ ❷	صَفًّا ط
اور	وہ سب پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب پر (یعنی سامنے)	صفیں باندھے ہوئے

لَقَدْ ❻	جِئْتُمُوْنَا ❼	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ
بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ❶	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ ❽	نَّجْعَلَ
پہلی مرتبہ	بلکہ	تم نے تو گمان کیا	کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ تُمْ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اَلَّنْ دراصل اَنْ + لَنْ کا مجموعہ ہے۔

لَكُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿48﴾	تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت۔ ﴿48﴾
وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ	اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی
فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ	پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو
مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا	(کہ وہ) ڈرنے والے ہونگے اس سے جو
فِيۡهِ وَيَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا	اس (کتاب) میں ہوگا اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
مَالِ هٰذَا الۡكِتٰبِ	کیا ہے اس کتاب (نامہ اعمال) کو
لَا يُغَادِرُ صَغِيۡرَةً	(کہ) نہ وہ چھوڑتی ہے چھوٹی (بات)
وَّلَا كَبِيۡرَةً اِلَّاۤ اَحۡصٰهَا ۚ	اور نہ بڑی مگر اس نے شمار کر رکھا ہے اسے
وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ	اور وہ موجود پائیں گے جو انہوں نے عمل کیے
وَلَا يَظۡلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾	اور نہیں ظلم کرتا آپ کا رب کسی ایک پر۔ ﴿49﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا)

ع 6 5 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوۡعِدًا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	كَبِيۡرَةً	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر، تکبیر
وُضِعَ	: وضع قطع، وضع کرنا۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاء اللّٰہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فَتَرَى	: رویئت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	وَجَدُوۡا	: وجود، موجود۔
الۡمُجۡرِمِيۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ لوگ۔	عَمِلُوۡا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَاضِرًا	: حاضر، حاضری، استحضار۔
يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَظۡلِمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
صَغِيۡرَةً	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔	اسۡجُدُوۡا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد، مسجد۔

لَكُمْ ❶	مَّوْعِدًا ❷ (48)	وَوُضِعَ ❸	الْكِتٰبُ	فَتَرَى ❹
تمہارے لیے	کوئی وعدے کا وقت	اور رکھی گئی	کتاب (نامۂ اعمال)	پھر آپ دیکھیں گے

الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا ❺	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ
مجرموں کو	سب ڈرنے والے	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ سب کہیں گے

يٰوَيْلَتَنَا	مَا	لِ	هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ ❻	صَغِيْرَةً ❼
ہائے ہماری بربادی	کیا	اس	کتاب (اعمال نامہ) کو	(کہ) نہیں وہ چھوڑتی	چھوٹی (بات)

وَّ	لَا كَبِيْرَةً ❼	اِلَّآ	اَحْصٰهَا ج	وَ	وَجَدُوْا
اور	نہ بڑی	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے	اور	وہ سب پائیں گے

مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ط	وَ	لَا يَظْلِمُ ❻
جو	انہوں نے عمل کیے	موجود	اور	نہیں وہ ظلم کرتا

ع 6 5 18

رَبُّكَ	اَحَدًا ❷ (49) ع	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❽
آپ کا رب	کسی ایک پر	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا ❹	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے

ضروری وضاحت

❶ لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ	وہ تھا جنوں میں سے سو اس نے نافرمانی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	اپنے رب کے حکم کی، کیا پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے
وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ	اور اس کی اولاد کو دوست میرے علاوہ حالانکہ وہ
لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ	تمہارے دشمن ہیں، برا ہے وہ ظالموں کے لیے
بَدَلًا ﴿50﴾	بطور بدل (یعنی شیطان کی دوستی اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے)۔ ﴿50﴾
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ	نہیں میں نے گواہ بنایا تھا ان کو
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں
وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ	اور نہ خود انکے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا) اور نہ تھا میں
مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿51﴾	بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار)۔ ﴿51﴾
وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ	اور جس دن (اللہ) فرمائے گا پکارو میرے (ان) شریکوں کو
الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ	جن کے بارے میں تم گمانِ (الوہیت) رکھا
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ	تو وہ پکاریں گے انہیں پس نہیں وہ جواب دیں گے انکو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَدَلًا	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
فَفَسَقَ	فسق وفجور، فاسق فاجر۔	اَشْهَدْتُّهُمْ	شاہد، شہادت، مشہود۔
اَمْرِ	امر، آمر، مامور، امارت۔	الْمُضِلِّیْنَ	ضلالت وگمراہی۔
اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	یَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذُرِّیَّتَهٗ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	نَادُوْا	ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَوْلِیَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زَعَمْتُمْ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
عَدُوٌّ	عدو اللہ، عداوت۔	فَدَعَوْهُمْ	دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
لِلظّٰلِمِیْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	یَسْتَجِیْبُوْا	جواب، مستجاب الدعوات۔

كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ط ❶	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
وہ تھا	جنوں میں سے	سو اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا پھر تم سب بناتے ہوا سے

وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ ❷	وَهُمْ	لَكُمْ ❸	عَدُوٌّ ط
اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے علاوہ	حالانکہ وہ	تمہارے لیے	دشمن

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا (50)	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ
برا ہے	سب ظالموں کے لیے	بدل	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ ❹	وَ	الْاَرْضِ	وَلَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ص
آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین	اور نہ	خود انکے پیدا کرنے پر

وَمَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ ❺	الْمُضِلِّيْنَ ❺	عَضُدًا (51)
اور نہ	تھا میں	بنانے والا	سب گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)

وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ ❻	الَّذِيْنَ
اور جس دن	وہ فرمائے گا	تم سب پکارو	میرے شریکوں کو	جن کے بارے میں

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ ❼	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ
تم نے گمان (الوہیت) رکھا	تو وہ سب پکاریں گے انہیں	پس نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

ضروری وضاحت

❶ عَنْ کا اصل ترجمہ کے بارے میں ہے ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس یْ پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر دی گئی ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿52﴾	اور ہم بنادیں گے انکے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ ﴿52﴾
وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا	اور دیکھیں گے مجرم لوگ آگ کو تو وہ سمجھ جائیں گے
اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَ لَمۡ	کہ بیشک وہ گرنے والے ہیں اس میں اور نہیں
یَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿53﴾	وہ پائیں گے اس سے کوئی پھرنے (بچنے) کی جگہ ﴿53﴾
وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ	اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر (قسم کی) مثال
وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿54﴾	اور ہے انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو۔ ﴿54﴾
وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ	اور نہیں روکا لوگوں کو (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جبکہ
جَآءَهُمُ الۡهُدٰی وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡا	آچکی انکے پاس ہدایت اور (یہ کہ) وہ مغفرت طلب کریں
رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ	اپنے رب سے مگر (صرف اس بات نے) کہ (پیش) آئے انہیں
سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ	معاملہ پہلے لوگوں کا (سا)
اَوۡ یَاۡتِیَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾	یا آئے ان پر عذاب سامنے سے۔ ﴿55﴾

ع 7 4 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَیۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَکۡثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
رَاَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	جَدَلًا : جنگ وجدل، جدال۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	مَنَعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	یُّؤۡمِنُوۡۤا : ایمان، مؤمن، امن۔
فَظَنُّوۡۤا : سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	الۡهُدٰی : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُّوَاقِعُوۡهَا : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ، وقائع نگار۔	یَسۡتَغۡفِرُوۡا : مغفرت، استغفار۔
یَجِدُوۡا : وجود، موجود۔	الۡاَوَّلِیۡنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
مَصۡرِفًا : صرف نظر۔	قُبُلًا : مقابلہ، بالمقابل۔

وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا (52) ❶	وَرَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ ❷	النَّارَ
اور ہم بنا دیں گے	انکے درمیان	ایک ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	سب مجرم لوگ	آگ کو

فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا ❷❸	وَ	لَمْ يَجِدُوْا
تو وہ سب سمجھ جائیں گے	کہ بیشک وہ	سب گرنے والے ہیں اس میں	اور	نہیں وہ سب پائیں گے

ع 7 4 19

عَنْهَا	مَصْرِفًا (53) ❶ ع	وَلَقَدْ ❹	صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ❺
اس سے	کوئی پھرنے کی جگہ	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی	اس قرآن میں

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ ❻
لوگوں کے لیے	ہر مثال سے	اور ہے	انسان	تمام چیزوں سے زیادہ

جَدَلًا (54)	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ
جھگڑالو	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جبکہ

جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا ❼	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
آچکی انکے پاس	ہدایت	اور	وہ سب مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	کہ

تَاْتِيَهُمْ ❽	سُنَّةُ ❽	الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا (55)
پیش آئے انہیں	معاملہ	پہلے لوگوں کا	یا	وہ آئے ان پر	عذاب	سامنے سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ هٰذَا کا
ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔ ❻ شَيْءٍ واحد ہے اور یہاں بطور جنس استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ چیزوں کیا گیا ہے۔
❼ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا	اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر
مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ	خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)
وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ	باطل کے ذریعے تاکہ وہ پھسلائیں اسکے ذریعے
الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ	حق کو اور انہوں نے بنالیا میری آیات کو
وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿56﴾	اور (اسے) جس چیز سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق ﴿56﴾
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو (کہ)
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	وہ نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیات کیساتھ
فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ	تو اس نے منہ موڑلیا ان سے اور وہ بھول گیا
مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ؕ	جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے (اُسے)
اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	بے شک ہم نے کردیے ان کے دلوں پر
اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ	پردے (اس سے) کہ وہ سمجھیں اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرۡسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُبَشِّرِيۡنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
يُجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالۡبَاطِلِ : حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
اتَّخَذُوۡۤا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
هُزُوًا : استہزاء۔
اَظۡلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ذُكِّرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
فَاَعۡرَضَ : اعراض کرنا۔
نَسِىَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
قَدَّمَتۡ : مقدمۃ الجیش، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
يَدٰهُ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَّفۡقَهُوۡهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَمَا	نُرۡسِلُ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيۡنَ ❶	وَمُنۡذِرِيۡنَ ❶
اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر	سب خوشخبری دینے والے	سب اور ڈرانے والے

وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِالۡبَاطِلِ ❷
اور	وہ جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	باطل کے ذریعے

لِيُدۡحِضُوۡا ❸	بِهِ ❷	الۡحَقَّ	وَاتَّخَذُوۡۤا	اٰيٰتِىۡ
تاکہ وہ سب پھسلائیں	اسکے ذریعے	حق کو	اور انہوں نے بنالیا	میری آیات کو

وَمَاۤ	اُنۡذِرُوۡا ❹	هُزُوًا (56)	وَمَنۡ	اَظۡلَمُ ❺
اور (اسے) جس (چیز سے)	وہ سب ڈرائے گئے	ہنسی مذاق	اور کون	زیادہ ظالم

مِمَّنۡ ❻	ذُكِّرَ ❹	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعۡرَضَ	عَنۡهَا
اس سے جو	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کیساتھ	تو اس نے منہ موڑلیا	ان سے

وَ	نَسِىَ	مَا	قَدَّمَتۡ ❼	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا ❽
اور	وہ بھول گیا	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	بیشک ہم نے

جَعَلۡنَا	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	اَكِنَّةً ❾	اَنۡ	يَّفۡقَهُوۡهُ
ہم نے کردیے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	وہ سب سمجھیں اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

❶اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷بِ کا ترجمہ کبھی بذریعہ بھی ہوتا ہے یہاں مراد ہے باطل کو لے کر۔❸فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔❹فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❻مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔ ❼تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔❽اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔❾اَكِنَّةً کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ان کے کانوں میں ڈاٹ (بوجھ ہے)
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر آپ بلائیں انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾	تو ہرگز نہیں ہدایت پائیں گے اس وقت کبھی بھی ﴿57﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے
لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	اگر وہ پکڑے انہیں (اس کے) سبب جو انہوں نے (عمل) کمایا
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ	(تو) ضرور جلدی لائے ان کے لیے عذاب کو
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ	بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے ہرگز نہیں
یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾	وہ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿58﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ بستیاں ہم نے ہلاک کیا ان (کے رہنے والوں) کو
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے کر دیا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿59﴾ ع	ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت۔ ﴿59﴾ ع
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے

ع 8 6 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُهُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	كَسَبُوْا	: کسب حلال، کسبی۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَعَجَّلَ	: عجلت، مہر معجّل۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	مَّوْعِدٌ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی زندگی۔	یَّجِدُوْا	: وجود، موجود۔
الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار۔	الْقُرٰٓى	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
ذُو	: ذومعنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔	اَهْلَكْنٰهُمْ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الرَّحْمَةِ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
یُؤَاخِذُهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ ❶	وَقْرًا ؕ	وَاِنْ	تَدْعُهُمْ ❶	اِلَى الْهُدٰى
اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (بوجھ)	اور اگر	آپ بلائیں انہیں	ہدایت کی طرف

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْۤا	اِذًا	اَبَدًا (57)	وَرَبُّكَ	الْغَفُوْرُ ❷
تو ہرگز نہیں	وہ سب ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپ کا رب	بہت بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ❸ ؕ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ ❶	بِمَا ❹	كَسَبُوْا
رحمت والا (ہے)	اگر	وہ پکڑے اُنہیں	اس کے سبب جو	انہوں نے کمایا

لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ ؕ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ ❺	لَّنْ
ضرور جلدی لائے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک وقت مقرر	ہرگز نہیں

يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ ❻	مَوْئِلًا ❺ (58)	وَ	تِلْكَ ❼	الْقُرٰۤى
وہ سب پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	یہ	بستیاں

اَهْلَكْنٰهُمْ ❶❼	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ ❶❽
ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے

ع 8 6 20

مَّوْعِدًا ❺ (59) ع	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ
ایک مقرر وقت	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان سے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❽ لِمَهْلِكِهِمْ میں میم مصدر کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ ہلاکت کیا گیا ہے۔

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓی	نہیں میں ہٹوں گا (یعنی ہمیشہ چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ	میں پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر
اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا	یا میں چلتا رہوں گا مدتوں۔ ﴿60﴾ پھر جب وہ دونوں پہنچے
مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا	ان دونوں کے آپس میں ملنے کے مقام پر
نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ	وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو سو اس نے بنا لیا
سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾	اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی صورت میں۔ ﴿61﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ	پھر جب وہ آگے گزر گئے (تو موسیٰ نے) کہا اپنے جوان سے
اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِیْنَا	دو ہمیں ہمارا دن کا کھانا، بلاشبہ یقیناً پہنچی ہے ہمیں
مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ	اپنے اس سفر سے تھکاوٹ۔ ﴿62﴾ اس نے کہا
اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ	کیا (بھلا) آپ نے دیکھا جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ	چٹان کے پاس تو بے شک میں بھول گیا
الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ	مچھلی (کے بارے میں بتانا) اور نہیں بھلایا مجھے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَبِیْلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حَتّٰٓی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَبْلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	جَاوَزَا	: تجاوز، متجاوز، ناجائز تجاوزات۔
مَجْمَعَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَقِیْنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْبَحْرَیْنِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بَیْنِهِمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَءَیْتَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
نَسِیَا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَوَیْنَآ	: ملجا و ماوٰی۔
فَاتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِلَی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَآ اَبْرَحُ ❶	حَتّٰٓی	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ ❷	اَوْ
نہیں میں ہٹوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا

اَمْضِیَ	حُقُبًا ﴿60﴾	فَلَمَّا ❸	بَلَغَا ❷	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا ❹
میں چلتا رہوں گا	مدتوں	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کے مقام پر	ان دونوں کے آپس میں

نَسِيَا ❷	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ ❸	سَبِيْلَهٗ	فِی الْبَحْرِ	سَرَبًا ﴿61﴾
وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	سو اس نے بنالیا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ کی طرح

فَلَمَّا ❸	جَاوَزَا ❷	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا ز
پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	کہا	اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا دن کا کھانا

لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا ﴿62﴾
بلاشبہ یقیناً	پہنچی ہے ہمیں	اپنے سفر سے	اس	تھکاوٹ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى الصَّخْرَةِ
اس نے کہا	کیا آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے (تھے)	چٹان کے پاس

فَاِنِّیْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ ز	وَمَآ	اَنْسٰنِيْهُ ❺
تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے اس کو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ لفظ کے آخر میں یْنِ اور ا دونوں میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہو گیا ہے۔ ❺ اَنْسٰنِيْهُ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَسِیَ: وہ بھولا، اَنْسٰی: اس نے بھلایا اور اصل میں اَنْسٰی + نِ + یْ + هُ جب بھی فعل کے آخر میں یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے یہ وہی نِ ہے۔

اِلَّا الشَّیۡطٰنُ اَنۡ اَذۡکُرَہٗ ۚ	مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اسکا (آپ سے)
وَ اتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ فِی الۡبَحۡرِ ٭ۖ	اور بنالیا تھا اس نے اپنا راستہ دریا میں
عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِکَ مَا	عجیب طرح سے۔ ﴿63﴾ (موسیٰ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے
کُنَّا نَبۡغِ ٭ۖ فَارۡتَدَّا	ہم تلاش کرتے رہے تھے پھر وہ دونوں واپس لوٹے
عَلٰۤی اٰثَارِہِمَا قَصَصًا ﴿64﴾ۙ	اپنے (قدموں کے) نشانات پر پیچھا کرتے ہوئے ﴿64﴾
فَوَجَدَا عَبۡدًا	تو ان دونوں نے پایا ایک بندے کو
مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَیۡنٰہُ	ہمارے بندوں میں سے ہم نے دی تھی اسے
رَحۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ عَلَّمۡنٰہُ	رحمت اپنی طرف سے اور ہم نے سکھایا اسے
مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿65﴾	اپنے پاس سے ایک (خاص) علم۔ ﴿65﴾
قَالَ لَہٗ مُوۡسٰی ہَلۡ اَتَّبِعُکَ	کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیری پیروی کرسکتا ہوں
عَلٰۤی اَنۡ تُعَلِّمَنِ	اس (شرط) پر کہ تو سکھائے مجھے
مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿66﴾	اس سے جو تو سکھایا گیا ہے بھلائی۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلٰۤی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَذۡکُرَہٗ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	اٰثَارِہِمَا	: آثار، آثار قدیمہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود، وجد۔
سَبِیۡلَہٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	عَبۡدًا	: عابد، عبادت، معبود۔
الۡبَحۡرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	عِنۡدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلَّمۡنٰہُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَتَّبِعُکَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَارۡتَدَّا	: تردید، مرتد، رد، مردود۔	رُشۡدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

اِلَّا	الشَّیْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ ۚ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِیْلَهٗ
مگر	شیطان نے	کہ	میں ذکر کروں اسکا	اور	بنالیا اس نے	اپنا راستہ

فِی الْبَحْرِ ۖ	عَجَبًا (63)	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا ❶
دریا میں	عجیب طرح سے	(موسیٰ نے) کہا	یہی	جسے	ہم تھے

نَبْغِ ۖ	فَارْتَدَّا ❷❸	عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا ❹	قَصَصًا (64) ۙ
ہم تلاش کرتے رہے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے نشانات پر	پیچھا کرتے ہوئے

فَوَجَدَا ❷❸	عَبْدًا ❺	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَیْنٰهُ	رَحْمَةً ❻
تو ان دونوں نے پایا	ایک بندہ	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی تھی اسے	رحمت

مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ❺ (65)
اپنی طرف سے	اور	ہم نے سکھایا اسے	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰی	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓی
کہا	اس سے	موسیٰ نے	کیا	میں پیروی کرسکتا ہوں تیری	(اس شرط) پر

اَنْ	تُعَلِّمَنِ ❼	مِمَّا ❽	عُلِّمْتَ	رُشْدًا (66)
کہ	تو سکھائے مجھے	(اس) سے جو	تو سکھایا گیا	بھلائی

ضروری وضاحت

❶ کُنَّا دراصل کُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے آخر میں ا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہوگیا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں آخر سے یِ گرگئی ہے فعل اور یِ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ	اس نے کہا بے شک تو ہرگز نہیں
تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿67﴾	تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿67﴾
وَ كَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى	اور کیسے تو صبر کر سکے گا اس پر
مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿68﴾	جو (کہ) نہیں تو نے احاطہ کیا اسکا علم کے لحاظ سے ﴿68﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	(موسیٰ نے) کہا عنقریب تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ	صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا
لَكَ اَمۡرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ	آپ کے کسی بھی حکم میں۔ ﴿69﴾ (خضر نے) کہا پھر اگر
اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ	تو پیروی کرنا چاہتا ہے میری تو نہ سوال کرنا مجھ سے
عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ	کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں بیان کروں
لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿70﴾ فَانۡطَلَقَا ۙ	تیرے لیے اسکا ذکر۔ ﴿70﴾ پھر وہ دونوں چل پڑے
حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا	یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے
فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ	کشتی میں (تو) اس نے شگاف کر دیا اس میں

ع 9 / 11 / 21

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَعۡصِىۡ	معصیت، عصیاں، معاصی۔
تَسۡتَطِيۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	اَمۡرًا	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعِىَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اتَّبَعۡتَنِىۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
صَبۡرًا	صبر، صابر۔	تَسۡـئَلۡنِىۡ	سوال، سائل، مسئول۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تُحِطۡ	احاطہ، محیط۔	اُحۡدِثَ	حدیث قدسی، حدیث نبوی، تحدیث نعمت۔
خُبۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	رَكِبَا	ہم رکاب۔
سَتَجِدُنِىۡۤ	وجود، موجود۔	السَّفِيۡنَةِ	سفینہ، سفینہ نوح۔

قَالَ	اِنَّكَ ❶	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ ❷	مَعِيَ	صَبْرًا (67)
اس نے کہا	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کی

وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى مَا	لَمْ تُحِطْ ❸	بِهٖ
اور	کیسے	تو صبر کر سکے گا	(اس) پر جو (کہ)	نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا

خُبْرًا (68)	قَالَ	سَتَجِدُنِيْۤ ❹	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
علم کے لحاظ سے	کہا	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

صَابِرًا	وَّ	لَاۤ اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا ❺ (69)	قَالَ
صبر کرنے والا	اور	نہیں میں نافرمانی کروں گا	آپ کی	کسی حکم میں	(خضر نے) کہا

فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ ❻	عَنْ شَيْءٍ ❺	حَتّٰۤى
پھر اگر	تو پیروی کرے میری	تو نہ تم سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ

ع 9 11 21

اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ❺ (70) ع	فَانْطَلَقَا ❼ وقفة
میں بیان کروں	آپ کو	اس سے	کوئی ذکر	پھر وہ دونوں چل پڑے

حَتّٰۤى	اِذَا	رَكِبَا ❼	فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا ط
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے شگاف کر دیا اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل سے پہلے اگر علامت لَنْ موجود ہو تو معنی مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے فعل اور یْ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ا میں کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

قَالَ اَخَرَقْتَهَا	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں
لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ	تاکہ تو غرق کر دے اس کے رہنے والوں (سواروں) کو
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿71﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بڑے غلط کام کو۔ ﴿71﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا (کہ) بیشک تو
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿72﴾	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی ﴿72﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ	(موسیٰ نے) کہا نہ تو مؤاخذہ کر میرا اس پر جو میں بھول گیا
وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿73﴾	اور نہ تو ڈال مجھ پر میرے معاملے میں تنگی۔ ﴿73﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا	تو وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب
لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ	وہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس نے قتل کر دیا اسے
قَالَ اَقَتَلْتَ	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے قتل کر دیا
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ	ایک پاک (بے گناہ) جان کو بغیر کسی نفس کے
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بہت برے کام کو۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمْرِيْ	: امر ربی، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
لِتُغْرِقَ	: غرق، مستغرق، غرقاب۔	عُسْرًا	: تنگی وعسرت کے ایام۔
اَهْلَهَا	: اہل پاکستان، اہل خانہ، اہلیان لاہور۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
شَيْـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے صرف۔	لَقِيَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَسْتَطِيْعَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	غُلٰمًا	: حور وغلمان۔
مَعِيَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	فَقَتَلَهٗ	: قتل، قاتل، مقتول۔
تُؤَاخِذْنِيْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	زَكِيَّةً	: تزکیہ نفس، زکوۃ۔
نَسِيْتُ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	نُّكْرًا	: منکرات۔ نہی عن المنکر۔

قَالَ❶	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ❷	اَهْلَهَا ج ❸	لَقَدْ
کہا	کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں	تا کہ تو غرق کر دے	اس کے رہنے والوں کو	بلاشبہ یقیناً

جِئْتَ	شَيْـًٔا	اِمْرًا ﴿71﴾	قَالَ	اَ	لَمْ اَقُلْ❹	اِنَّكَ	لَنْ❺
تو آیا ہے	کام کو	بڑے غلط	اس نے کہا	کیا	نہیں میں نے کہا تھا	بیشک تو	ہرگز نہیں

تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿72﴾	قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِيْ❻
تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی	(موسیٰ نے) کہا	نہ تو مؤاخذہ کر میرا

بِمَا	نَسِيْتُ	وَ	لَا تُرْهِقْنِيْ❻	مِنْ اَمْرِيْ❼
(اس) پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ تو ڈال مجھ پر	میرے معاملے میں

عُسْرًا ﴿73﴾	فَانْطَلَقَا وقفة	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا
تنگی	تو وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو

فَقَتَلَهٗ لا	قَالَ	اَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِيَّةً
تو اس نے قتل کر دیا اسے	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کر دیا	ایک جان	پاک

بِغَيْرِ نَفْسٍ ط	لَقَدْ❸	جِئْتَ	شَيْـًٔا	نُكْرًا ﴿74﴾
بغیر کسی نفس کے	بلاشبہ یقیناً	تو آیا ہے	کام کو	بہت برے

ضروری وضاحت

❶قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔❷فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔❸یہاں رہنے والوں سے مراد سوار ہیں۔❹فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔❺علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پرمبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان